

سلاطین

زمانہ مہا بھارت کے نادر روزگار منتر

تصنیف و تالیف

اشتیاق احمد ایڈووکیٹ (انڈیا)

منجم - جفار - عامل

سہ ماہی رسالہ
مکتبہ ایلینہ قسمت
کاشانہ زنجانی 125 ڈی۔ گلبرگ 2
نزد مین مارکیٹ - لاہور۔ کوڈ 54660

قدیم و عظیم ایک درجن زبانوں کے عرب حوروں کا مجموعہ

ساربرمنتر

تعمیر و تالیف

اشتیاق احمد ایڈووکیٹ (انڈیا)

فاشر

کاشانہ زنجانی

125 ڈی گلبرگ 2 لاہور۔ کوڈ 54660

مکتبہ اہلیہ قسمت



میں اس کتاب کو شہزادہ سید انتظار حسین
شاہ زنجانی ایڈیٹر روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت کے
نام منسوب کرتا ہوں۔ اس کتاب کی ترتیب و تیاری کے
لئے شہزادہ شاہ زنجانی کا دل کی گھرائیوں سے
شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھ جیسے دور افتادہ
سہارن پور انڈیا بیٹھے ہوئے شخص کی حوصلہ
افزائی فرمائی ورنہ ان نادر منتروں کو یکجا کرنا میرے
بس میں نہ تھا

شکر گزار
اشتیاق احمد ایڈووکیٹ
سہارن پور انڈیا

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

سایر منتر	نام کتاب
1992ء	سال طباعت اول
دو نم (2000ء)	ایڈیشن
سرفراز ظہیر سیفی	کتابت
ایک ہزار	تعداد
شاف پرنٹرز ملتان روڈ لاہور	مطبع
مکتبہ آئینہ قسمت - 125 ڈی گلبرگ نزد	ناشر
مین مارکیٹ لاہور - کوڈ 54660	
اشتیاق احمد ایڈووکیٹ (منجم، جفار، عامل)	مصنف و منولف
روپے	قیمت

فہرست عملیات

تسخیرات المعروف سدھیاں	باب اول
حفظ بلیات مشکلات المعروف شاننی کرم	باب دوم
شفاء امراض المعروف روگ ناشک کرم	باب سوم
حب المعروف وشی کرن	باب چہارم
بغض المعروف ووش کرم	باب پنجم
ہلاکی دشمن المعروف مارن کرم	باب ششم
عقود المعروف اسٹھمین کرم	باب ہفتم
نقش المعروف یفتر	باب ہشتم

پیش لفظ

قارئین علوم مخفی کے لئے یہ بات دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ سابر منتر نامی جیسی آسان فہم کتاب نہ صرف ان کی روحانی لائبریری کی زینت بڑھائے گی بلکہ خلق خدا کو بھی فیض بخشے گی۔ دنیا کا کوئی بھی علم انسانی فلاح کے لئے اس کا استعمال صحیح یا غلط آپ کے اعمال کا آئینہ دار ہے۔ مثلاً قصہ ہاروت ماروت ہی لے لیں۔ اہل اہل نے ان سے جاوہر سیکھا۔ اگر یہ فلاح کے لئے استعمال کرتے تو فلاح پاتے۔ آج کے دور میں ہمارا ملک ایٹمی توانائی کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔ (الحمد للہ طباعت ثانی سے قبل ہی ہم ایٹمی طاقت بن چکے ہیں)۔ اگر ہم اس توانائی سے بجلی گھر چلائیں تو ملک میں کبھی لوڈ شیڈنگ نہ ہونے پائے۔ صنعتی، زرعی ترقی عمل میں آئے اور اگر ہم آج کی سپر پاور امریکہ کی طرح جاپان پر ایٹم بم گرائیں تو یہ غلط ہے۔ حدیث رسول اکرمؐ ہے کہ اعمال کا دارو مدار نیت پر ہے۔ پیش نظر کتاب سابر منتر آسان فہم زبان میں مختلف ہندی، سنسکرت، کنڑ، گجراتی، تامل، بنگالی، پنجابی، اردو، عربی اور زبان کے مختلف بزرگوں سے حاصل کردہ قدیم و نادر قلمی نسخے اور سینے کے رازوں کا مجموعہ ہے۔ پاکستان میں شائع ہونے والی کتب میں یہ علمی اضافہ ثابت ہوگی۔ آپ اسے پڑھ کر یقیناً ملاحظہ ہوں گے اور صاحب کتاب اشتیاق احمد ایڈووکیٹ آف سہارن پور انڈیا کی اس کاوش کو سراہیں گے جو انہوں نے شائقین علوم مخفی کی پیاس بجھانے کے لئے کی ہے۔

ایڈیٹر روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت

سید انتظار حسین شاہ زنجانی

5 مئی 1992ء

منتر کے علمی طریقہ سے واقف نہیں ہوتے۔ ان غیر مہذب قوموں میں پیدا ہوئے عامل بزرگوں نے جو منتر اپنی ضرورتوں کے لئے بنائے۔ ان کو سابر منتر کے نام سے جانا جاتا ہے۔

کالا جادو کے نام سے ایک پراسرار علم آسام کے قبائلی قوموں کے پاس ہے۔ اسی کے مطابق وقت اور علاقہ کے لحاظ سے یہ کالے جادو کا علم افریقہ کے قبائلی لوگوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ سابر منتر کی شروعات کی صحیح تاریخ بتلانا بڑا مشکل ہے مگر یہ حقیقت ہے کہ مچندر ناتھ اور گورکھ ناتھ جیسے عامل کامل بزرگوں نے سابر منتر کی بنیاد ڈالی۔ گجرات پردیس میں بننے والی سابر متی نامی ندی کے آس پاس سابر منتر کی پیدائش ہوئی جہاں پر سبر، کول اور کرات نام کی قبائلی قومیں آباد تھیں۔ سبر قبائلی قوم میں سے کسی کامل بزرگ کے نام پر کولا چار منتر کو تیار کیا گیا ہے۔

ظاہر طور پر منتروں میں لفظ حرف ہی ہوتے ہیں مگر ان منتروں کے پیچھے کسی نہ کسی دیوی دیوتا کی غیبی طاقت ہوتی ہے جو ان عملوں کو عمل میں لاتے ہیں۔ تا نترک منتر کو بنانے والے بھگوان شکر مانے جاتے ہیں مگر ان گڑھ منتروں کے دیوتا ہنومان، بھیروں، کالی جیسے ہیں اور کامل بزرگوں کی شکل میں گورکھ ناتھ، سلیمان جیسے بزرگ ہیں۔ کئی منتروں میں ان کا نام بولا جاتا ہے اور کئی متروں میں گرو کے نام سے کام چل رہا ہے۔ ان کے آخر میں لگائے جانے والے لفظ (شبد سانچا، پنڈ کانچا، پھرو منتر ایشورو واچہ) بہت ہی معمولی لفظ ہیں جن کا مطلب ہوتا ہے کہ لفظ سچا ہے ختم نہیں ہوتا اور یہ جسم ختم ہونے والی شے ہے۔ منتر تم خدا کے لفظ ہو اور خدا کے حکم سے ظاہر ہو جاؤ۔ اسی طرح کے یا اس سے ملتے جلتے لفظ سابر منتروں میں ملتے ہیں۔

سابر منتروں کو قبائلی قوموں کے کامل بزرگوں نے علمی زبان کا سارا نہ لے کر اپنی ضرورتوں کے مطابق بنایا ہے۔ اس لئے ان منتروں میں اس کام سے متعلق دیوی دیوتا کو سخت قسم دی جاتی ہے جس کو آن بھی کہتے ہیں۔ یہ آج بالکل بچوں کی ہٹ دھرمی کی طرح ہے کہ کوئی بچہ اپنے کسی بزرگ سے قسم دے کر کوئی بات منوانا چاہتا جیسے۔

سابر منتر..... ایک تعارف

بہت ہی آسان عام بول چال میں پائے جانے والے منتر سابر منتر کہلاتے ہیں۔ یہ منتر بہت ہی آسان زبان میں ہوتے ہیں۔ ان کا کوئی مطلب نہیں ہوتا۔ ان کو تندر منتر، ستر کا آسان ایڈیشن کہنا چاہیے۔ ان منتروں کو بنانے والے بھگوان شیو شکر بتائے جاتے ہیں مگر جن عامل کامل بزرگوں کے ذریعہ یہ منتر ہمارے سامنے آئے ہیں۔ وہ سب تندر کے مشہور عامل گزرے ہیں۔

شہروں اور گاؤں میں نسوں اور ہڈیوں کا صحیح جگہ پر بٹھانے والے اشخاص مل جائیں گے۔ جن کو ڈاکٹروں سے علاج کرانے پر بھی فائدہ نہیں ہوتا جبکہ یہ غیر ڈاکٹر اشخاص منٹوں میں اترے ہوئے ہاتھ اور پیر کی موج کو ٹھیک کر دیتے ہیں۔ چنکا آنے یا ناف ٹلنے کو ڈاکٹر لوگ کوئی بیماری نہیں مانتے مگر اس تکلیف سے متاثر شخص کو جو تکلیف ہوتی ہے وہ وہی جانتے ہیں اور ان کو دیہاتی طریقہ سے ٹھیک کرنے والے اشخاص کے معجزے کو وہ شخص مانتے ہیں جن کا یہ علاج کرتے ہیں۔

سابر منتر علمی طریقہ پر نہیں بنے ہیں کیونکہ غیر مہذب قومیں جو شہری علاقوں سے بہت دور جنگلوں میں رہتی ہیں جن کا تعلیم علم سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا۔ وہ

ماتا کی شیا پر پاؤں دھرے (ہاں سے ہم بستری کرے)۔

انک کی دہائی (فلاں دیوی دیوتا کی قسم)۔

گرود کی شکتی (استاد کی طاقت)۔

انک کی آن۔

اوم نمو آدیش امک کو۔

دودھ پیا حرام۔

لفظ سایر منتروں کو علمی طاقت دیتے ہیں۔

گور کھناتھ، مچندر ناتھ جیسے کامل بزرگوں نے ہم لوگوں پر بہت مہربانی کی ہے جو اس پر اسرار علم کو عام شخص کے لئے فائدہ مند بنا دیا ہے۔ کئی منتروں کی بناوٹ دیکھ کر تو ہمیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بچوں کو خوش کرنے کے لئے کوئی نظم بتائی گئی ہے مگر ان منتروں کا اثر غیر معمولی ہوتا ہے جس کے نتیجے میں کوئی شبہ نہیں ہوتا۔

مثال کے لئے ایک منتریہ ہے۔

”گھی گھی رانی چوٹی، راتوں شانور توتی۔“

”ماموں چند بھانجے آو، کھیتی کرورے اوں اوں اوں۔“

اس منتر میں چوٹی کے معنی چور کے ہیں اور گھی گھی نام کا ایک کیرا ہوتا ہے جو کہ باجرہ میں لگ جاتا ہے۔ دہات میں رہنے والے عام کسان باجرہ میں کیرا لگ جانے پر کسی ہفتہ یا اتوار کی رات کو روئی کا فلیتہ جلا کر اس چراغ کو جلتے ہوئے ہاتھ پر رکھ کر کھیت کے چاروں طرف گردش کرتے ہوئے مندرجہ بالا منتر پڑھتے ہیں جس کے اثر سے گھی گھی نام کا کیرا مر جاتا ہے یا پھر باجرہ کو کھانا بند کر دیتا ہے۔ چاہے اس واقعہ کو منڈب شخص کوری بکواس بتائیں مگر جن لوگوں کو اس کا فائدہ ہوتا ہے وہ اس کی حقیقت جانتے ہیں اور مانتے ہیں۔

سایر منتروں میں سنسکرت، ہندی، پنجابی، اردو، لیام، کنڑ، گجراتی، تامل اور بنگالی وغیرہ زبانوں کے لفظ ملتے ہیں اور مذکورہ بالا ہر زبان میں منتر بنے ہوئے ملتے ہیں جن میں

اس زبان کو استعمال کرنے والے بزرگوں، دیوی دیوتاؤں کے نام ہوتے ہیں۔

ہندی بھارت کی عام زبان ہونے کی وجہ سے زیادہ سایر منتر ہندی یا مارواڑی زبان میں بنے ہوئے ہیں اور عام استعمال میں آتے ہیں۔ سایر منتروں کو دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ منتر یقین، عقیدت، اعتماد کی بنیاد پر تیار ہوتے ہیں کیونکہ جب کسی بات پر یقین

اعتماد ہوتا ہے، ساتھ میں عقیدت بھی شامل ہوتی ہے تو وہی کام ہوتا ہے۔ جیسے مغرب پسند تعلیم یافتہ اشخاص ان منتروں کو کوری بکواس مانتے ہیں وہ کبھی بھی ان منتروں سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ جبکہ اس کے برخلاف ان پڑھ جاہل شخص کو اس کے یقین، اعتماد،

عقیدت کی بناء پر ان منتروں سے فائدہ پہنچتا ہے۔

سایر منتروں میں عقیدت کے طور پر قسم کا بھی اثر ہوتا ہے۔ زیادہ زمانہ نہیں گزرا۔ عام شخص اور امیر و امراء قسم کو ایک بڑی بات مانتے تھے اور قسم کھانے یا دلانے پر بڑی سے بڑی بات بھی مان لی جاتی تھی۔ جاگیردارانہ نظام میں چھوٹے سے چھوٹے قصبہ یا شہر میں کوئی شخص غیر قانونی تعمیر کرتا تھا یا کسی کی زمین پر دوسرا شخص تعمیر کر کے مکان بنا لیتا ہے تو اس جگہ کے جاگیردار یا گائے یا خدا کی قسم دینے پر فوراً تعمیر روک دی جاتی تھی۔

آج بھی عدالتوں میں قسم دلا کر یا حلف اٹھوا کر بیان دینے کا رواج ہے۔ زیادہ تر لوگ اپنی بات پر زور دینے کے لئے قسم کھاتے ہیں۔ یہ اس زمانہ کی بات ہے جبکہ جرائم پیشہ شخص بھی قسم نہیں توڑتا تھا مگر آج حالات بدل گئے ہیں کہ کوئی بھی شخص قسم کھانے میں دریغ نہیں کرتا یا قسم کو مانتے ہی نہیں مگر ان سایر منتروں میں جن دیوی دیوتاؤں و کامل بزرگوں کی قسم دلائی جاتی ہے وہ آج بھی ویسے ہی ہیں ان پر زمانہ کی بے ایمانی کا کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔

اودھڑ (مجدوب) یا اگھوری نام کے سنت سایر منتروں سے متعلق نہیں ہوتے وہ آئندہ مادگی سادھنا کرتے ہیں۔ ان کے لئے وقت کی قیمت ختم ہو جاتی ہے۔ وہ کالی بھیروں

بیمال وغیرہ کے پجاری ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کی رہائش گاہ اکثر جنگل یا شمشان گھاٹ ہوتے ہیں اور لاتعداد بھوت پریت ان کے غلام بن کر رہتے ہیں۔ وہ جنگلوں اور شمشان

گھانوں میں رہ کر اپنے تابع بھوت پریتوں کے ذریعہ اپنی ضروریات کی ہر قسم کی چیز حاصل کر لیتے ہیں۔ اس علم میں پاک و ناپاک چیز کی کوئی تمیز نہیں ہوتی۔

آسام دیش میں (جس کو کامروپ بھی کہا جاتا ہے) کا ماکیا دیوی کا مشہور مندر ہے۔ کا ماکیا دیوی وشی کرن (حب) کی دیوی ہیں جس میں کسی کو مسخر کرنے کے لئے کا ماکیا دیوی کی مدد لی جاتی ہے۔ وہاں کا ماکیا مندر میں لڑکی کے پہلی مرتبہ کے خون حیض میں روئی کو بھگو کر بخور کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا واقعات کی روشنی میں سایر منتروں میں مندرجہ ذیل خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

1 : سایر منتر بہت جلد اثر انداز ہوتے ہیں۔

2 : سایر منتر آسان اور عام زبان میں ہوتے ہیں۔

3 : سایر منتروں کا استعمال بہت ہی آسان ہے۔

4 : سایر منتر میں کوئی تبدیلی یا معنی نکالنے کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ یہ منتر عام طور پر دیہاتی زبان میں ہوتے ہیں۔

5 : سایر منتر ہر زبان میں پائے جاتے ہیں۔

6 : سایر منتروں سے ہر مسئلہ کا حل نکل آتا ہے۔

7 : سایر منتر کو تسخیر کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

8 : سایر منتر دو قسم کے ہوتے ہیں جن میں پہلی قسم کے منتر میں معنی نہیں ہوتے اور ان سے مقصد معلوم نہیں ہوتا۔

دوسری قسم کے منتروں میں کام کے لحاظ سے معنی ہوتے ہیں۔

9 : سایر منتر میں ساتھ لکھے گئے طریقہ عمل کے مطابق عمل کر کے اپنا اور

اپنے خاندان و اپنے دوستوں کے مسکوں کو حل کریں۔

10 : سایر منتر جس طرح لکھے گئے ہوں اسی طرح تلفظ سے پڑھیں تو پھر ان

کا اثر دیکھیں۔

11 : سایر منتر علمی منتروں کی طرح مشکل نہیں ہوتے۔

12 : سایر منتر کسی مخصوص طبقہ کے لئے نہیں ہیں ان سے ہر شخص

عورت، مرد اور بوڑھا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

13 : سایر منتر کو استعمال کرنے کے لئے کوئی پرہیز وغیرہ نہیں کرنا پڑتا۔

14 : سایر منتر اردو زبان میں بھی ملتے ہیں جو مسلمان منتر کہلاتے ہیں۔ جس

میں حضرت علیؑ، حضرت محمدؐ، حضرت سلیمانؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی قسم دی جاتی

ہے۔

15 : سایر منتر کی طرح سایر نقش بھی ہوتے ہیں۔

موجودہ کتاب عام اشخاص کے فائدہ کے لئے لکھی گئی ہے جس سے ہر خاص و

عام شخص اپنی ضرورت کے مطابق فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اس کتاب میں سب عمل آسان

جلدی تاثیر دینے والے ہیں مگر ہمارے معاشرہ کے لئے یہ سب سے بڑی بد قسمتی کی بات

ہے کہ کچھ اشخاص ان عملیات کا ناجائز استعمال کر کے معاشرہ کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں

اور اپنی عاقبت کو بھی خراب کرتے ہیں۔ اس لئے میری گزارش ہے کہ اس کتاب میں

دیئے گئے عملوں کو صحیح مقصد کے لئے اور ضرورت کے وقت استعمال کریں اور فائدہ

اٹھائیں۔

اشتیاق حسین ایڈووکیٹ

سہارن پور انڈیا

متورخہ 13 اگست 1989ء

بروز اتوار

سایر منتر کا سائنسی پہلو

سایر منتروں کی بناوٹ کچھ اٹ پٹ سی لگتی ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ ان منتروں کا کوئی مطلب بھی ہو۔ ان کے معنی بھی ہو سکتے ہیں۔ منتروں کی خصوصیت ان کی بناوٹ اور آواز میں ہوتی ہے اور یہی بناوٹ اور آواز تعجب خیز اثر رکھتی ہے۔ سایر منتروں میں عام طور پر عمل کے مطابق معنی نہیں ہوتے۔ پورے منتر کو پڑھنے کے بعد اس عمل کا مقصد معلوم نہیں ہوتا۔ مگر آپ سمجھ لیں کہ منتر کے معنی نہ ہونے کی وجہ سے ان کے اثر پر فرق نہ ہو گا۔ یہ منتر اثر کے لحاظ سے خاص تاثیر رکھتے ہیں۔ ان منتروں میں کسی قسم کا کوئی پرہیز اور احتیاط کرنے کی ضرورت بھی نہیں ہوتی۔ یہ صرف ایک مخصوص تعداد میں پڑھنے پر اپنا اثر ظاہر کر دیتے ہیں۔ ان منتروں کو اثر انداز بنانے کے لئے تھوڑی سی محنت کرنی پڑتی ہے۔ ان منتروں پر پوری عقیدت کے ساتھ یقین رکھنا چاہیے اور آپ اسی یقین و اعتماد کی وجہ سے ان سایر منتروں سے پورا فائدہ اٹھا سکیں گے۔

منتر کی طاقت آواز کی لہروں کا ہی دوسرا نام ہے

منتر کے علم پر پڑھے لکھے مغرب پسند شخص یقین نہیں رکھتے مگر جب طب اور صنعت و حرفت وغیرہ میں آواز کی لہروں سے تعجب خیز فائدے اٹھائے جا رہے ہیں تو منتر

کے علم پر یقین کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں رہ جاتا۔ مرض کو ختم کرنے، اسپتال کی چادروں کا کاٹنے، لائڈری و آب پاشی میں آواز کی لہروں کا استعمال بجلی کی طرح ہونے لگا ہے۔ آواز کی لہروں سے کمرہ بھی دور کیا جاسکتا ہے۔ لفظ کی آواز کی لہروں نے قدرت حاصل کر لی ہے۔ غیر ممالک میں آواز کے علم کو ترقی دینے کے لئے لگاتار تحقیق کی جا رہی ہے۔ ظاہر مادی مشینوں کے ذریعہ جب اتنی ترقی ہو رہی ہے تو مخفی طریقوں سے بھی زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توقع رکھنی چاہیے کیونکہ مادی چیز کی نسبت غیر مادی چیز کی طاقت زیادہ ہوتی ہے۔ آواز کی لہروں میں کتنی پوشیدہ طاقت ہوتی ہے اس کی کچھ مثالیں ذیل میں دی جاتی ہیں۔

کیلیفورنیا یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر ہربرٹ ہور نے ایک بہت ہی نازک تجربہ کیا۔ یعنی ایک باریک چھوٹی ہڈی سے میل مٹی کو صاف کرنا۔ اگر اس میل یا مٹی کو کسی تیز دھار اوزار سے صاف کیا جاتا تو ہڈی ضرور ٹوٹ جاتی مگر مذکورہ ڈاکٹر نے آواز کی لہروں سے اس باریک و نازک ہڈی سے میل اور مٹی کو صاف کر دیا۔

ابھی تک صرف ایکس رے کو ہی ایک ایسی مشین مانا جاتا ہے جس کی مدد سے انسان کے جسم کے اندرونی حصوں کی تصویر لی جاسکتی ہے مگر ایکس رے مشین گہرائی تک اپنا اثر نہیں ڈال سکتی۔ انجام کے طور پر ایکس رے کے ذریعہ گہری جڑیں جملائے مرض کی پوری تصویر نہیں آتی۔ اب اس کمی کو الٹراساؤنڈ نے پورا کر دیا ہے۔ اس کی آواز کو کان سے سننا ممکن نہیں ہے۔ الٹراساؤنڈ کی آواز تب بڑھتی ہے جب بہت ہی مخفی آواز کی لہروں کو بجلی کی مدد ملتی ہے۔ الٹراساؤنڈ سے بہت سے سائنس دانوں نے مفید کام کئے ہیں۔

یو۔ ایس۔ اے (امریکہ) میں ایک شخص کے گولی چلانے سے ایک چھوٹے بچے کی آنکھ میں چھرا چلا گیا۔ موجودہ جانچ و ایکس رے مشینوں کے ذریعہ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ آنکھ میں چھرا کسی جگہ ہے۔ واشنگٹن کے گورنمنٹ ہسپتال میں الٹراساؤنڈ کے ذریعہ تصویر حاصل کر لی جس میں چھرے کے موجود ہونے کا صاف پتہ چل گیا اور آپریشن

کر کے اس جگہ سے چھرا نکال لیا گیا۔

ڈنکارو کے ایک ہسپتال میں ایک عورت ڈاکٹروں کے لئے مسئلہ بنی ہوئی تھی کہ اسے حمل ہے یا پیٹ میں گانڈھ ہے۔ ایکس رے سے صاف تصویر نہیں آسکی۔ الٹراساؤنڈ کے ذریعہ صاف پتہ لگ گیا کہ مذکورہ عورت کے پیٹ میں حمل کی نشوونما ہو رہی ہے۔

ایکس رے کی کھوج 1894ء میں ہو گئی تھی مگر الٹراساؤنڈ کے اثرات کا اندازہ ابھی حال ہی میں ہوا ہے۔ الٹراساؤنڈ کا پہلا تجربہ ویانا کے مشہور سائنس دان ڈاکٹر کارل سی ڈسک نے 1942ء میں کیا تھا۔ جاپان، سوئڈن، انگلینڈ اور امریکہ وغیرہ ملکوں میں انسانی دماغ کے بارے میں پوری معلومات حاصل کرنے کے لئے الٹراساؤنڈ کی طاقت سے مدد لی جا رہی ہے۔ مغربی جرمنی کے ڈاکٹر ایفرٹ و ڈاکٹر بلانی میسڈ نے دس ہزار اشخاص کی تصویریں الٹراساؤنڈ کے ذریعہ اتاریں اور ان سے مفید معلومات حاصل کیں۔

آواز کی لہروں کا تعجب خیز اثر

انگلینڈ میں "اسٹون بیسز" نام کی ایک جگہ ہے جہاں کے پتھر ایک دوسرے سے اس طرح ملے ہوئے ہیں کہ اگر ان پتھروں کے پاس کوئی شخص بہت آہستہ سے آواز کرتا ہے تو اس آواز سے وہ پتھر ہلنے لگتے ہیں۔ اگر یہ آواز کی لہریں لگاتار ہوتی رہیں تو وہ پتھر اپنی جگہ سے گرنے لگیں گے۔ اس لئے ان پتھروں کے پاس گانا بجانا اور بات کرنے کی ممانعت ہے۔

آواز کی لہروں کی طاقت کو جرمنی کے ایک سائنس دان نے ثابت کر کے دکھایا ہے کہ اگر لفظ "اوم" کا ورد ایک مخصوص آواز کے ساتھ کیا جائے تو اس کے اثر سے دیوار بھی پھٹ سکتی ہے۔

کچھ سائنس دانوں نے ساز اور آواز کے ذریعے تصویریں تیار کیں۔ میامی یونیورسٹی امریکہ کے سائنس دان ڈاکٹر جے ڈی رچرڈسن نے سمندری مچھلیوں کو پکڑنے کے لئے ایک مخصوص آواز کی لہروں کا کامیابی سے استعمال کیا۔ وہ سمندر کے کنارے

بانسری کو ایک مخصوص آواز سے بجاتے تھے اور اس آواز کی کشش سے کئی تعداد میں مچھلیاں سمندر کے کنارے پر آجاتی تھیں اور وہ بہت آسانی سے ان کو پکڑ لیتے تھے۔ سمندر میں شیر مانی ایک جانور ہوتا ہے اسے موسیقی بہت پسند ہے۔ اسے کہیں بھی مینھی زبان میں موسیقی سنائی پڑتی ہے تو وہ اسے سننے کے لئے اس جگہ ضرور جاتا ہے چاہے وہاں اس کی جان کو خطرہ لاحق ہو۔

غیر ممالک میں ایسی بجلی کی مشینیں بنائی جا رہی ہیں جو اس طرح کی آوازیں پیدا کرتی ہیں جس کی آواز سن کر روشنی پر آنے والے پتنگے اس مشین سے ٹکرا کر اپنے آپ کو ختم کر دیتے ہیں۔

روایت ہے کہ مادہ مینڈکی جب حاملہ ہوتی ہے تو اس وقت وہ نہایت میٹھی زبان میں گانا گاتی ہے اور وہ گانا اس یقین کے ساتھ گاتی ہے کہ اس گانے کے اثر سے اس سے پیدا ہونے والا بچہ تندرست ہو گا اور پیدائش میں کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔

سب کے بارے میں یقین کے ساتھ تو نہیں کہا جاسکتا مگر انسان کے بارے میں یہ حقیقت ہے کہ موسیقی کے ذریعہ حمل میں موجود مولود کو ذہنی و جسمانی طور پر تندرست بنایا جاسکتا ہے اور بچہ کی پیدائش کے وقت بھی تکلیف کم ہوتی ہے۔ بچہ کی پیدائش کے بعد "سوہر" نام کی موسیقی سے بچہ کو متاثر کرنے والے برے اثرات کا خاتمہ ہوتا ہے۔

حمل میں موجود بچہ پر موسیقی کا کیا اثر پڑتا ہے۔ اس کے تجربات لندن میں کچھ ڈاکٹروں نے کئے۔ جن حاملہ عورتوں کو مخصوص موسیقی بجا کر سنائی گئی ان میں 284 بچوں پر اس کا اثر پڑا۔ وہ عام بچوں کی نسبت زیادہ تندرست اور وزن میں زیادہ تھے اس لئے ڈاکٹروں کی بھی عام رائے ہے کہ حاملہ عورتیں مخصوص موسیقی کی مشق کیا کریں یا کسی دیگر شخص سے سنیں۔ مشرقی جرمنی کے ڈاکٹر جوہوم نے موسیقی کی مدد سے جانوروں کا کامیاب علاج کرنے میں مشہوری حاصل کی ہے۔ انہوں نے کتوں اور بلیوں پر کامیاب تجربہ کر کے دیکھا کہ ان پر موسیقی کا کیا اثر ہوتا ہے اور کیسے جانور موسیقی سے تندرست

منتر (عملیات) میں اول شرط نیت ہے

منتر سادھنا اور نیت کا بہت گہرا تعلق ہے۔ عامل جس مقصد کی نیت رکھ کر عمل کرتا ہے ویسی ہی اسے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ نیت سے عمل میں طاقت پیدا ہوتی ہے۔ عمل کے لئے نیت کی طاقت کا ہونا اولین شرط ہے۔ عامل کی مخفی طاقت قوت سے عمل کرنے پر پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے عامل جیسی نیت کر کے عمل کو کرتا ہے اس کے مطابق اسے طاقت حاصل ہوتی ہے۔ جیسے بغیر نیت کے نماز نہیں ہوتی۔ آپ جس نیت کے ساتھ نفل، فرض، عید وغیرہ کے لئے نماز پڑھیں گے وہی نماز ہوگی ورنہ نماز نہیں ہوگی۔

اس کے علاوہ عورت کی مثال لے لیں۔ عورت فاحشہ بیوی، بہن، والدہ، بیٹی، دامادی وغیرہ ایک شخص کے لئے ہو سکتی ہے۔ کوئی شخص فاحشہ عورت کو اس نیت سے روہیہ دیتا ہے کہ وہ اس کی وقتی نفسانی خواہش کو پورا کرے، اس سے زیادہ اس کی اور کوئی نیت نہیں ہوتی۔ اب وہ بیوی کو بھی روہیہ دیتا ہے اور اس کا سب خرچہ پورا کرتا ہے مگر یہاں اس کی نیت فاحشہ عورت سے الگ ہے۔ یہاں اس کی نیت یہ ہے کہ یہ عورت اس کے گھر کا نظام چلائے۔ اس کی عزت بڑھے رکھے اور اس کی نسل چلائے۔ اب یہاں دیکھیں کہ اس نے فاحشہ عورت کو بھی روہیہ دیا اور بیوی کو بھی روہیہ دیا۔ روہیہ دے کر اس کے معاملہ میں وہ شخص ان مستورات سے نفسانی خواہش پوری کرتا ہے مگر یہاں نیت الگ الگ ہے اور اسی نیت کے مطابق اسے اس کا فائدہ ملتا ہے۔

اسی ہی مثال زکوٰۃ خیرات کی ہے۔ وہ کسی شخص کو روہیہ دیتا ہے مگر یہاں روہیہ دینے میں اس کو نیت کے مطابق اثرات ہوں گے۔ وہ زکوٰۃ و خیرات کی نیت سے کسی شخص کو روہیہ دے گا تو زکوٰۃ و خیرات کی نیت کا ثواب حاصل کرے گا اور اگر وہی روہیہ اوجار یا فرض کی نیت سے دے سکتا ہے۔ اسی نیت کے مطابق اس شخص کو روہیہ دینے کے بعد اس شخص سے روہیہ وصول بھی کرے گا جبکہ خیرات و زکوٰۃ کی نیت سے دیا

ہوتے ہیں۔

کیلیفورنیا کا ایک شخص کسی وجہ سے گونگا ہو گیا اس کو کوئی ڈاکٹر شفاء نہیں دلا سکا۔ آر آر تنظیم کے ایک رکن نے لگاتار دو سال تک اسے موسیقی کے ریکارڈ سنائے جس کے اثر سے وہ شخص بولنے لگا۔

رامپور اسٹیٹ کے نواب لقوہ کے مریض تھے۔ استاد سورج خان نے راگ بے بے ونٹی کی موسیقی سے ان کے لقوہ کے مرض کو ٹھیک کر دیا۔

نیچر بلور نے چکری کے راجہ راج سنگھ کو راگ پوریا سنا کر نیند کی بیماری کو ختم کر دیا۔

ہندوستان میں دھپک راگ سے چراغ جلانے اور شری راگ سے ٹی بی جیسے موذی جان لیوا مرض کو ختم کرنے، بھیروی راگ عوام کو خوشحال بنانے میں اور سند راگ سے جنگ میں موجود فوجیوں کا حوصلہ بلند کرنے میں کامیابی کے ساتھ استعمال ہوتا آ رہا ہے۔ برسات کے موسم میں سنگھ ملہار گا کر ظالم و جاہل اشخاص میں پیار و محبت اور اچھے اخلاق کا جذبہ پیدا کیا جاتا ہے۔ بارش نہ ہونے پر سنگھ راگ گا کر بارش کرائی جاسکتی ہے۔ مندرجہ بالا مثالوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ مختلف طرح کی آوازوں سے ان کے مقصد کے مطابق اثرات پیدا ہوتے ہیں کیونکہ منتروں کو بھی آواز کی مدد سے بولا جاتا ہے۔ آواز کی لہروں سے ان سے منسوب دیوتا اس منتر میں چھپے مقصد کو پورا کرنے میں عامل کی مدد کرتے ہیں۔ اس لئے منتروں کو پڑھنے کے لئے مقصد کے مطابق آواز استعمال کی جاتی ہے۔

آپ کو ہندوستان کے ہر گاؤں، شہر سے سادھ منتر کے عامل مل جائیں گے جو اپنے منتروں کے استعمال سے وہ کام کر گزرتے ہیں جس کو دیکھ کر ہر شخص انہماخت بددعاں رہ جاتا ہے اور ڈاکٹروں، سائنسدانوں کو یہ ماننا پڑتا ہے کہ اس مادی نہایت میں مخفی طاقت بھی ہے جو ان منتروں کے ذریعہ مخفی ہو کر اثرات پیدا کرتی ہے۔

گیا روپیہ اس شخص سے کبھی وصول نہیں کرے گا جس کو اس نے روپیہ دیا ہے۔
اب اس کے علاوہ آپ کسی دیگر شخص کو روپیہ کسی کام کو انجام دینے کے لئے دیتے ہیں وہ شخص اس کام کو انجام دے دیتا ہے تو وہ روپیہ اس شخص کا ہو جاتا ہے۔ وہ شخص آپ کا روپیہ واپس نہیں کرتا اور نہ ہی آپ واپس مانگ سکتے ہیں۔ اگر اس شخص کے کام انجام ہو جانے کے بعد بھی آپ نے اس کو روپیہ نہیں دیا ہے تو وہ شخص ہر حالت میں آپ سے اپنی محنت کا روپیہ وصول کرے گا چاہے اسے متعلقہ افسران کو درخواست ہی دینی پڑے۔ اس کے علاوہ اور ہزاروں مثالیں دی جاسکتی ہیں۔

اسی طرح منتر (عمل) پڑھنے میں جس طرح کی آپ کی نیت ہوگی ویسا ہی اس سے فائدہ ہوگا۔ میں نے اکثر دیکھا ہے کہ پنڈت جیسے اشخاص دفع مشکلات کے لئے بتاتے ہیں کہ فلاں منتر کا جاپ آپ سو لاکھ مرتبہ کرالیں تو اس کے اثر سے آپ کی فلاں مشکل و پریشانی دور ہو جائے گی۔ اب مصیبت زدہ شخص خود وہ منتر سو لاکھ مرتبہ کسی وجہ سے نہیں پڑھ سکتا۔ وہ پنڈت جی سے کہتا ہے کہ آپ میری طرف سے سو لاکھ مرتبہ اس منتر کا جاپ کر دیں۔ میں آپ کا اور عمل میں آنے والا خرچ دے دوں گا۔ اب مصیبت زدہ شخص کے کہنے پر عمل اور اپنا مکمل خرچ لے کر اس کی مشکلات دور کرنے کے لئے عمل (منتر) سو لاکھ مرتبہ پڑھ دیتے ہیں تو اس میں پنڈت متاثرہ شخص کی مشکل دور کرنے کی نیت رکھتے ہوئے عمل کرتا ہے تو اس شخص کو اس عمل سے ضرور فائدہ ہوگا۔ اگر پنڈت بنا کسی نیت کے صرف مالی فائدہ اٹھانے کے لئے عمل پڑھتا ہے تو اس عمل کا اثر اس متاثرہ مصیبت زدہ شخص کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکے گا۔ اس لئے اگر وہ شخص خود عمل نہیں کر سکتا ہو تو دوسرا شخص اس عمل کو کرتا ہے تو اس شخص کی نیت بھی متاثرہ شخص کی نیت کے مطابق ہونی چاہیے۔

اب آپ کسی شخص کو جو اس وقت تندرست حالت میں ہے۔ یہ کہیں کہ تم بہت کمزور ہو گئے ہو اور اس کو یہ لفظ کچھ کچھ وقفہ کے ساتھ کہتے رہیں تو ان الفاظ کا اس شخص پر یہ اثر ہوگا کہ وہ شخص اپنے آپ کو بیمار تصور کر لے گا اور کمزور ہونا شروع ہو

جائے گا۔
اگر اس کے برخلاف کسی بیمار شخص کو یہ کہیں کہ اس کی روز بروز صحت اچھی ہو رہی ہے تو ان الفاظ کے اثر سے وہ شخص جلد ہی اپنے آپ کو تندرست و صحت مند محسوس کرنے لگے گا۔ اب یہاں اس شخص کی نیت کو دخل حاصل ہے کہ جس نیت سے دیگر شخص کو بیمار یا صحت مند ہونے کے باوجود جو لفظ ادا کئے ہیں اسی کے مطابق اس کا اثر پڑا۔ یہاں پر یہ بات بھی ثابت ہو گئی کہ الفاظ کا اثر ان کی بناوٹ و مقصد کے مطابق ضرور ہوتا ہے۔

فحش کلمات کا اثر تو آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ فحش کلمات جس شخص کے لئے ادا کئے جاتے ہیں تو اس کے اثر سے اس کے خون میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ غصہ میں آکر لڑنے جھگڑنے کو تیار ہو جاتا ہے اور اگر ایسے غصہ والے شخص کو کوئی شخص میٹھی زبان سے سمجھائے تو اس کا غصہ دور ہو جاتا ہے۔ اس مثال میں بھی آواز کی لہروں اور نیت کا دخل موجود ہے۔

ایسی ہی ایک دوسری مثال لیجئے کہ کسی کھانے پینے کی چیز دودھ چائے و کھانا وغیرہ میں کوئی زہریلی شے چھپکی وغیرہ گر جاتی ہے اور اس کو استعمال کرنے والا شخص لاعلمی میں اس زہریلی چیز کا استعمال کر لیتا ہے تو اس پر اس زہریلی چیز کا پورا اثر نہیں ہوتا۔ اگر اس کو پتہ چل جاتا ہے کہ اس نے زہریلی چیز کھالی ہے تو اس کے دل کی اس نیت سے وہ زہریلی چیز اپنی تاثیر سے زیادہ اثر انداز ہوگی۔ اس لئے حرف آخر میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہماری جیسی نیت ہوگی ویسی ہی ہمیں تسخیر بھی حاصل ہوگی۔

عمل کی نیت کے مطابق تصور کرنا دوسری شرط ہے

کسی بھی عمل کو ہم جس مقصد کے لئے پڑھیں گے اسی مقصد کے مطابق دوران عمل نیت ہونی چاہیے۔ اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ہم تصور سے یہ بھی دیکھیں کہ ہمارے مقصد کے مطابق مطلوبہ کام ہو رہا ہے۔ مثال کے طور پر ہم وشی کرن

(حب) کا عمل کر رہے ہیں کہ فلاں شخص فلاں شخص سے دوستی کرے تو اس میں دوسروں کو ایک دوسرے سے بغل گیر ہوتے دیکھیں۔ اگر وحشی کرن کا عمل کسی عورت کو مسخر کرنے کے لئے کیا جا رہا ہے تو آپ یہ تصور رکھیں گے کہ آپ کھڑے ہوئے ہیں اور وہ مطلوبہ عورت دیوانہ وار آپ کی طرف بڑھ رہی ہے اور آپ بھی بے قراری کے ساتھ اس عورت سے ملنے کے لئے ہاتھ بڑھا رہے ہیں۔

اگر کسی شخص کو کسی شخص سے جدا کرنے یعنی ان میں دشمنی پیدا کرنے کا عمل کر رہے ہیں تو اس میں یہ تصور ہونا چاہیے کہ فلاں فلاں شخص ایک دوسرے کی طرف پیٹھ کر کے ایک دوسرے سے دور جانے کے لئے قدم بڑھا رہے ہیں۔

اگر آپ کسی شخص کو ہلاک کر دینے کے لئے عمل کر رہے ہیں تو آپ دوران عمل یہ تصور بنائیں گے کہ مطلوبہ شخص آپ کے عمل کے اثر سے ہلاک ہو رہا ہے۔ اگر آپ کسی کی بیماری دور کرنے کے لئے عمل کر رہے ہیں تو جب تک آپ عمل پڑھتے رہیں اس وقت آپ کا یہی تصور ہونا چاہیے کہ وہ مطلوبہ شخص آپ کے ہر عمل کے اثر سے تیزی سے صحیاب ہو رہا ہے اور وہ عمل جس شخص کے لئے کیا جا رہا ہے وہ شخص بھی اس دوران دل میں یہ تصور بنائے رکھے کہ میں اس عمل کے اثر سے صحیاب ہو رہا ہوں۔ یعنی کہنے کا یہ مطلب ہے کہ عمل کی نیت کے بعد اس نیت کے مطابق دوران عمل ہمارا تصور بھی ہونا چاہیے ورنہ عمل کی کامیابی میں شبہ رہے گا۔

ہندو دھرم میں اسی تصور کے اصول کو لے کر بت پرستی کی بنیاد پڑی۔ انہوں نے جس شخص کی پوجا کرنی ہے اور اس کو جس شکل میں وہ تصور کرتے ہیں انہوں نے اس شخص کی وہ تصویر بت کی شکل میں بنائی اور وہ شخص جس دیوی دیوتا بھگوان وغیرہ کی پوجا کرتا ہے اس کے بت کو سامنے رکھ کر یا اس بت کے سامنے بیٹھ کر اس کی پوجا کرتا ہے اور اس کے تصور میں اس بت کی شکل موجود رہتی ہے۔ اس لئے اگر آپ کسی پیر، موکل، دیوی دیوتا، راکش، بھوت پریت، ڈاکنی، شاکنی، جن، خبیث، عنقریب وغیرہ کی تسخیر کر رہے ہیں تو اس عمل کے مطابق اپنے تصور میں اس کی خیالی فرضی تصویر آپ کے

دماغ میں موجود ہونی چاہیے اور یہ بھی تصور کرنا چاہیے کہ وہ خیالی تصویر آپ کے مقصد کے مطابق آپ کا مطلوبہ کام کر رہی ہے ایسا کرنے سے آپ اپنے عمل کے مطابق جلدی کامیاب ہوں گے۔

عمل (منتر) کو پختہ اعتماد خواہش کے ساتھ کرنا تیسری شرط ہے

کسی بھی عمل کو کرنے یا منتر کو جگانے کے لئے عامل کے دل میں اس عمل کو کرنے کی زبردست خواہش ہو اور وہ اس عمل کو اپنی ضروریات کے مطابق مانتا ہو تو وہ شخص اپنی زبردست خواہش کے مطابق پختہ ارادے کے ساتھ عمل کو کرے گا وہ بہت جلد اس عمل کو کامیاب ہو گا ورنہ اس کی عدم موجودگی سے اس کی کامیابی مشکوک ہو جائے گی اور اس کے ساتھ ساتھ اگر وہ شخص کسی دوسرے شخص کے لئے عمل کر رہا ہو تو اس شخص کے دل میں بھی یہی خواہش اور پختہ ارادہ ہونا چاہیے۔ اگر وہ شخص آپ کے اوپر یا آپ کے عمل پر کوئی بھروسہ یا یقین نہیں رکھتا تو وہ اس عمل نقش وغیرہ سے حسب منشاء فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ وہ صرف اپنے وقت کو برباد کرے گا۔

میرے پاس اکثر مختلف مسائل کو لے کر لوگ آتے ہیں اور مجھے اپنی پریشانیاں بتاتے ہیں یا میں اپنے علم کے ذریعے ان کے حالات بتاتا ہوں تو وہ لوگ حالات معلوم کرنے کے بعد خرچ کے بارے میں پوچھتے ہیں اور میں کام کے لئے مناسب خرچہ و ہدیہ بتا دیتا ہوں۔ اس پر وہ شخص یقین کے ساتھ کام کرانے کی نیت کرتا ہے اور مطلوبہ خرچہ دے دیتا ہے یا جو کچھ خرچہ اس کے پاس ہوتا ہے اور بقایا خرچ کے لئے وعدہ کر لیتا ہے اور کام شروع کرنے کے لئے کہتا ہے یا یہ کہتا ہے کہ میری مطلوبہ خرچہ اٹھانے کی استعداد نہیں ہے اور خدا کے لئے میرا کام کر دیں تو میں بنا دیر کئے اس کی پریشانی دور کرنے کے لئے عمل شروع کر دیتا ہوں اور اس متاثرہ شخص کی نیت کے مطابق اس شخص کو عمل کا پورا فائدہ پہنچتا ہے۔ اگر اس کے برخلاف کوئی شخص عمل میں شبہ کا اظہار کرتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ آپ کام کر دیں میں آپ کو خوش کر دوں گا۔ میں کام ہونے

ان پریشانیوں سے نجات حاصل کر سکیں تو اس شخص کے ایسے کہنے سے اس کے دل و دماغ پر برے اثرات پیدا ہو کر بیماریوں کا سبب بن جاتے ہیں جو اسے موت کی طرف دھکیلتے ہیں۔ ان حالات سے متاثرہ شخص کو چاہیے کہ وہ پختہ ارادہ کے ساتھ اپنی پریشانیوں کو دور کرنے کی کوشش کرے کیونکہ کوشش کرنے سے ان کی پریشانیوں کا کوئی نہ کوئی حل نکل ہی آتا ہے۔

اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ کسی شخص میں خواہش و پختہ یقین و اعتماد کی کمی اس کی بد قسمتی بن جاتی ہے وہ عمل کے علاوہ دنیا کے کسی کام میں کامیابی حاصل نہیں کر سکتے اور ان لوگوں کو چاہیے کہ وہ کسی عمل یا منتر کی تسخیر نہ کریں اور نہ اس کا استعمال کریں کیونکہ اس کے نتیجہ میں ان کو کوئی کامیابی نہیں ملے گی اور ان کا وقت بھی بیکار میں صرف ہو گا۔

منتر شکتی سے کام لینے کے دیگر اصول

مندرجہ بالا تین بنیادی اصولوں نیت، تصور، زبردست خواہش کے ساتھ کامیابی کے لئے پختہ یقین، اعتماد کے علاوہ منتر شکتی سے کام لینے کے لئے مندرجہ ذیل اصولوں کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔ جن کو نظر انداز کرنے سے منتر شکتی کے فائدے حاصل کرنے میں شبہ پیدا ہو جاتا ہے۔

قسم منتر
ایک حرف والے منتر کو ”پنڈ“ دو حرف والے منتر کو ”کرتری“ اور تین حرف سے 9 حروف والے منتر کو ”بیج“ اور دس حروف سے لے کر بیس حروف کے منتر کو ”سنگیا“ اور بیس سے زیادہ حروف والے منتر کو ”مالا“ کہا جاتا ہے۔

مقام
جہاں پر عمل کیا جاتا ہے وہ جگہ پاک و صاف ہو۔ جیسے مندر، مسجد، گوردوارہ، چرچ وغیرہ۔ اس کے علاوہ دیگر مقاموں کو اپنے مقصد کے

کے بعد اور بہت سے مریض آپ کے پاس بھیجے گئے ہیں کہ اگر یہ کام نہ ہو تو میں آپ کو دیئے گئے روپے واپس لے لوں گا۔ ان حالات میں میں اس شخص کو کام کرنے سے منع کر دیتا ہوں کہ جب تمہیں میرے عمل اور مجھ پر یقین ہی نہیں ہے تو یہ کام بھی نہیں ہو گا اور میرا بلاوجہ وقت صرف ہو گا۔ اس لئے تم کسی ایسے عامل کے پاس جاؤ جس پر تمہیں یقین ہو۔

جب میں کسی شخص کے حالات سن کر مطمئن ہو جاتا ہوں کہ واقعی ضرورت مند ہے اور اس کی مدد کرنا معاشرہ کی مدد کرنا ہے کیونکہ بات چیت سے ہی اندازہ ہو جاتا ہے کہ وہ سچ بول رہا ہے یا جھوٹ اور اس کی کتنی ضرورت ہے کیونکہ ان باتوں کے پیچھے عقلی طاقت زبردست خواہش اور عمل پختہ اور اعتماد کار فرما رہتا ہے۔

اگر آپ کسی عمل کو تسخیر کرنا چاہتے ہیں تو آپ کے دل میں اس عمل کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی زبردست خواہش موجود ہونی چاہیے اور عمل کی تاثیر پر پختہ یقین و اعتماد ہونا چاہیے۔ ایسا ہونے پر ہی آپ تسخیر حاصل کرنے اور اس عمل سے متعلق دیوی، دیوتا، جن، بھوت، موکل وغیرہ کو مسخر کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ اس کے برخلاف آپ کو عمل کی تاثیر میں شبہ ہے اور آپ کو اپنے اوپر اعتماد نہیں ہے کہ آپ متعلقہ دیوی دیوتا وغیرہ کو مسخر کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے اور دوران عمل پیدا ہونے والی پریشانیوں، ڈراؤنے خوفناک حالات کا مقابلہ کرنے کی ہمت نہیں رکھتے وہ اس کی موجودگی میں کوئی عمل نہ کریں اور نہ کسی سے کرائیں اور قانون قدرت کے مطابق اپنی پریشانیوں کو قسمت پر چھوڑ دیں۔

ذہنی و جسمانی بیماریوں کا علاج بھی اسی زبردست خواہش و اعتماد کے ساتھ کرایا یا کیا جاتا ہے کہ میں اس علاج سے ٹھیک ہو جاؤں گا اور جو شخص اپنی لمبی زندگی پر یقین و اعتماد رکھتے ہیں ان کو ہی طویل زندگی حاصل ہوتی ہے۔ اس کے برخلاف جو شخص یہ سوچتا ہے کہ میں جلد مر جاؤں گا تو وہ شخص ضرور کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا ہو کر جلد ہی موت کو حاصل کر لیتا ہے جیسے کوئی شخص کہتا ہے کہ خدا مجھے جلدی موت دے دے تاکہ میں

مطابق پاک و صاف کر کے عمل کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

وقت عمل کے مطابق وقت کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ شکل پکش و کرشن پکش کی پہنچی تھی تک کے درمیان عمل کے مقام کو انتخاب کر کے پاک و صاف

کر لیا جائے۔

1 : شکل پکش اس کو کہتے ہیں جب قمر عروج میں ہوتا ہے۔

2 : کرشن پکش میں قمر زوال میں ہوتا ہے۔

3 : تھی ایک تاریخ کو کہتے ہیں جو ہندی ماہ میں قمر کے مقام کے مطابق ہوتی

ہے۔

مندروں میں سدھ مقام، زیارت گاہ، گنگا کے کنارے جیسے مقدس مقاموں پر مہورت کے وقت دیکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اپنی راشی (برج) کو دیکھ کر لگن کا انتخاب اس طرح کرنا چاہیے۔

حمل، سرطان، میزان، جدی۔ یہ لگن شیو منتر میں کامیابی دلاتے ہیں۔

طاقت میں جوزا، سنبلہ، قوس اور حوت اچھے ہوتے ہیں۔

ویشو منتر میں حمل، عقرب، اسد، ولو لگن اچھا فائدہ دیتے ہیں۔

ویسے ثور، اسد، سنبلہ، قوس، حوت لگن کے وقت قمر سعد حالت میں ہو تو تب

عمل شروع کرنا سعد مانا جاتا ہے لگن کے تیسرے، چھٹے، گیارہویں مقام پر جب نحس سیارہ

ہوتا ہے اور چوتھے، پانچویں، ساتویں، نویں اور دسویں مقام پر سعد سیارہ ہوتا ہے اس

وقت عمل شروع کرنا کامیابی دلاتا ہے۔

مہینہ کونسا عمل کس مہینہ میں کریں۔ اس کا فیصلہ (انتخاب) اس طرح کریں۔

چیت کے مہینہ میں ہمزاد۔

بیساکھ کے مہینہ میں جو اہرات۔

بیشہ (جیشہ) کے مہینہ میں ہلاکی۔

اساڑھ کے مہینہ میں بھائیوں کو نقصان۔

شرون (ساون) کے مہینہ میں لمبی عمر۔

بھادوں کے مہینہ میں اولاد کو نقصان پہنچانا۔

اشونی (اسوج) کے مہینہ میں فائدہ دولت۔

کارتک اور آگن (کاتک، گھر) کے مہینہ میں منتر سدھی۔

پوش (پوہ) کے مہینہ میں دشمن کو نقصان پہنچانا۔

ماکھ کے مہینہ میں ذہنی ترقی۔

پھاگن کے مہینہ میں سبھی طرح کے دلی مقصدوں کو پورا کرنے کے لئے عمل

کئے جاسکتے ہیں۔

دن اتوار کو شروع کئے منتر سے حصولیابی دولت۔

بیر کو دفع بلیات و مشکلات۔

منگل کو عمر کا کم ہونا۔

بدھ کو سعد۔

جمعرات کو زیادتی بارش۔

جمعہ کو خوش قسمتی۔

ہفتہ کے دن عمل کرنے سے عزت کا نقصان ہوتا ہے۔

تھی

قمر روزانہ جو رفتار طے کرتا ہے وہ ہندی ماہ میں تھی کہلاتی ہے۔ جب قمر

کی پندرہ تاریخ ہوتی ہے تو وہ پورنماش کہلاتی ہے اور 30 تاریخ کو

اماوش کہتے ہیں۔ تھی کا وقت قمر کی رفتار پر منحصر ہوتا ہے۔ پورنماش کو دکشا سدھی ہوتی

ہے۔ اماوش کو سدھی نہیں ہوتی۔ پہلی تھی پرتی پر میں ذہنی نقصان، دو کو بارش، 3 کو

پاک و صاف، چار کو مالی نقصان، پانچ کو علم کی ترقی، 6 کو علم کو نقصان پہنچانا، سات کو خوش

قسمتی، آٹھ کو ذہنی نقصان، 9 کو جسمانی نقصان، دس کو سرکاری کاموں میں کامیابی، گیارہ کو

پاک و صاف بارہ کو سب کاموں میں روپیہ کا نقصان، تیرہ اور چودہ کو تریگیہ یونی کی حصولیابی ہوتی ہے۔

پنچستر (منازل قمری) اشونی میں خوش قسمتی، بھرنی میں مارن (ہلاکی) کرتکا میں نقصان، روہنی میں حصولیابی علم، آرادرا میں رشتہ داروں کا نقصان، پرہسو میں ملی فائدے، کچھ میں نقصان دشمن، اشلیکھا میں موت، کھما میں دفع تکلیف، پورا پچاگنی، اترا پچاگنی اور ہست میں عقل، دولت وغیرہ کی حصولیابی، عمل کر کے کامیابی حاصل کی جاتی ہے۔

منتر کا منتخب کرنا

منتر کی کئی قسمیں ہیں۔ ان میں سے کسی شخص کے عمل کے لئے منتر کا منتخب کرنا، استاد (گرو) کا کام ہے۔ منتر کے انتخاب میں کئی طرح کے جدول مددگار ہوتے ہیں۔

گولا کل چکر (جدول)

اس جدول میں پانچ خانے ہیں جو بادی، آتشی، خاکی، آبی، فلکی ہیں۔ عامل کے نام کا پہلا حرف اور منتر کا پہلا حرف اگر ایک ہی مزاج کے خانے میں آجاتے ہیں تو وہ اپنے کل کا منتر مانا جاتا ہے۔ اسے حاصل کرنے میں فائدہ ہے۔ اگر دونوں حرف ایک ہی مزاج کے مطابق نہیں ہیں تو ایسی حالت میں دوست مزاج کو لینا چاہیے۔ فلکی حروف سب کے دوست ہیں۔ آتشی بادی میں اور آبی خاکی میں دوستی ہے۔ بادی خاکی اور آتشی آبی میں دشمنی ہے۔ آتشی خاکی بادی آبی میں نہ دوستی ہے اور نہ دشمنی۔ دشمنی والے حرف کا منتر فائدہ نہ پہنچا کر نقصان پہنچاتا ہے۔ اپنے ہم مزاج اور دوست حرف کے منتر سے سدھی (تسخیر) حاصل ہوتی ہے۔

گولا کل جدول

بادی	آتشی	خاکی	آبی	فلکی	مزاج
آ	ا	ا	ری	لرے	سور
ا	ا	ا	ا	ا	سور
ک	خ	گ	گھ	ڈے	ک ورگ
چ	چھ	ج	جھ	تیں	چ ورگ
ٹ	ٹھ	ڈ	ڈھ	انے	ٹ ورگ
ت	تھ	د	دھ	ن	ت ورگ
پ	پھ	ب	بھ	م	پ ورگ
ی	ر	ل	و	ش	ی ورگ
ث	ش	ث	س	ھ	ث ورگ

کل عالم کی پیدائش پانچ عناصر سے کی گئی ہے اور ہمارا جسم بھی ان پانچ عناصر کا مجموعہ ہے۔ پانچ دیوتاؤں کی سادھنا اپنا (عبادت) کا بھی یہی مقصد ہے اور مندرجہ بالا جدول گولا کل میں بھی پانچ عناصر لئے گئے ہیں۔ اس لئے یہ جدول زیادہ فائدہ مند منتروں کے انتخاب کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے۔

راشی جدول اپنے نام کے پہلے حرف یا لگن کی راشی یا شمسی و قمری لگن کی راشی کے مطابق بھی کسی عمل کو کرنا فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ آپ اپنے نام کا پہلا حرف اور منتر کا پہلا حرف دیکھیں کہ وہ کس راشی (برج) سے متعلق ہے۔

مندرجہ بالا جدول میں یہ دیکھیں کہ آپ کے حروف کی راشی کے حساب سے

7 : 8 - 9 : 9 - 10 : 10
 اگر اتنے اعداد کے اندر منتر نہ آتا ہو تو منتر کو بالکل چھوڑ دیں۔

جدول نفی جمع

یہ جدول رودریا مل کے مطابق دی گئی۔ مندرجہ ذیل جدول میں اوپر کے خانے میں منتر کے پہلے حرف اور نیچے کے خانے میں عامل کے نام کے پہلے حرف کے اعداد دیئے گئے ہیں۔ عامل اور منتر کے نام کے سور جو دوسرے خانے میں ہیں ودرن (تیسرے) چوتھے پانچویں) الگ الگ کر کے ہر ایک اعداد الگ الگ جمع کرنے چاہئیں۔ اس کے بعد دونوں اعداد کو الگ الگ آٹھ سے تقسیم کریں۔

اگر باقی اعداد میں منتر کا عدد زیادہ آتا ہو تو وہ نفی کہلاتا ہے اور کم ہونے پر جمع۔ نفی کا عدد سدھی کی نشانی ہے۔ برابر ہونے پر بھی اچھا مانا جاتا ہے۔ جمع ہونے پر سدھی حاصل ہونے پر دیر لگتی ہے۔ اگر کچھ نہ بچے تو منتر ہلاکی کی وجہ بن جاتا ہے یعنی منتر کی رجعت سے عامل کو زبردست نقصان پہنچتا ہے اور وہ ہلاک ہو جاتا ہے یا پاگل بن جاتا ہے۔

اس لئے کسی کامل استاد سے اپنے نام کے مطابق منتر کو حاصل کرنا چاہئے ورنہ عامل کو زبردست جانی و مالی نقصان اٹھانا پڑے گا۔ استاد (گرو) کو بھی چاہئے کہ ان جدولوں کے حساب سے اپنے شاگرد کو اس کی جسمانی و ذہنی طاقت کو مد نظر رکھتے ہوئے منتر دے۔ اس میں شاگرد کی بھلائی ہوتی ہے۔

ان جدولوں کے علاوہ دیگر دو جدولوں اگڈم اور اکتھیا کو غیر ضروری سمجھ کر چھوڑ دیا گیا ہے۔

جدول نفی و جمع درج ذیل ہے۔

جدول نفی و جمع

اعداد منتر	۳	۰	۰	۰	۳	۳	۳	۰	۶	۶	۶
۱	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
۲	ب	بھ	بھ	بھ	بھ	بھ	بھ	بھ	بھ	بھ	بھ
۳	گ	گھ	گھ	گھ	گھ	گھ	گھ	گھ	گھ	گھ	گھ
۴	د	دھ	دھ	دھ	دھ	دھ	دھ	دھ	دھ	دھ	دھ
۵	ن	نھ	نھ	نھ	نھ	نھ	نھ	نھ	نھ	نھ	نھ
۶	ت	تھ	تھ	تھ	تھ	تھ	تھ	تھ	تھ	تھ	تھ
۷	ی	یھ	یھ	یھ	یھ	یھ	یھ	یھ	یھ	یھ	یھ
۸	ر	رھ	رھ	رھ	رھ	رھ	رھ	رھ	رھ	رھ	رھ
۹	ل	لھ	لھ	لھ	لھ	لھ	لھ	لھ	لھ	لھ	لھ
۱۰	و	وھ	وھ	وھ	وھ	وھ	وھ	وھ	وھ	وھ	وھ
۱۱	ش	شھ	شھ	شھ	شھ	شھ	شھ	شھ	شھ	شھ	شھ
۱۲	س	سھ	سھ	سھ	سھ	سھ	سھ	سھ	سھ	سھ	سھ
۱۳	ہ	ہھ	ہھ	ہھ	ہھ	ہھ	ہھ	ہھ	ہھ	ہھ	ہھ
اعداد عامل	۱	۳	۳	۰	۱	۲	۰	۰	۵	۲	۲

منتروں کے دس سنسکار

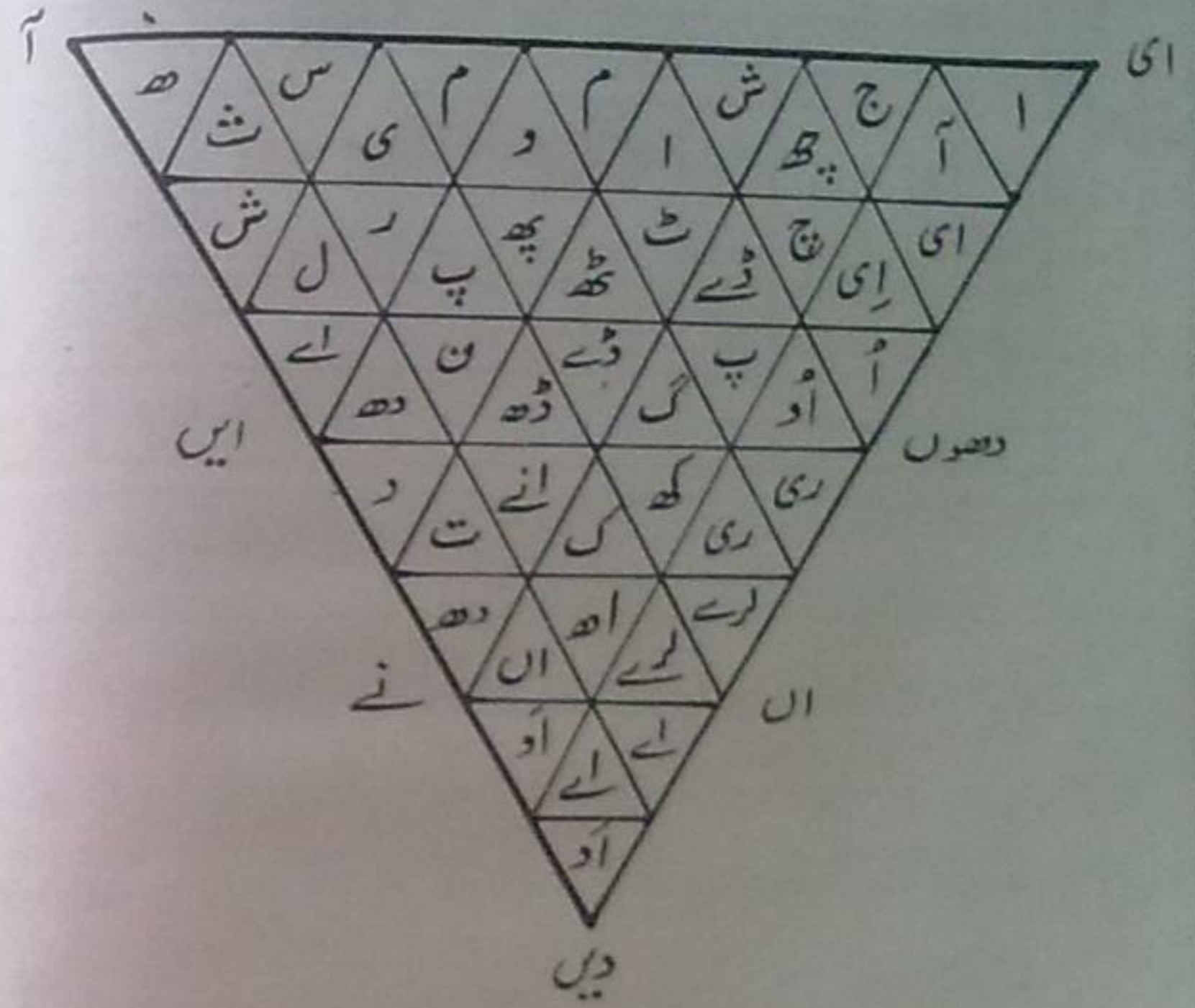
منتروں کی سادھنا کرنے سے پہلے اسے سنسکارت کرنا ضروری ہوتا ہے۔ یہ سنسکار دس ہوتے ہیں۔ اگر منتر چھوٹا ہے تو اس کے سبب سب سنسکار ایک دن میں ہو جاتے ہیں۔ بڑا منتر ہے تو اس پر تین دن لگ جاتے ہیں جس کی مختصر تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1 : جنن : جنن، گوروچن یا کنکلم وغیرہ سے بھوج پتر پر آتمبھی مکھ ہو کر مندرجہ ذیل تکون بنائیں۔ اس تکون میں تینوں کونوں میں چھ چھ برابر لکیریں کھینچ لیں جس سے 49 تکون بن جائیں گے۔ ایشان کون سے شروع کر کے ماتر کاونوں کو ان تکون خانوں میں لکھیں۔ اس کے بعد منتر سے منسوب دیوی دیوتا کی پوجا کرنی چاہئے اور منتر کے ہر ورن کر لے کر ایک کانڈ پر لکھیں۔ اسی کو جنن سنسکار کہتے ہیں۔ جدول ترکون مندرجہ ذیل ہے۔

2 : دپین : ہنس منتر کا سپٹ لگا کر ایک ہزار مرتبہ منتر کو پڑھیں۔ اس کو دپین سنسکار کہتے ہیں منتر یہ ہے۔

ہسورامائے نمہ سوہم۔

جدول جنن



3 : بودھن

"ہوں" پنج کاسپٹ لگا کر پانچ سو مرتبہ منتر پڑھیں۔ یہی بودھن سنکار ہے۔ منتر یہ ہے۔

ہوں رامائے نمہ ہوں۔

4 : تاژن

"پھٹ" کاسپٹ لگا کر منتر پڑھنے سے تاژن سنکار ہوتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

پھٹ رامائے نمہ پھٹ۔

5 : ابھیشیک

پہلے بھوج پتر سے منتر لکھیں پھر "اوم ہیں سہ اں" منتر کو

پڑھ کر دم کریں پھر ایک ہزار ورد کر کے پانی کے چھینٹے منتر کو دیں۔

6 : ومل کرن

"ان تروں وٹھ" کاسپٹ لگا کر ایک ہزار مرتبہ منتر کو پڑھیں۔ اسی کو ومل کرن کہتے ہیں۔

7 : جیون

"سودھا وٹھ" کاسپٹ لگا کر ایک ہزار مرتبہ منتر کو پڑھنا "جیون" سنکار کہلاتا ہے۔

8 : ترپن

مول (اصل) منتر کا جاپ کر کے سو مرتبہ دودھ پانی اور گھی سے ترپن کرنے سے "ترپن" سنکار ہوتا ہے۔

9 : گوپن

"ہرس" کاسپٹ لگا کر ایک ہزار مرتبہ منتر کا جاپ کرنا "گوپن" سنکار کہلاتا ہے۔

10 : آپاین

"ہروں" کاسپٹ لگا کر ایک ہزار مرتبہ منتر کا جاپ کرنے پر "آپاین" سنکار ہوتا ہے۔

نوٹ : سمپٹ کے معنی یہ ہیں کہ آپ جس منتر کی تسخیر کر رہے ہیں اس منتر کو مندرجہ بالا منتر پڑھ کر ان کا سنکار کریں۔ کسی بھی تسخیر کرنے والے منتر کو اس طرح عمل سے پہلے پڑھنے سے منتر کا سنکار ہو جاتا ہے۔ جس کے اثر سے مطلوبہ منتر کی جلد ہی تسخیر ہو جاتی ہے۔

نقشہ مقام عمل۔ کورم چکر

عمل کرنے کے لئے جو مقام منتخب کیا جائے وہاں مندرجہ ذیل تصویر کے مطابق تصویر بنائیں۔ اس چکر (جدول) میں گاؤں یا شہر کا پہلا حرف تحریر ہے اسے کورم کا منہ تصور کرنا چاہئے۔ قدرتی طور پر منہ کے دونوں اطراف اس کے بازو ہوں گے۔ نیچے والے حصہ میں پیر، روب کو اس کی پونچھ سمجھنا چاہئے۔ اسی طرح بیچ کے حصہ کو بھی تقسیم کر

منتر کو جگانا

ہر ایک منتر کے معنی ہوتے ہیں جو فائدہ دینے والے ہوتے ہیں۔ قانون منتر کو عام لفظ تصور نہیں کرتا بلکہ ویدک شاستروں کو منتر کو کل عالم کی تشکیل کی بنیاد بتایا ہے۔ اس لئے منتر کی تسخیر کے لئے ضروری ہے کہ منتر کو عملی بنا دیا جائے جس کو منتر جگانا کہتے ہیں کیونکہ منتر جگانا ہے تب ہی وہ اپنی عملی تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ منتر کو جگانے کے مختلف طریقے ہیں۔

1 : وردا منتر کے مطابق منتر کے ساتھ لفظ ”دوے“ لگا کر منتر کا جاپ ایک

ہزار مرتبہ کیا جائے۔

2 : پہلے تین بیج منتروں ”اوم کلپس شرس ہرس“ اور اس کے بعد ااں آں کس کس گھس سے اکٹھے تک کل حرفوں کو پڑھیں۔ اس کے بعد منتر کا جاپ اور پھر بیج حرفوں کو پڑھیں۔ یہ ایک مرتبہ کا جاپ ہوا۔ اسی طرح ایک سو آٹھ مرتبہ منتر پڑھنے سے منتر جاگ جاتا ہے۔

3 : سور یہ منڈل میں اپنے منتر کا سیو روپ گرو اور برہم روپا شکتی کا دھیان کرتا ہوا اصل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھنا منتر جگانا کہلاتا ہے۔

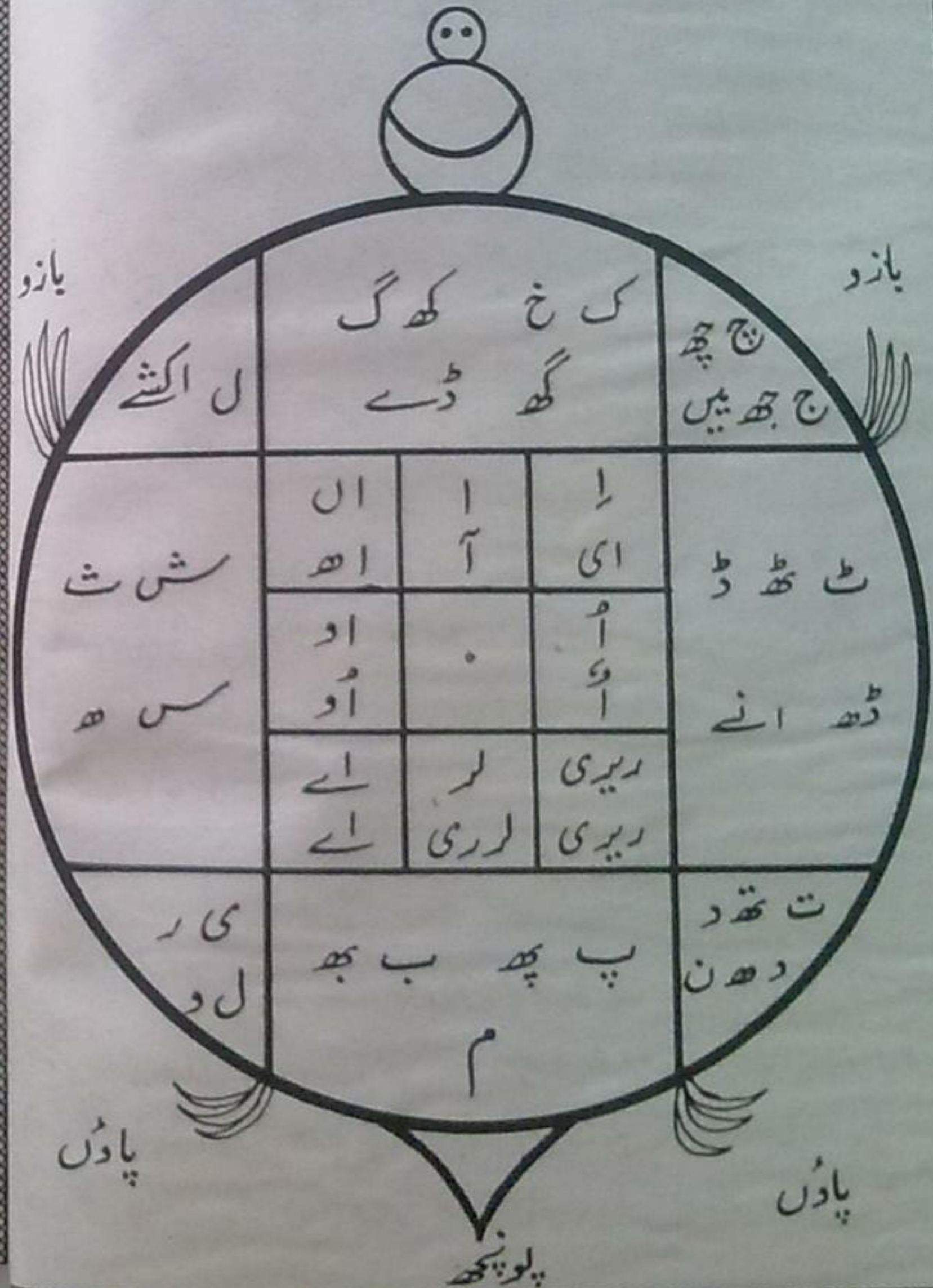
4 : ایک کامل بزرگ نے منتر کو جگانے کا طریقہ اس طرح بتایا ہے کہ ایسا خیال کریں کہ میرے دل میں موجود چکر پر منتر کے سب حروف موجود ہیں۔ اس طرح دھیان لگا کر منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھنے سے وہ جاگ جائے گا۔

بھوت شدھی

بھوت شدھی کا مطلب ہے کہ کسی منتر کو تسخیر کرنے سے پہلے عامل اپنے جسم و دل و دماغ وغیرہ کو پاک و صاف کر لے۔ اسی کو بھوت شدھی کہتے ہیں۔ اس کا طریقہ یہ

لیں۔ منہ والے مقام پر عمل کرنے سے تسخیر جلد حاصل ہوتی ہے۔ بازو پر بیٹھ کر عمل کرنے سے عمر کم ہوتی ہے۔ نیچے کے حصے میں عمل کرنے سے ناامیدی، پیروں پر دکھ اور پونچھ کے پاس عمل کرنے سے بندھن ہوتا ہے۔ کورم چکر مندرجہ ذیل ہے۔

کورم چکر



ہے کہ اپنے چاروں طرف پانی چھڑک لیں اور آتش لفظ "راں" کو لگا کر پڑھتا ہوا دل میں یہ خیال کرے کہ۔

میرے چاروں طرف آگ کی دیوار بن گئی ہے جو میری ہر طرح سے حفاظت کرے گی۔

اس کے بعد اپنے آپ کو پاک و صاف کرنے کی نیت کریں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے دل میں یہ خیال کریں کہ۔

میرے دل میں ایک کمل کا پھول ہے جس کی تشکیل مذہب و علم سے ہوتی ہے۔

آٹھ قسم کے عیش و آرام کو دل مانے اور دیراگیہ کو کرنے کا اور اس کرینیکا پر ہی ہماری روح کی رہائش ہے۔

ایسا خیال کرتے ہوئے مول آدھار پیکر میں کنڈہ یعنی کا خیال رکھیں۔ وہاں سے آکر کنڈہ یعنی روح کو اپنے منہ میں لے لیتی ہے اور سو سنا راستہ سے جا کر ایشور سے مل جاتی ہے۔

آہستہ آہستہ اس کی مشق کرتا رہے۔ ممکن ہو تو اس حالت میں رہے کہ روح کو دل کے مقام پر لے آئے۔ اس عمل کی مشق سے پاکیزگی، سکون، طاقت اور خوشی کا احساس ہوتا ہے۔

منتروں کی کلوکا

سرسوتی تنتر کے مطابق جس منتر کا جاپ کرنا ہو اس منتر کے دیوی دیوتا کے مطابق اس دیوی دیوتا سے منسوب منتر اصل منتر کے ساتھ پہلے ملا کر پڑھیں۔ اسے منتر میں کلوکا لگانا کہتے ہیں۔

کچھ منتروں کی کلوکا کا مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	منتر	کلوکا
۱	وشو منتر	اوم نمونارا نکائے
۲	لکشمی منتر	اوم شرین
۳	سرسوتی منتر	اوم این
۴	ان پورنا منتر	اوم کلیں
۵	شیو منتر	اوم ہروں
۶	کالی منتر	اوم کریں ہوں استریں ہریں پھٹ
۷	بھیروی منتر	اوم ھ س ریں
۸	ترپرسندی منتر	این کلیں ہریں ترپرے بھگوتی سواہا یا کلیں
۹	بھونیشوری منتر	اوم ہریں
۱۰	تارا منتر	اوم ہریں شرین ہوں
۱۱	مانگی منتر	اوم
۱۲	ٹوڈشی منتر	اوم استریں
۱۳	دھوماوتی منتر	اوم ہریں
۱۴	منجوگھوشا منتر	اوم اورچ ل دھیں
۱۵	چھن ستا منتر	اوم شرین ہریں ہریں ہریں ہریں سواہا
۱۶	دیروچنی منتر	اوم شرین ہریں ہریں ہریں ہریں سواہا ہوں

منتر سیتو ہندوؤں میں معاشرہ کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1 : براہمن - 2 : اکتیری - 3 : وشیہ - 4 : شودر۔

براہمن، اکتیری اور وشیہ منتروں کا علم حاصل کرنے کے اہل مانے گئے ہیں

اور شودر قوم کو اس علم کو حاصل کرنے میں نااہل قرار دے دیا گیا ہے۔ اس لئے عامل اپنی

قوم و ذات کے مطابق منتر کو پڑھنے سے پہلے اس سے منسوب لفظ کو اپنے دل میں ایک سو

۱	گنیش	اوم گین
۲	وشنو	اوم چھیں
۳	لکشمی	شریں
۴	درگا	ایں ایں ایں
۵	تارا	ہریں ہوں ہریں
۶	ترپرسندری	شریں اوم شریں اوم شریں اوم
۷	شیاما	کریں کریں کریں اوم اوم اوم کریں کریں کریں کریں
۸	بگلا مکھی	ایں ہری ایں
۹	ماتا گئی	اوم ایں اوم
۱۰	دھوماوتی	اوم
۱۱	دھندا	اوم دھوں اوم

پران یوگ منتروں میں روح پھونکنا پران یوگ کہلاتا ہے۔ پران وان ہونے سے منتر جلد ہی تسخیر ہو جاتا ہے۔ منتر میں ”ہریں“ لفظ جوڑ کر اصل منتر کو سات مرتبہ پڑھیں تو ایسا کرنے سے منتر جاندار ہو جاتا ہے۔ یہی پران یوگ کا طریقہ ہے۔

دہپنی اس طریقہ سے منتر ظاہر ہوتا ہے۔ منتر میں لفظ ”پرنو“ لگا کر سات مرتبہ منتر کو پڑھنا دہپنی کہلاتا ہے۔

منتر کے آٹھ نقص

عالم کو منتر کی تسخیر کرنے کے لئے زبردست خواہش، پختہ یقین و اعتماد رکھنا اور تصور کا قائم کرنا انتہائی ضروری ہے تبھی تسخیر میں کامیابی ملتی ہے۔ اس کے برخلاف جو عالم منتر کو حروف کا مجموعہ مانتا ہے اس کی کامیابی مشتبہ ہوتی ہے۔ اگر وہ زیادہ سے زیادہ

آٹھ مرتبہ پڑھتا ہے۔ اس کے بعد اصل منتر کو پڑھتا ہے۔ اسی کو منتر سیتو کہتے ہیں۔ براہمن اور اکثری کے لئے ”پرتو“ ویشیوں کے لئے لفظ ”پھٹ“ کیونکہ شور قوم کل بھیروں وغیرہ تا تمک نکلیوں کی پوجا کرتی ہے اس لئے وہ منتر سے پہلے ”ہریں“ لفظ کو دل میں پڑھتے ہیں۔

مہاسیتو

بہی حالات میں کسی بھی منتر کا جاپ کرنے سے پہلے مہاسیتو کا جپ ضرور کرنا چاہئے کیونکہ اس کا جپ کرنے کے بعد کسی بھی منتر کا جاپ کیا جا سکتا ہے۔ ”کالی“ کا مہاسیتو کریں۔ ”تارا کاہوں“ ترپرسندری کا ”ہریں“ باقی سب دیوتاؤں کا ”استریں“ ہے۔ اس مہاسیتو کو حلق کے ذریعہ پڑھیں۔

نروان

سب سے پہلے پرنو کا اس کے بعد کل ہندی حروف کا پھر اپنے منتر کا پھر کل ہندی حروف و پرنو کا جاپ کریں۔ یہ جپ منی پور چکر میں کرنا ہوتا ہے۔ اس طریقہ کو نروان کہتے ہیں۔

مکھ شودھن

ہم اپنی زبان کے ذریعہ جھوٹی تقریریں، فحش کلمات، لڑائی، جھگڑا وغیرہ سے کام کر کے اپنی زبان کو ناپاک کر لیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے زبان سے ادا کئے گئے الفاظ میں کوئی تاثر نہیں ہوتی۔ اس لئے زبان کو پاکیزہ کرنے کے کام کو مکھ شودھن کہتے ہیں۔ آپ کو جس دیوی دیوتا کی سلاہنا کرنی ہو اس کا مکھ شودھن منتر کو دس مرتبہ پڑھنا چاہئے پھر عمل شروع کریں۔

مکھ شودھن منتر درج ذیل ہیں۔

منتر کو لگاتار پڑھتا رہے تبھی اسے کامیابی مل سکتی ہے۔ اصل منتر کا جب ہونے سے اس سے منسوب دیوی دیوتا خوش ہوتے ہیں۔

2 : بھول لفظ استاد کے بتانے اور شاگرد کے سمجھنے میں لفظوں کی کچھ

بھول ہو گئی ہو جس سے منتر کے لفظوں میں الٹ پھیر ہو جائے یا کم زیادہ ہو جائیں تو کامیابی میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اس بھول کو سدھارنے کے لئے شاگرد منتر کو لکھ کر استاد سے اس کو صحیح کرا لے پھر پڑھے۔

3 : لفظ چھٹ جانا اگر منتر میں کوئی لفظ چھٹ جائے تو استاد کو دکھا کر منتر

کو لفظوں کو پورا کر لیں پھر منتر کریں۔

4 : لفظ نامکمل منتر کا کوئی مشترکہ لفظ چھٹ جائے تو یہ چھن نقص کہلاتا

ہے۔ اسے بھی استاد ہی دور کرتے ہیں۔

5 : ہرسو منتر میں بہت سے ایسے لفظ ہوتے ہیں جن کو کھینچ کر پڑھا جاتا

ہے اس کو ہرسو نقص کہتے ہیں۔ اس لئے منتر کو استاد کے سامنے پڑھ کر اس کی آواز کے طریقے کو درست کر لینا چاہیے۔

6 : دیرگھ اسی طرح منتر کے کسی لفظ کو جلدی پڑھنے کی بجائے خوب لمبا کر

کے پڑھ دیا تو اس کو دیرگھ نقص کہا جاتا ہے۔

7 : کتھن جس منتر کی آپ تسخیر کر رہے ہیں اس کو کسی بھی شخص کے

سامنے بیان نہ کریں۔ اگر کوئی عامل شخص اپنے عمل کو کسی کو بتا دیتا ہے تو عمل کی تاثیر وہیں ختم ہو جاتی ہے۔ اس کو ہی کتھن نقص کہا جاتا ہے۔

8 : سوپن کتھن خواب کی حالت میں کسی شخص کو اپنا منتر بتانا سوپن

کتھن نقص کہلاتا ہے اس طرح بھی تاثیر ختم ہو جاتی

ہے۔ مندرجہ بالا نقص استاد کے نظر کرم و مہربانی سے اور تعاون سے دور کئے جاسکتے

ہیں۔

منتروں کی تسخیر کے دیگر طریقے

کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ عامل مندرجہ بالا سب شرائط و قانون پورا کرنے پر بھی منتر کی تسخیر کرنے میں ناکام رہتا ہے تو وہ دوبارہ منتر کی تسخیر کرے۔ اگر دوسری مرتبہ بھی کامیابی نہ ملے تو تیسری مرتبہ کرے۔ اگر اس مرتبہ بھی کامیابی نہ ملے تو مندرجہ ذیل طریقہ پر عمل کرے۔

1 : بھرا من سنسکار منتر میں بادی بیج "یس" جوڑ کر منتر کو کپور چندن سے لکھے اور جب پوجن ہون کرے۔

2 : بودھن سرسوتی بیج "ایس" کو منتر کے ساتھ ملا کر منتر کو پڑھے۔

3 : وشیہ لال چندن کوٹ، دھتورے کا بیج اچھیک، مینسل کو ملا کر اس کی سیاہی بنا کر بھوج پتر پر تسخیر کرنے والے منتر کو لکھیں اور اس کا تعویذ بنا کر گلے میں پہن لینے سے کامیابی ہوگی۔

4 : پیڈن ادھر و ترا یوگ سے پیروں تک جب کرے ادھر و تر روپینی دیوتا کا دھیان کرے اور اکشور عرق کے دودھ سے منتر کو لکھنے اور پیر سے دبا کر ہون کرے۔

5 : پوشن منتر میں اول و آخر میں "استری" لفظ کو بڑھا کر جاپ کریں اور گائے کے دودھ میں شہد ملا کر اس سے اپنے ہاتھ پر منتر کو لکھیں یا لکھ کر بازو میں پہن لیں۔

اسکیلین

منتروں کی تعداد سات کروڑ سے زیادہ بتائی جاتی ہے۔ یہ بھگوان شیو نے عالموں کے ناجائز استعمال کی وجہ سے کیل دیئے تھے اس لئے ان منتروں کی بندش کو ختم کرنا اسکیلین کہلاتا ہے۔ اس لئے استاد کے ذریعے مطلوبہ منتر کی بندش ختم کرنے کا طریقہ معلوم کر لینا چاہیے۔

دوران عمل کسی بھی طرح کی رکاوٹ پرے یا کوئی گڑبڑ ہو جائے تو بالکل نہ گھبرائیں اور بے خوف نڈر ہو کر استاد کی ہدایات کے مطابق کرتے ہیں۔ بلکہ عامل کو چاہیے کہ کسی بھی منتر کی تسخیر سے پہلے حصار کر لے تاکہ حفاظت ہو۔

حرف آخر میں پچھلے صفحات میں تحریر کر چکا ہوں کہ کتاب ہذا میں جو سایر منتر

دیئے گئے ہیں وہ سب چنے ہوئے سدھ منتر ہیں جن کو سدھ (تسخیر) کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ کچھ تسخیر کے منتر کو چھوڑ کر کئی دیگر منتروں کے لئے وقت کی بھی کوئی پابندی نہیں۔ آپ اپنی یا دیگر اشخاص کی ضروریات کے مطابق کسی بھی وقت استعمال کر سکتے ہیں۔ مگر آپ اس کا خود بھی خیال رکھیں کہ حب وغیرہ کے لئے سعد وقت اور بغض و عداوت و ہلاکی (مارن) کے لئے نحس وقت کا استعمال کریں۔ جس کی مختصر تفصیل سابقہ صفحات میں دی جا چکی ہے۔ (اگر آپ صحیح اور تفصیلی طور پر یہ جاننے کے خواہشمند ہیں کہ کس طرح کے عمل کو کس وقت انجام دیں کہ عمل تیر کی طرح نشانہ پر لگے تو اس کے لئے میری دوسری کتاب ”طلسمات ہند“ کا مطالعہ کریں جو آپ کو ہر عمل سے بے نیاز کر دے گی)

پچھلے صفحات میں جو کچھ عمل کرنے کے بارے میں قانون لکھے ہیں ان کے استعمال سے آپ کو ہر عمل کی تسخیر حاصل کرنے میں آسانی ہوگی۔ اب جو شخص اس قانون کی پابندی نہ کرے گا اسے تسخیر حاصل کرنے میں کافی دن تک محنت کرنی پڑ سکتی ہے۔ کسی منتر کو پابندی کے ساتھ ایک سو آٹھ مرتبہ لگا کر پڑھنے سے منتر کی طاقت سے جلدی مقاصد پورے ہو سکتے ہیں۔

6 : شوسن

بادی بیج ”یس“ کا لفظ منتر کے ساتھ لگا کر جاپ کریں اور بھوج پتر پر یکہ کی راکھ سے سیاہی بنا کر نقش بنائیں اور گلے میں پہن لیں۔

7 : داہن

آتش بیج ”راں“ کو پلاس بیج کے تیل سے منتر کے ایک ایک لفظ کے اوپر نیچے آگے پیچھے لکھ کر نقش بنائیں اور گلے میں پہن لیں۔

ان سب مندرجہ بالا طریقوں کو ایک وقت میں استعمال میں نہ لائیں۔ پہلے ایک طریقہ کو کام میں لائیں۔ اس میں کامیابی نہ ملے تو دوسرے طریقہ کو شروع کر دیں۔ پوری امید ہے کہ کسی نہ کسی طریقہ سے عامل کو کامیابی حاصل ہو جائے گی۔

پوجا آپ جس منتر کی تسخیر کرنا چاہتے ہیں اسے تانبہ کے پترے پر اشٹ گندھ کی سیاہی سے لکھیں اور اس منتر کے چاروں طرف مندرجہ ذیل دونوں منتر لکھ دیں۔

1 : ک اے ا ل ل ہر س ہ س کل ہر س کل ہر س

2 : س ک ل ہر س ہ س کل ہر س کل ہر س

پھر سوڈشو طریقہ سے پوجا کریں۔ اس منتر کے دیوتا کی دل میں پوری تصویر و خیال ہونا چاہیے۔ اسے ہی اصل شکل میں تصویر کریں۔ اس کے بعد پینٹ پوجا کریں۔ پینٹ پوجا کے بعد اھیشک اور برہم گمت کی استھاپنا ہونی چاہیے۔ دریا (گنگا، جمنا وغیرہ) کا پانی لا کر گھڑوں میں بھر کر رکھ دیں اور ان گھڑوں کے منہ پر ناریل، کیلا، تمسی کے پتے، بلو پتر، بیج پلو و پتیل کے پتے رکھ کر ویش اپکار سے پوجا کرنی چاہیے۔ اس کے بعد اشٹ منتر کا اھیشک رو در اھیشک سے کرنا چاہیے۔ اس سے منتر میں جان پیدا ہو جاتی ہے اور سدھی جلدی ملتی ہے۔

باب اول

تسخیرات المعروف سدھیاں

ہر شخص اپنے دل میں کوئی نہ کوئی خواہش رکھتا ہے اور اس کی لاتعداد ضروریات ہوتی ہیں اس لئے وہ شخص اپنی ضروریات کے مطابق ضرور یہ خواہش رکھتا ہے کہ کوئی نہ کوئی فیسی طاقت اس کے قبضہ میں ہو یا اس شخص پر مہربان ہو جس کے اثر سے وہ شخص اپنی زندگی کو خوشگوار بنا سکے اور آرام و سکون کے ساتھ زندگی گزار سکے۔ معاشرہ میں اس کا اپنا ایک مقام ہو اور اس کے علاوہ زندگی کی اور بھی ضروریات ہو سکتی ہیں۔ ان ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے آگے کچھ عمل تسخیر (سدھی) کے بارے میں تحریر کئے جاتے ہیں۔ حسب قانون عمل میں لا کر فائدہ اٹھائیں۔

تسخیرات دیوی، دیوتا، پیر، ویر، جن، بھوت، پری وغیرہ۔

مندرجہ ذیل منتر کو جمعرات کی رات کو بول کے پیڑ کے نیچے مغرب کی طرف منہ کر کے پاک و صاف غسل کر کے بیٹھیں اور اس منتر کو تیس دن میں ایک لاکھ مرتبہ برابر تعداد میں پڑھیں تو دورہاں عمل یا عمل کے خاتمہ کے بعد "مٹھی پیر" حاضر ہوں گے۔ پیر صاحب کے حاضر ہونے پر ان سے اپنے مقصد کے مطابق قول و قرار کرالیں۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ساہ چکر کی پاوڑی۔
گلے موٹیوں کا ہار۔ لٹکا سو کوٹ سمندر سی کھائی۔
جہاں پھرے محمد اور کی دہائی۔ کون ویر آگے چلے۔
سلیمان ویر چلے۔ در شنی ویر چلے۔
نادر شاہ ویر چلے۔ مٹھی پیر چلے۔
نہیں چلے تو حضرت سلیمان کی دہائی۔
شہد سانچا، پنڈ کانچا، چلو منتر ایشور و داچا۔

ہنومان 1

اس مندرجہ ذیل منتر کی تسخیر زکوٰۃ منگل یا ہفتہ کے دن سے شروع کریں۔ ہنومان جی کو سندور کا چولہ، جینو، کھڑاؤں، لنگوٹ، دولڈو اور جھنڈہ چڑھائیں۔ اس کے بعد ہر منگل کے دن روزہ رکھیں۔ لال کپڑے پہنیں اور لال چندن کی مالا پر روزانہ دس مالائیں (تسبیح) ایک سو آٹھ دانے والی لگاتار تین ماہ تک پڑھنے سے ہنومان حاضر ہوں گے۔ اس وقت ان سے کچھ ہی منوالیں۔ دوران عمل پاک و صاف رہیں اور کسی بھی عورت سے ہم بستری نہ کریں۔ دوران عمل ہفتہ کے دن گڑ اور پتے لے کر شرنی بانٹ دیا کریں۔

منتر یہ ہے۔

اوم ہنومان پملوان، ورش بارہا کا جوان۔
ہاتھ میں دولڈو، مکھ میں پان، آؤ آؤ بیلا ہنومان۔
نہ آؤ تو دہائی مہادیو گورا پاروتی کی۔
شہد سانچا پنڈ کانچا، پھرو منتر ایشور و داچا۔

ہنومان 2

مندرجہ ذیل منتر کو تسخیر کر کے ہنومان جی کو حاضر کرنے کے لئے زین پر گھیرا کھینچ کر صاف کپڑے پہن کر بیٹھیں۔ سندور کا تلک

لگائیں۔ الہی لوگ پاس رکھیں۔ جب منتر تسخیر ہو جائے تو جو کام کرانا ہو اسی کے اعداد کے مطابق منتر پڑھے۔ اس منتر کو تسخیر کرنے کے لئے روزانہ پانچ ہزار مرتبہ 40 دن تک پڑھیں۔

منتر یہ ہے۔

اے ہنومان کی مورت جلد حاضر ہو جتنی رام چندر جی مہاراجہ۔

ویروں کی زنجیر

اس عمل کو کبھی بھی اکیلے نہ کریں۔ بروز جمعرات یا جمعہ کے دن قبلہ رخ ہو کر سفید لباس پہن کر بارہ تسبیح روزانہ لگاتار بارہ دن تک پڑھنے سے عمل تسخیر ہو جائے گا۔ دوران عمل لوبان کا بخور کرتے رہیں۔ جب دوران عمل یا عمل کے خاتمہ پر دیر حاضر ہو گا اسے اپنے قول و قرار سے باندھ لیں۔

منتر یہ ہے۔

لا الہ الا اللہ، حضرت ویر کی سلطنت کو سلام۔

وی اعظم زیر جال مشعل کر، تیری زنجیر سے کون کون چلے۔

بادن بھیروں چلے، چونگھ یوگنی چلے، دیو چلے، ویشیش چلے۔

ہنومن کی ہانگ چلے، زنگھ کی دھاک چلے۔

نہیں چلے تو سلیمان کے تخت کی دہائی۔

ایک لاکھ اسی ہزار پیر پنجمبر کی دہائی۔

میری بھگتی، گرد کی شکتی، پھرو منتر ایشور وواچا۔

ہنومان 1 کسی ویران سنان جگہ پر بند کٹواں دیکھ کر اس پر لال مٹی سے ہنومان کی مورت بنائیں اور اسے سندور کا چولا چڑھا کر مندرجہ ذیل منتر کی ایک ملا روزانہ لگاتار 21 دن تک پڑھیں۔ دوران عمل ہی ہنومان جی حاضر ہوں

گے یا بادلوں کی گرج کی طرح آسمان کی طرف سے آواز آتی سنائی دے گی۔ اسے دھیان سے سنیں۔ اگر اس وقت ممکن ہو سکے تو تین قول لے لیں۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمود یو لوک دیو کھیا دیوی، جہاں بے اسماعیل یوگی۔

چھین بھیروں، ہنومنت ویر، بھوت پریت دینتہ کو مار بھگائے۔

پرائی مایا لیوا دیں، لڈو پیڑا برنی سیب سنگھاڑا پاک تپاشہ مصری گھیور بالو شامی

لوگ ڈوڈا الہی دانہ۔

تیل دیوی کالی کے اوپر، ہنومنت گاہے، ایتی وستو میں چاہی لاؤ۔

تالاوے تو تینتیس کوٹی دیو تالاویں، مصری جانفل جاوتری ہڑڑ جنگی ہڑڑے۔

بادام چھوارہ مفرہ، رام ویر تو بتاویں بستی لکشمی ویر پکڑاویں ہاتھ۔

بھوت پریت کے چلاویں ہاتھ، ہنومنت ویر کو سب کوؤ گاؤے۔

سو کوساں کا بستہ لاوے تالاوے تو ایک لاکھ اسی ہزار پیر پنجمبر لاویں۔

شہد سانچا پنڈ کا نچا پھرو منتر ایشور وواچا۔

ہنومان 2 ہنومان سے متعلق سب اصول پر عمل کرتے ہوئے مندرجہ ذیل منتر

کی دس مالائیں اکیس دن تک پڑھیں۔ اس عمل کے دوران آپ

کی روحانی طاقت کی وجہ سے ہنومان جی کسی بھی وقت حاضر ہو سکتے ہیں۔ یقین و اعتماد سے

ہنومان جی کی تسخیر کریں۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

اجرنگ پہنوں، بجرنگ پہنوں، سب رنگ رکھوں پاس۔

دائیں چلے مہیم بیس، بائیں ہنومنت، آگے چلے قاضی صاحب۔

پیچھے کل بلارد، آتر چو کی کچھ قرآن، آگے پیچھے تو رحمان۔

دھڑ خدا، سر راکھے سلیمان، لوہے کا کوٹ، تانبہ کا تالا۔

کر لائے۔ پیرا کرتل بے سمندر تیر ہانگ چلے ہنومان کی۔
نزل رہے شری۔

ہنومان 3

ہنومان جی سے متعلق اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے مندرجہ ذیل
منتر کو بروز منگل شروع کر کے لگاتار پانچ منگل تک دس مالائیں

روزانہ پڑھیں۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

ہنومان جاگ، کلکاری مار، تو ہنکارے، رام کاج سنوارے۔

اوڑھ سندور سیتامیا کا، تو ہرہری رام دوارے۔

میں بلاؤں تو اب آ، رام گیت تو گاتا آ۔

نہیں آئے ہنومان تو راجہ رام سیتامیا کی دہائی۔

منتر سانچا پھرے خدائی۔

موشنگ سدھی (چوبا)

مندرجہ ذیل منتر کا استعمال چوبے کی زبان کو سمجھنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ جو
مفصص اس منتر کو تسخیر کر لیتا ہے اسے چوبوں کی مکمل نقل و حرکت کا علم ہو جاتا ہے۔
اس منتر کو کسی بھی سعد وقت میں عامل اپنی بیوی کے ساتھ بیٹھ کر ایک ہزار بار پڑھ لے تو
سدھی مل جائے گی۔

منتر درج ذیل ہے۔

شری شری سہ سواہ۔

2 : مندرجہ ذیل منتر کو بھی کسی سعد وقت میں اپنی بیوی کے ساتھ مشترکہ

طور پر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ منتر سدھ ہونے پر عامل اور اس کی بیوی کے اندر چوبوں
کی زبان سمجھنے کی طاقت آ جائے گی۔

وڈال سدھی

مندرجہ ذیل منتر کو شراون ماہ کے کسی سعد وقت میں شمشان
گھاٹ میں کنکنا دیوی کے سامنے اس کی پوجا کر کے مندرجہ

ذیل منتر کو سات دن میں تیس ہزار مرتبہ پڑھنے سے تسخیر حاصل ہو جاتی ہے۔ اس کی
سدھی حاصل ہونے پر عامل کو آنکھوں کے سامنے ماضی حال اور مستقبل کے واقعات
دکھائی دینے شروع ہو جاتے ہیں۔

منتر یہ ہے۔

اوم ہرس کانکٹائے سواہ۔

شوہاویر اس عمل کو بروز جمعرات عروج ماہ میں بعد نماز قبلہ رخ ہو کر ایک تسبیح
روزانہ لگاتار اکیس دن تک عمل پڑھیں۔ اکیس دن میں ویر حاضر ہو
گا۔ اس سے جو چاہے مانگ لیں۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

سوہ چکر کی باوڑی، ڈال موتین کاہار، پدم تیانی نیکری۔

لنکا کرے نہار، لنکا سو کوٹ سمندری کھائی۔

چلے چوکی ہنومنٹ ویر کی دہائی، کون کون ویر چلے۔

مردانہ ویر چلے، سوا ہاتھ زمین کو سو کھنت کرنا۔

ہل کر سو کھنت کرنا، پے کا سو کھنت کرنا، پون کا سو کھنت کرنا۔

لاگ کو سو کھنت کرنا، چوڑی کو سو کھنت کرنا۔

پلنا کو، بھوت کو، پلت کو، اپنے ویروں کو سو کھنت کرنا۔

میوت اپات بھاک کی چندر کلے نہیں، چلتی پون بدن سوتل کرے۔

ماتا کا دودھ حرام کرے۔

شبد سانچا پھرے منتر ایشور وواچا۔

کسی ویران سٹان جگہ پر ہفتہ یا اتوار کی رات میں مندرجہ ذیل منتر کو

پڑھیں اور اس رات میں اس منتر کو تب تک لگاتار پڑھتے رہیں جب تک ویر
آپ کے سامنے حاضر نہ ہو جائے۔

منتر یہ ہے۔

کالی کالی مہاکالی، اندر کی بیٹی، برہما کی سالی۔

بالک کی رکھوالی، کالے کی بے کالی، بھیسروں کی پالی۔

جناراتوں کھیلے، چند ہاتھ، کیزی مٹھا، سنیا ویر۔

چوٹے لڑاک، سنیا ویر، بجزا کایا۔

جیہ کارن نرسنگہ دھارا، نرسنگہ پھوڑ کپال چلایا۔

کھال لو ہے کاکنڈا، میرا تیرا بان پٹنگ، بھوگول بیڈھان۔

کالی بھیسروں بابانا ہر سنگھ، اپنی چوکی بٹھان۔

شہد سانچا، پھرے منتر، ایشور وداچا۔

کالیکا مندرجہ ذیل منتر کو ہفتہ کی رات 12 بجے ننگے ہو کر لگاتار پڑھتے رہیں۔
اس منتر کو روزانہ لگاتار پڑھیں یا پھر ہر ایک ہفتہ کی رات کو پڑھیں جس
کے اثر سے دیوی آپ پر مہربان ہو کر فائدہ پہنچاتی رہے گی۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

کریں کالیکا شوڈس ورشیہ جوان۔

ہاتھ میں کھڑگ، کھپر تیر کمان۔

مگلے نرمنڈا مارہے شمشان۔

آؤ آؤ ماں کالیکی میرا کنا مان۔

نہیں آئے کالیکا تو کال بھیسروں کی دھائی۔

شہد سانچا پھرے منتر خدائی۔

منتر مکوک کالی مندرجہ ذیل منتر کو کسی بھی سستی تھی سے شروع کر کے نوی

کے دن تک ایک لاکھ مرتبہ پڑھ لے۔ منتر تسخیر ہو جائے گا۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

کالی مہاکالی، کالی دونوں ہاتھ بجاوے تالی۔

ہاتھ میں گدا، ہاتھ میں ترشول، گن کی باندھی ناؤ۔

داچا کو باندھو برما رکش۔

داچا کو پر نام کرو، لاج راکھنے والی کالی۔

سدھی میں مددگار

یہ بھگوتی کالیکا کا بنگالی زبان میں منتر ہے۔ اس منتر کو تین مرتبہ پڑھ کر دائیں
ہاتھ پر پھونک مار دیں اور جو دل میں آئے وہ کام کریں تو اس عمل کے اثر سے ہر کام میں
کامیابی ملے گی۔

منتر درج ذیل ہے۔

کالی گھائے کالی ماں، پتت پاونی کالی ماں جو اچھولے، استھوری جلی۔

سینی جو اچھول میں بسیا بیر آئے، دے ویرا کز بلے۔

اے ہی ہوت کرو جا ہوئی وے، تاہا کالی دھر میر۔

وے کاہار آگیہ راتھے، کالی چندر بر آسے۔

کج (ہاتھی) سدھی

ہاتھی جانور کی زبان کو سمجھنے کے لئے منتر "کریں"۔ اس کو حسب قانون کسی
سعد وقت میں آٹھ ہزار مرتبہ پڑھیں اور منتر پڑھنے کے بعد منتر کو لکھ کر آٹھ سو مرتبہ
بخور کی آگ میں ڈال کر ہون کریں۔ خلوص دل سے یقین اعتماد کے ساتھ منتر پڑھنے سے
سدھی حاصل ہو جاتی ہے۔ اس سدھی کا سب سے بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ اس کی سدھی
کے بعد عامل کو ہر کام میں فتح و کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

مسان مندرجہ ذیل منتر کو پڑھنے سے مسان جاگتا ہے۔ اس کے لئے ایک بوتل شراب، ہمیلی کے پھول، لوبان چھاڑ چھڑیلا، لونگ کپور، کچھری، عطر، آنے سے بنا ہوا چراغ لے کر شمشان گھاٹ میں جائیں۔ لوبان کا بخور روشن کریں اور چار منہ والا چراغ جلا دیں۔ پھر اس کے بعد یکسو قلب سے مندرجہ ذیل عمل کو لگاتار پڑھنا شروع کر دیں۔ کچھ دیر بعد اس منتر کے اثر سے مسان جاگ جائے گا اور مسان شور مچانا اور عامل کو ڈرانا شروع کر دے گا۔ آپ بالکل نہ ڈریں اور نہ ہی گھبرائیں۔ عطر کے چھیننے دیں اور شراب کی بوتل سے دھار چھوڑیں۔ اس کے بعد مسان حاضر ہو گا۔ آپ مسان کے اوپر ہمیلی کے پھولوں کی بارش کرتے ہوئے استقبال کریں اور باقی سامان کو مسان کو بھیجتے کر دیں۔

منتر درج ذیل ہے۔

اوم نمو آٹھ کھاٹ کی لاگڑی۔

منجونی کا کادا، موم مردہ بولے۔

نہ بولے تو مہادیر کی آن۔

شہد سانچا پھرے منتر الم شور و داچا۔

عمل تسخیر یہ عمل چودہ دن کا ہے اور روزانہ بعد نماز عشاء 501 مرتبہ پڑھنا ہے۔ عمل کرنے سے پہلے عمل کی جگہ پر بیٹھ کر ایک مٹی کے پیالے میں پانچ رنگ کی مٹائی، ایک چھٹانک بورا، (شکر) سات عدد پھول گیندا، ایک چراغ سرسوں کے تیل کا جلتا ہوا رکھ کر ایک ہاتھ دائیں میں لے کر دریا، ندی کے کنارے جا کر بہا دے اور اس وقت یہ لفظ ادا کرے کہ اے محمدؐ پیر یہ تیری بھیجت ہے۔ پھر مندرجہ ذیل منتر کو روزانہ بعد نماز عشاء 501 مرتبہ چودہ دن تک پڑھیں۔ اس عمل کے اثر سے محمدؐ حاضر ہو کر عامل کی حاجت کو پورا کریں گے۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

اگن جاگے جگن جاگے، جاگے محمدؐ پیر۔
چھین کروڑ جادو جاگے، جاگے اللہ بخش پیر۔

بھیروں جی 1 منتر مندرجہ ذیل ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو، کالا بھیرو، کالی کیش، کانوں مندرا۔

بھگوا بھیس، مار مار کالی پتر بارہ کوس کی مار۔

بھوتوں ہاتھ کھینچی کھوہنا، گھیریا جہاں جاؤں بھیروں ساتھ۔

بارہ کوس کی روھی لاؤ، جو بیس کوس کی سدھی لاؤ۔

سوتی ہوئے جگائے لاؤ، بیٹھی ہوئی اٹھائے لاؤ۔

اتت کیشتر کی بھاری لاؤ، گورا پاروتی کی پچھیا لاؤ۔

گیلیاں کی رسہ تان موہ، کنویں بیٹھی پنہاری موہ۔

گدھی بیٹھا بنیا موہ، گرہ بیٹھی بنیانی موہ۔

راجہ کو رجواژن موہ، محلوں بیٹھی رانی موہ۔

ڈاکنی کو، شاکنی کو، بھوتنی کو، پلسینی کو، اوپری کو، پرانی کو۔

لاگ کو، لپٹائی کو، دھوم کو، دھکا کو، پلپسا کو، چوڑ کو۔

چوگاٹھ کو، کچا کو، کلوا کو، بھوت کو، پلپت کو، جن کو۔

راکشس کو، بیرینوں سے بری کرے، نظروں کو جڑ دے تالا۔

اتان بھیروں نہ کرے تو پتا مہادیو کی جٹا توڑ تاگڑی کرے۔

ماتا پاروتی کا چیر پھاڑ لنگوٹ کرے، چل ڈاکنی شاکنی۔

چوں میلا باکرا، دیو مد کی دھار، بھری سبھائیں دھواں آنے میں۔

کہاں لگائی بار، کچھ میں کھائے مسان میں لوٹے۔

ایسا کالا بھیروں کی کن پوجا میٹے۔

راجہ میٹے راج سے جائے، پوجا میٹے، دودھ پوت سے جائے۔

جوگی مینے دھیان سے جائے۔
شہد سانچا پنڈ کا نچا پھرے منتر ایشور و اچا۔

طریقہ عمل
ایک کالے ناگ کا ٹکونی شکل کا پتھر لے کر کالے رنگ و پھمیلی کے تیل کو ملا کر اس پتھر کو رنگ دیں اور کسی جگہ زمین پر سیدھا کھڑا کر دیں۔ ہفتہ کی رات کو اس پتھر کے سامنے سرسوں کے تیل کا نہ بجھنے والا چراغ جلائیں۔ دو لوگ 'ناریل' پان اور شراب گوشت پوجا کے لئے رکھیں۔ اس کے بعد اس پتھر کے سامنے دھوپ جلا کر مندرجہ بالا بھیروں جی کا منتر پڑھ کر کم سے کم ایک سو آٹھ کی مالا پوری کریں۔ اگلے دن کالے کتے کو حلوا کھیر کھلائیں اور مندر میں بھیروں جی کے درشن کریں۔ اسی رات کو حسب قانون منتر کا جاپ کریں اور دن میں کتے کو حلوا کھیر کھلا کر مندر میں بھیروں جی کے درشن کا عمل تب تک کرتے رہیں کہ جب تک بھیروں جی درشن نہ دے دیں۔ اس منتر کے اثر سے بھیروں جی جلد ہی درشن دیں گے۔ اس وقت گوشت و شراب بھیروں جی کو دے دیں اور اپنے مقصد بیان کر دیں۔ امید ہے کہ آپ کی منت رائیگاں نہیں جائے گی۔

بھیروں جی 2 منتر درج ذیل ہے۔

اوم کالی کنکالی، مہا کالی کے پتر، کنکال بھیروں حکم حاضر رہے۔

میرا بھیجا رکشا کرے، آن باندھوں، بان باندھو۔

پھول میں بھیجوں، پھول میں جائے، کوٹھے جی بڑے تھر تھر کانپے۔

بل بل بے، گری گری پڑے، انھی انھی بھگے، مک مک کے۔

میرا بھیجا سوا گھڑی، پھر سوا، دن سوا، ماس سوا۔

سوارس کو پاؤلہ نہ کرے تو ماما کالی شیا پر پگ دھرے۔

واچا چو کے تو ادا سوکھے، واچا چھوڑ کو واچا کرے۔

دھوبی کی تاند، چہمار کے کوڑھے میں پڑے، میرا بھیجا پاؤلہ نہ کرے۔

تو رودر کے نیتر سے آگ کی جوالا کڑھے۔

سر کی جٹا ٹوٹ بھومی میں گرے، ماما پاروتی کے چیر پر چوٹ پڑے۔

بنا حکم نہیں مارنا ہے کالی کے پتر کنکال بھیروں۔

پھرے منتر ایشور و اچا، سیتہ نام آدیش گرو کو۔

طریقہ عمل
اس مندرجہ بالا منتر کا عمل بھی منتر بھیروں جی 1 کی طرح ہی کیا جائے گا اور اس منتر کو جپنے سے شری بھیروں جی حاضر ہو کر عامل کے دلی مقصد کو پورا کرتے ہیں۔ جو بھی مقصد ہو۔

چوکی بھیروں مندرجہ ذیل چوکی کو پڑھ کر عمل کرنے سے پہلے اپنے چاروں

طرف گھیرا کھینچ لیں۔ اس طرح کے عمل سے کسی طرح کا ڈر

خوف نہیں رہے گا اور دوسرا آدمی بھی اپنے منتر سے آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا جب

تک کہ یہ چوکی تسخیر نہ ہو جائے لگاتار پڑھتا رہے۔ تسخیر ہونے پر عمل کرتے وقت چوکی

کو پڑھ کر گھیرا کھینچ لیں اور عمل پڑھنا شروع کر دیں۔ چوکی کا منتر مندرجہ ذیل ہے۔

چیت سونا سان اوندھی کھوپڑی مرگھیا مسان۔

باندھ دے بابا بھیروں کی آن۔

عقود نظر اوم نمو کالا بھیروں گھگھرا والا ہاتھ، کھنگ پھولوں کی مالا، چونٹھ

سویو گنی سنگ میں چولا دیکھو کھول نظر کا تالا راجہ پر جا، دھیاوے تو

ہی سب کو ڈر ٹھی باندھ دے موہی میں پوج ہوں تم کو نت دھیاوے، راجہ پر جا میرے

پائیں لگائے بھری اتھائی سمو تو ہی تیرا کیا سب کچھ ہووے، دیکھوں بھیروں تیرے منتر کی

شکتی چلے ایشوری واچا۔

طریقہ عمل
بروز جمعہ ایک چنگلی مسان شمشان گھاٹ سے لے آئیں۔ پھر دو

مرتبہ مندرجہ بالا منتر پڑھیں اور بھیروں جی کی حسب قانون پوجا کریں۔ تسخیر ہونے پر لگاتار پڑھتے رہیں۔ تسخیر ہونے پر بھاری مجمع میں چٹکی پھونک دیں تو سب کی نظر بندہ جائے گی۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

چوکی محمد پیر

پائیں گھوگر اکوٹ زنجیر جس پر کھیلے محمد پیر۔

سوامن کاتیر جس پر کھیلتا آوے 'محمد ادر مار مار کرتا آوے۔

باندہ باندہ کرتا آوے 'ڈاکنی کو باندہ' پلٹ کو باندہ۔

نو زنگھ کو باندہ 'بادن بھیروں باندہ' جات کا مرتے باندہ۔

گو تگیا پیلیا دھولیا کالیا مسان باندہ باندہ۔

کنواں پاوڑی لاو 'سوئی کو لاو' پستی کو لاو 'پکاتی کو لاو' جلدی جاؤ۔

حضرت امام حسین کی جانگھ سے نکال کر لیاؤ۔

بی بی فاطمہ کے دامن سو کھول کر لیاؤ۔

نہیں لاوے تو ماتا کا چوسا دودھ حرام کھلاوے۔

شہد سانچا پھرے منتر ایشور و داچا۔

طریقہ عمل مندرجہ بالا منتر میں محمد پیر کو حاضر کرنے کے لئے نوچندی جمرات کی شام کو پاک و صاف ہو کر غسل کر کے معطر لباس پہنیں اور بخور لوبان روشن کر کے اس منتر کو صرف ایک مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح اس عمل کو لگاتار ایکس جمرات تک کرتے رہیں تو محمد پیر حاضر ہوں گے۔ ان کو دیکھ کر مٹا لیں۔ بلکہ عقیدت کے ساتھ سلام پیش کر کے اپنا مقصد بیان کریں۔ انشاء اللہ پیر صاحب آپ کے مقصد کو فوراً پورا کر دیں گے۔ منتر تسخیر ہونے کے بعد اس منتر کو پڑھ کر تھوڑی سی مٹی پر دم کر کے مریض پر پھینک دینے سے شفاء ہوگی۔

طریقہ عمل 2

اس منتر کو بروز نوچندی جمرات بعد مغرب پڑھنا شروع کریں۔ پانچ مرتبہ پڑھ کر لوبان کی دھونی دیتا جائے۔ اس طرح روزانہ ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھنے سے ایکس دن میں منتر تسخیر ہو جائے گا۔ منتر تسخیر ہونے کے بعد اس منتر کو 21 مرتبہ پڑھ کر مریض کے اوپر دم کرنے سے اس کو شفاء حاصل ہوگی۔

دیگر عمل 2

مندرجہ ذیل منتر مخصوص منتر ہے۔ اس کو بھی مندرجہ بالا طریقہ سے تسخیر کریں۔ منتر یہ ہے۔

انتر کشی تیبہ خدائے تینگا کٹورہ لوہے کے کوٹ

و جر کاتالا، اللہ نبی بیٹھے رکھوالا، ہاتھ کی پاؤں کی

اریا دھوریا تینتیس کوس کی بلائے جات رہے

ویر محمد تیری آن رہے۔

محمد پیر

منتر درج ذیل ہے۔

اوم نموہا کننت گیگ راج پھانٹ کا یا

جس کارن گیگ راجہ میں تو کو دھیایا

ہنکارت گیگ راج آیا، گاجت آیا، گھورنت آیا

سر کے پھول بکھیرنت آیا، اور کی چوکی اٹھاونت آیا

اپنی چوکی بیضاونت آیا، اور کا کوڑ توڑتا آیا

اپنا کوڑ بھیرتا آیا، باندھی باندھی کس کو باندھی

بھوت کو باندھی، پریت کو دیو دانو کو باندھی

اڈنت گزنت یوگنی باندھی، چور چہ ناگار کو باندھی

منتر یہ ہے۔

پیر برہنا، پھول برہنا، دھوں دھونکار سوا سیر کا توشہ
 دائے اسی کوس کا دھاوا کرے، سات سو کتک آگے چلے
 سات سو کتک پیچھے چلے، چھین سو چھری چلے، باون سو دیر چلے
 جس میں گڑھ غزنی کا پیر چلے، اور کی بھجا اکھاڑتا چلے
 اپنی بھجائیتا چلے، سوتے کو جگاتا چلے
 بیٹھے کو اٹھاتا چلے، ہاتھوں میں ہتھکڑی گیرے
 پیروں میں پیر کڑا گیرے، حلال ماہیں دیٹھ کرے
 مردار ماہیں پیٹھ کرے، بلوان نبی کو یاد کرے
 اوم نموٹھے ٹھے سواہا

طریقہ عمل شری کے لئے ایک پلیٹ حلوا سامنے رکھ کر لوبان جلائیں۔ پھر
 خالص گھی کا چراغ جلا کر بوقت سورج گرہن مندرجہ بالا منتر کو
 دوران وقت گرہن لگاتار پڑھتے رہیں۔ اس عمل کے اثر سے برہنا پیر حاضر ہوں گے۔
 انہیں ہتھیلی کے پھولوں کی مالا پہنادیں۔ پھر ان سے اپنے مقصد کو بیان کریں تو وہ آپ کا
 جائز مقصد فوراً پورا کریں گے۔

بھینٹ عمل

اگر آپ کسی بھی قسم کا عمل کرنا چاہتے ہوں تو عمل کو شروع کرنے سے پہلے
 مندرجہ ذیل بھینٹ چڑھادیں یعنی ایک مٹی کی ڈھوہری میں پانچ بتاشہ، پانچ پھول گیندہ،
 ایک پان لگا ہوا مع تمباکو اور لونگ سے جڑا ہوا، پانچ لونگ، تھوڑی سے کالی دال اور
 تھوڑے سے چاول لے کر ایک سفید رنگ کے رومال میں باندھ کر گیارہ مرتبہ درود
 شریف پڑھ کر دریا ندی میں ڈالیں اور یہ کہیں کہ اے خواجہ خضر علیہ السلام یہ دریا کی

تریٹھ کھوا کو باندھی، چونٹھ یوگنی کو باندھی
 باون دیر کو باندھی، دوار کو باندھی، ہاٹ کو باندھی
 گلے کو باندھی، گرارے کو باندھی، کیا کو باندھی
 کرائے کو باندھی، اپنی کو باندھی، پرائی کو باندھی
 میلی کو باندھی، کھیلی کو باندھی، پھلی کو باندھی
 سیاہ کو باندھی، سفید کو باندھی، کالی کو باندھی، لالی کو باندھی
 باندھی باندھی رے گڑھ غزنی کے محمد پیر
 چلے تیرے سنگ ستر سو پیر، جو بوسری جائیں
 تو سو راجہ حلال جائیں، الٹی مار، پٹی مار، پچھار مار
 دھرمار، قبضہ چڑھائے، سڑیا بلانے شیش کھلائے
 شہد سانچا پھرے منتر ایشور و اچا

طریقہ عمل مندرجہ بالا منتر کو بوقت سورج گرہن کسی ندی یا دریا کے کنارے
 یا سنسان جنگل یا شمشان گھاٹ میں گرہن کے دوران لگاتار پڑھتا
 رہے۔ گرہن ختم ہونے پر محمد پیر صاحب حاضر ہوں گے۔ ان کو دیکھ کر خوفزدہ نہ ہوں
 بلکہ عقیدت کے ساتھ سلام کر کے اپنا مقصد بیان کریں تو پیر صاحب آپ کے جائز مقصد
 کو فوراً پورا کریں گے۔ یہ عمل ہر سورج گرہن کے موقع پر لگاتار کرتے رہیں۔ اس طرح
 کرنے سے جب کبھی آپ کو پیر صاحب کو حاضر کرنے کی ضرورت پڑے تو بخور جلا کر
 مندرجہ بالا منتر کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔ پیر صاحب حاضر ہو آپ کی جائز حاجت کو
 پورا کریں گے۔

اس عمل کو غلط مقصد کے لئے استعمال ہرگز نہ کریں ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔

برہنا پیر

بھینٹ ہے مجھے میرے متعقد میں کامیاب کرا دے۔ یہ الفاظ کہہ کر فوراً گھر واپس آ جائیں اور پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھیں چاہے کوئی شخص تمہیں کتنی ہی آوازیں کیوں نہ دے۔

حفاظت گھر

دائیں ہاتھ میں مٹی لے کر سات مرتبہ مندرجہ ذیل منتر پڑھیں اور اپنے گھر کے چار طرف بکھر دیں۔ اس عمل کے اثر سے گھر ہر طرح کی نظر بد سے اور سحر سے محفوظ رہے گا۔

منتر یہ ہے۔

باٹ چلتے باٹ باندھوں، باٹ چلتے گھاٹ باندھوں

سورگ میں راجہ اندر باندھوں، پاتال میں باسو کی ناگ باندھوں

شکال بان توڑ کے مچھلی ماروں، ینگر اما جھی ماروں

گاچھ پھوئے ڈال کروں پھول اٹھے تار، کھائی بن کے اجار

آگے آئے باندھوں، پانچوں آئے باندھوں، بائیں دائیں باندھوں

یہ بندھن کو باندھت ایشور مہادیو، باندھو دیو

ہم گھر میں سدھو، ہم سوئے رہوں اکیل

لوہے کے دو کڑا، مانس کے پتھر ہووے

کانے کوٹ، بڑے پتا کی دھرم دھائی

منتر حفاظت

یہ مندرجہ ذیل منتر انترک استعمال کرتے ہیں اسے تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے سے ہر طرح کی حفاظت ہو۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمہ وجرا کا کوٹھ جس میں پنڈ ہمارا جیٹھا، ایشور کنجی، برہم کا تالا
میرے آٹھوں یام کا تپی، ہنو منت رکھوالا

جن بھگانے کا منتر

منتر یہ ہے۔

ماں بادشاہ سب بادشاہوں کے سفید گھوڑا سفید پاکھر

جس پر چڑھے جنوں کے بادشاہ بارہ کوس اگاڑی

بارہ کوس پچھاڑی، جو کچھ کام کہوں، بجالوے میزنی بھگتی

گرو کی شکتی، پھرو منتر ایشوری واچا

طریقہ مندرجہ بالا منتر کو تسخیر کرنے کے لئے بروز نوچندی جمعرات سے بعد نماز
عشاء ایک ہزار مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں۔ منتر تسخیر ہو جائے گا۔
بوقت ضرورت آسیب زدہ مریض پر یہ منتر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے شفاء ہوگی۔

منتر کمال صاحب

منتر یہ ہے۔

سوامن کا بھانکنا لوہے کی زنجیر ہاتھوں آوے

جھومتا کمال خان اسوار کھڑے بولو، عرض کرے

گرج ٹپکے حوض ہوئی جائے، اب کی کہنا میری کرو

بھنگ کا پیالہ جائے پیو

ہندو کی بیٹی رام کہے، مسلمان کی کلمہ محمد نام پڑھے، ستر کام تیرے

ایک کام میرا کر کے نہ بتاوے تو قسم ہے

طریقہ عمل مندرجہ بالا منتر کو کسی بھی نوچندی جمعرات سے بعد نماز عشاء

جان جیڑے تو بھیرو چلے، چونٹھ یو کنی چلے، دیو چلے، دانا چلے
پانچوں تیری شام چلے، نہریا سلور چلے، چلے بھی گمدا چلے
چلے تو ہنومان کا ہنکار چلے، نہیں چلے تو ہنومان کی دہائی

تسخیر او گھڑ دیوتا

او گھڑ دیوتا کی تسخیر حب و بغض، ہلاکی، کسی کا دل اچاٹ کرنا وغیرہ کے لئے تیر
بمدف ہے۔ پہلے آپ مندرجہ ذیل سامان عمل سے پہلے لا کر رکھ لیں۔
ایک کیلے کا پتہ، بھنی ہوئی چھوٹی مچھلی، ایک بوتل شراب، چراغ، اگر بتی، گوگل
دھوپ لوبان۔

اب اس سامان کو رات کے گیارہ بجے کے بعد شمشان گھاٹ پر لے جائیں۔
پھر کیلے کے پتے میں بھنی ہوئی مچھلی رکھ کر او گھڑ دیوتا کو چڑھا دیں یعنی یہ کہیں کہ یہ
تمہارا بھوگ ہے۔ پھر کچھ سوکھی لکڑیاں لے کر ان سے آگ جلا کر بھنی ہوئی مچھلی کو
شراب میں ڈبو کر یعنی تر کر کے آگ میں آہوتی دے دیں (آگ میں ڈال دیں) ڈالتے
وقت مندرجہ ذیل منتر پڑھتے رہیں۔ اس طرح ایک سو آٹھ مرتبہ آہوتیاں دیں۔ بروز
ہفتہ سے لے کر دوسرے ہفتہ کے دن تک یہ عمل شمشان گھاٹ پر پیپل کے پیڑ کے نیچے
بیٹھ کر کریں۔ اگر پیپل کا پیڑ نہیں ہے تو کسی بھی پیڑ کے نیچے عمل کر لیں۔ اگر ایک ہفتہ
میں او گھڑ دیوتا حاضر نہ ہوں تو ان کے حاضر ہونے تک یہ عمل لگاتار کرتے رہیں۔
او گھڑ دیوتا کے حاضر ہونے پر انہیں شراب اور بھنی ہوئی مچھلی بھیجتے کریں اور ان سے
قول و قرار لے کر حاضر ہونے کا طریقہ پوچھ لیں۔ اگر ممکن ہو تو سورج گرہن یا دیوالی کے
موقعہ پر عمل کر کے منتر کی طاقت کو بڑھالیں۔
منتر یہ ہے۔

کامرو دیش کا کاشا باندھ، آتا باندھ جاتا باندھ

پون اور پانی کو باندھ، دھرتی اور آکاش باندھ

ایک سو ایک مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں۔ بعد ختم عمل کمال صاحب حاضر ہو
کر عامل کی جائز ضرورت کو پورا کریں گے اور بلانے کا طریقہ بھی بتائیں گے۔

منتر تسخیر حب

مندرجہ ذیل منتر کو کسی بھی نوچندی جمعرات سے بعد نماز عشاء ایک سو آٹھ
مرتبہ لگاتار 21 روز تک اس طرح عمل کریں کہ دوران عمل ایک سفید سوتی کپڑا سادھو
کی طرح اپنے جسم سے لپیٹ لیں اور آگ جلا کر ایک مرتبہ منتر ذیل پڑھیں اور بخور
ساگری اور ڈالڈا گھی آگ میں ڈال دیں۔ اسی طرح اس منتر کو ایک سو مرتبہ پڑھ کر بخور
جلاتے رہنا ہے۔ یہ عمل تنہائی کے مقام پر کرنا ہے۔ عمل ختم ہونے کے بعد سوکل تسخیر
ہو کر حاضر ہو گا۔ آپ اپنے مقصد کے مطابق اس سے کام لیتے رہیں۔
منتر یہ ہے۔

اندری چلے بند کو، جن چلے بوران

میرا کام جب ہو جائے، جب تجھے مانوں بلوان

منتر تسخیر سوکل

نوچندی جمعرات سے بعد نماز عشاء کسی علیحدہ مقام پر بیٹھ کر سوکل کی تسخیر کے
لئے صرف ایک گھنٹہ اس طرح عمل کریں کہ ایک مرتبہ ذیل کا منتر پڑھیں اور ساگری
(نورا) اور دسی گھی آگ میں ڈال دیں۔ اسی طریقہ سے ایک گھنٹہ لگاتار عمل کرنا ہے اور
سات دن تک اسی طرح عمل کرنے سے سوکل تسخیر ہو کر حاضر ہوتا ہے۔ آپ اس سے
بالکل خوف نہ کھائیں اور سلام کرنے کے بعد اپنی حاجت بیان کریں۔ جس کو سوکل فوراً
پوری کرے گا۔

منتر یہ ہے۔

آج جڑے ظالم سیدو کرم دین کرے

ڈنڈہ باندھ، موٹھ باندھ، بھوت اور پریت کو باندھ
چڑیل اور خبیث کو باندھ، انیس باندھ کر چوبندھ کر دے
تب کہائے اوگھڑ دیو تا بنگالے کا

شوگ سدھی

مندرجہ ذیل منتر کی سدھی دس ہزار مرتبہ پڑھنے سے ہوتی ہے۔ اس منتر کی
سدھی سے شوگ نام پرندے کی زبان سمجھنے کی طاقت عمل سے عامل میں پیدا ہو جاتی
ہے۔ شوگ پرندے کی مہرانی جس کو حاصل ہوتی ہے اسے نامعلوم ذریعوں سے مال و
دولت ملتی رہتی ہے۔ کسی بھی سعد وقت میں اس منتر کو دس ہزار مرتبہ پڑھ لیں۔
منتر یہ ہے۔

ہریں شک شک بودھیہ بودھیہ سواہا

حفاظت

منتر جاننے والے عالموں کے لئے مندرجہ ذیل منتر کو تسخیر کرنا نہایت ضروری
ہے۔ کیونکہ میل گول جھمیل وغیرہ چلانے والے شخص اسی منتر کی مدد سے اپنا بچاؤ
کرتے ہیں۔ اس کو تسخیر کرنے کے لئے دھوپ دیپ عطر شراب لوگ لوبان وغیرہ سامان
لے کر شمشان گھاٹ میں مردے جلانے والی جگہ پر باگھ کی کھال بچھا کر اس منتر کو برابر
تعداد میں روزانہ چالیس دن میں ایک لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ منتر تسخیر ہو جائے گا اور اس منتر
کا دیوتا آپ کے سامنے حاضر ہو گا۔ اسی وقت اس سے آپ اپنی بات طے کر لیں۔ زندگی
بھرائی طے کی گئی شرائط پر کاربند رہیں۔ اس منتر کو خلوص دل سے ہوشیاری سے
کریں۔

دوران عمل آپ کے عمل کو ختم کرنے کے لئے ڈرانے دھمکانے کی کوشش کی
جائے گی لیکن آپ بالکل نہ گھبرائیں اور عمل لگاتار پڑھتے ہوئے اپنے مقصد کو پورا ہونے

تک لگے رہیں۔

منتر یہ ہے۔

اجلی بجلی بچ کواڑ بچ پہرے اپنے انگ بھری مسان بھوت شیطان کی الٹی بجولی
مارے گجاکی چوٹ اور میں بچوں گجاکی اوٹ لیلیا گھوڑا زین توئے بیٹھے ویر کالا بھیروں کالی
جنا، بھیروں کھیلے گدا چوپٹہ سوا سیر کا توشہ کھائے، اسی کوس باندھے جائے، بیٹھ سبھا میں
سروں توئے سبکی ڈرشتی باندھ دے، موہی کامرو دیش کا ماکشا دیوی، وہاں بے ایک جوگی
نے ایک گاری لگات جہاں لگے پھولوں کی باس پھول چنے لونا چہماری، چلتے کو چلائے لاؤ،
بھوت کو پریت کو کالاکا برہم راکشش کی پر تھوی کا دیوی دیوتاؤں کا باندھ باندھ کر لاوے گا
تو چہماری کی چھیلے اور دھوبی کی ناند میں پڑے، ستر نار بہتر کو ٹھی سے باندھ نہ لاوے تو ماتا
کاما کشا کی جنا اکھاڑ خون میں اشان کرے۔ چل تو سہی میری بھگتی گرو کی شکتی، پھرے منتر
ایشوری واچا چھو منتر۔

ڈاکنی

کسی سنان چورا ہے یا اپنے مکان پر ننگے ہو کر بیٹھیں۔ گوشت اور شراب
بھینٹ دینے کے لئے رکھ لیں۔ چربی کا چراغ جلائیں اور مندرجہ ذیل منتر کو پڑھنا شروع
کر دیں۔ جب دس مالائیں ایک سو آٹھ دانوں والی پڑھ چکیں تو اپنے ہاتھ میں پیلی
سرسوں لے کر اس پر دم کریں۔ چاروں سمتوں میں پھینک دیں اور پھر منتر پڑھنا شروع
کر دیں تو اس عمل کے اثر سے آپ پاس علاقہ کی سبھی ڈاکناں دوڑتی ہوئی آجائیں گی۔
ان کے حاضر ہونے پر ان سے اپنے مقصد کے مطابق قول و قرار لے کر ان کو شراب اور
گوشت بھینٹ کر دیں۔ عمل پورا ہو جائے گا۔
منتر یہ ہے۔

اوم سیار کی خواستی، سمندر پار دہائی

آؤ بیٹھی ہو تو آؤ، ٹھاڈی ہو تو ٹھاڈی آؤ

چلتی آ، اچھلتی آ نہ آئے ڈاکنی تو جانند ہر پیر کی آن
شہد سانچا پنڈ کا نچا پھرے منتر ایشور وواچا

گو جو گن

نوچندی جمعہ کو دھوپ میں دپ جلائیں اور پاس ہتھیلی کے پھولوں کا گجرا رکھ
لیں اور اس کے بعد مندرجہ ذیل منتر کو ساری رات لگاتار پڑھتے رہیں جیسے ہی گو جو گن
حاضر ہو اس کو فوراً ہتھیلی کے پھولوں کا گجرا پسندیں۔ اس عمل کے پورا ہوتے ہی گو
جو گن ہمیشہ آپ کے حکم کی تعمیل کرتی رہے گی۔

منتر یہ ہے۔

آگاری جو گرو یا گے 'جو گن گرو ڈنڈ بتیاں

کریاں بلیاں 'ری جو گن مکھ ان ریتا

گانتی رہی رتیاں 'گو جو گن چل ان اکیلیاں

گو مارے ہے تلیاں 'گو جو گن باندھوں نظریاں

گو جو گن آپہیاں 'نہ آئے تو دہائی میا۔ نیتا کی

دہائی سلیمان پیغمبر کی 'دہائی سلائی چھو

تانتراک مایا جال واپس

(والہی جادو ٹونڈ)

اگر کسی شخص کے اوپر کسی نے جادو کا عمل کیا ہے اور بار بار کر رہا ہو تو تھوڑی
سی رائی سرسوں اور نمک ملا کر رکھ لے اور اس کے بعد اس منتر کو پڑھتے ہوئے اس
سلمان کو مریض کے اوپر سے سات مرتبہ اتار دیں اور پھر جلتی ہوئی آگ میں یہ سلمان
بھٹکے سے پھینک دیں تو اس عمل کے اثر سے کیا ہوا جادو واپس لوٹ کر کرنے والے
شخص پر اثر انداز ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

ایک ٹھوں سرسوں، سولہ رائی، مور و پٹول کو رو جائی

کھائے کھائے پڑے بھار، جے کرے تے مرے

الٹ و دیا تاہی پر پڑے، شہد سانچا پنڈ کا نچا

ہنومان کا منتر سانچا، پھرو منتر ایشور وواچا

اگنی بیتال

مندرجہ ذیل منتر میں بتائے گئے سامان کو ہولی کی رات میں لے کر کسی تنہا مکان
میں بیٹھ کر دھوپ و چربی کا چراغ جلا کر منتر لگاتار پڑھنا شروع کر دیں۔ جب آپ کے منتر
سے خوش ہو کر اگنی بیتال حاضر ہو تو اسے مندرجہ بالا سامان بھینٹ کر دیں۔ اس کے بعد
کچھ کنکریاں لے کر اس منتر کو ایک سو آٹھ دانے والی مالا پر پڑھ کر ان کنکریوں پر دم کر
کے جہاں مارو گے وہیں پر آگ لگ جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو اگیا ویر بیتال، پیٹھی ساتوے پاتال

لانگھ اگنی کی جلتی جھال، بیٹھی برہما کے کپال

مچھلی چیل، کاکلی، گوگل، ہرتال، ان واسطاں کو لے چلی

نہ لے چلے تو ماتا کالی کا کی آن

فائدہ حاصل کرنے کے لئے

مندرجہ ذیل منتر کو کسی بھی عمل سے پہلے پڑھیں یا روزانہ بوقت صبح اس منتر
کو ایک سو آٹھ مرتبہ لگاتار پڑھنے سے دیوی کی مہربانی رہتی ہے اور عامل کا فائدہ ہوتا رہتا
ہے۔

منتر یہ ہے۔

ساتوں ستی شارددا، بارہادرش کمار، ایک مائی پر میثوری
چودہ بھون دوار، دوی پکش کا زلی، تیرہ دیوی دیو
اشٹ بھیروں تیری پوجا کریں، گیارہویں رورو کر سیو
سولہ کلا سپورنی، تر لوکی وش کرے، دش اوتارا اتری
پانچو رکشا کریں، نوٹاٹھ سٹ درشنی، پندرہ نتھی جان
چار یگ میں سمو، ماتا کر پورن کلیاں

کامیابی کام

کپڑے کے چار پتلے بنائیں اور لوبان کا بخور روشن کر کے مندرجہ ذیل منتر کو
ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر چاروں پتلوں پر دم کریں۔ اس کے بعد ان پتلوں کو چاروں
ستوں میں گاڑ دیں۔ پھر اس منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں تو ہر کام میں کامیابی ملتی
ہے۔ ہر کام میں ہونے والی دشواریاں دور ہو کر فتح ملتی ہے۔
منتر یہ ہے۔

اوم نموسات سمندر کے بیچ شیلہ، جس پر سلیمان بیٹھا
سلیمان کے چار مٹوکل، پورو کو دھایا دیو والو کو باندھ لایا
دوسرا مٹوکل پچھتم کو دھایا، بھوت پریت کو باندھ لایا
تیسرا مٹوکل اتر کو دھایا، ایت پتر کو باندھ لایا
چوتھا مٹوکل دکشن کو دھایا، ڈاکنی شاکنی کو پکڑی لایا
چار مٹوکل چہوں دشی دھایا، چھل چھدر کو رہن نہ پاوے
روگ دوش کو دور بھگاویں
شبہ سانچا پنڈ کا نچا پھرے منتر ایشور وواچا

تعلیم حاصل کرنے کا منتر

کسی بھی سٹشی قمری گرہن کے دن مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو چالیس مرتبہ
پڑھیں۔ اس کے بعد ایک سو آٹھ مرتبہ اکیس دن تک اس منتر کو پڑھیں۔ اس کے بعد
بھی اتنی تعداد میں پڑھتے رہیں۔ اس منتر کے اثر سے تعلیم حاصل ہوتی ہے۔ کم ذہن
بچوں کے لئے یہ عمل بہت آسان اور پر تاثیر ہے۔
منتر یہ ہے۔

اوم نمہ شریں ایہں ودود دا گوادینی
بھگوتی سرسوتیہ نمو سواہا
ودیا دیوی مم ہریں سرسوتی سواہا

منتر سیف زبان

مندرجہ ذیل منتر کو کسی بھی سعد وقت سے شروع کر کے چالیس دن میں ایک
لاکھ مرتبہ پڑھیں تو عامل سیف زبان ہو جاتا ہے۔ جو بات منہ سے نکالتا ہے وہی حقیقت
بن جاتی ہے۔ عامل اس عمل میں دوران عمل اپنا بایاں ہاتھ ماتھے پر رکھتے ہوئے منتر
پڑھے۔

منتر یہ ہے۔
اوم نمہ لنگد بھو دیہی ہے واچا سدھی
بنا پریت گتے دراں، دریں دروں دروں درے

منتر طاقت شاعری حاصل کرنے کا

مندرجہ ذیل منتر کو کسی سعد وقت میں دس ہزار مرتبہ پڑھنے سے عامل کو
شاعری کرنے کی طاقت حاصل ہوتی ہے۔
منتر یہ ہے۔

اوم ایں ایں ایں ہیں ودود سواہا

عمل سٹہ

اس وقت موجودہ زمانہ میں ہر شخص کو اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے ہر وقت روپیہ کی سخت ضرورت رہتی ہے اور بعض اوقات انسان کے اوپر ایسے خرچ آجاتے ہیں جیسے خطرناک بیماری، آپریشن، شادی یا کوئی دوسری تقریب یا نقصان کاروبار کے لئے موٹی رقم کی ضرورت پڑتی ہے مگر یہ اس کو کسی شخص سے نہیں ملتی۔ وہ شخص ہر ایک دوست احباب کے سامنے اپنی ضرورت رکھتا ہے مگر وہ کوئی نہ کوئی بہانہ کر کے ٹال دیتے ہیں۔ اس وقت قرضہ بھی بغیر ضمانت کے نہیں ملتا۔ بہت سے شخص ان حالات سے مجبور ہو کر خودکشی کر لیتے ہیں یا معاشرہ کے خلاف بغاوت کر کے جرائم پیشہ بن جاتے ہیں۔ اب ان حالات میں سٹہ ہی ایسا کام ہے جس میں نمبر آنے پر آدمی راتوں رات لکھ پتی بن جاتا ہے مگر سٹہ کو بھی شدید ضرورت ہونے پر لگانا چاہیے۔ اس لئے خاص و عام کے فائدے کے لئے ذیل میں سٹہ کے کچھ عمل تحریر کئے جاتے ہیں جن پر عمل کر کے اپنی جائز ضروریات کو پورا کریں۔

عمل درج ذیل ہیں۔

1 : مندرجہ ذیل عمل کو بعد نماز عشاء کسی بھی نوچندی جمعرات سے لگاتار چالیس دن تک سٹہ کی نیت سے پڑھیں۔ دوران عمل بخور، موم بتی، اگر بتی کا روشن کریں اور عمل کی جگہ پر لیٹ جائیں۔ عمل کے کچھ ہی دنوں بعد خواب میں کسی بزرگ سے ملاقات ہونی شروع ہو جائے گی جن سے آپ کو آنے والے سٹے کے نمبر معلوم ہو جائیں گے۔ شروع میں ان نمبروں کی تصدیق کرتے جائیں۔ جب آپ مطمئن ہو جائیں کہ خواب میں سٹہ کا نمبر صحیح مل رہا ہے تب آپ بے فکر ہو کر اپنی ضرورت کو مد نظر رکھ کر مناسب روپیہ نمبر پر لگا دیں اور پھر ضرورت پوری ہونے پر سٹہ کا عمل بند کر دیں ورنہ بنا ضرورت عمل کرنے پر آپ کو نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

۱ : يَا عَزِيزُ وَمِنْ كَلِّ يَا عَزِيزُ ۝

منتر طاقت تقریر

اگر کوئی بھی شخص مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھتا رہے تو اس کے اثر سے اس شخص میں ہر قسم کی تقریر کرنے کی عجیب و غریب طاقت حاصل ہو جاتی ہے۔ ہر قسم کی محفل، مجمع، میٹنگ وغیرہ میں جاتے وقت اور تقریر کرنے سے پہلے اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ لے تو وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم ہیں شریں کیرتی کو موری وا گیشوری

پر سن وردے کیرتی کھ مندریے سواہا

منتر قائمی حمل

جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو تو مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر ایک گنڈا تیار کر کے بانجھ عورت کی کمر میں باندھ دیں۔ گنڈا تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کنواری لڑکی سے سوت کٹوا کر بانجھ عورت کے سر سے پاؤں تک ٹاپیں۔ پھر منتر پڑھ کر گنڈا بنائیں۔ ہنومان جی کی پوجا کر کے اس کو سوا سیر آنے کا روٹ چڑھائیں۔ اس عمل کے اثر سے عورت بہت جلد حاملہ ہو جاتی ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو کامرد کا ما کھیا دیوی جل باندھ جلوائی باندھوں

باندھی دیوں جل کے تیر پانچوں دوت کھوا باندھوں

باندھوں ہنومنت دیر 'سدیو کی انودا' اوار جن کا بان

رادن دن کو تھام لے نہیں تو ہنومان کی آن

پھر منتر انشور واچا

349 مرتبہ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

ب : ہووَلِ اَشَامَتِي شَرَعِ نَاهُو

ایک ہزار مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بخور اگر بتی۔

ج : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - اَكْجِ اَكْجِ شَرٰی

سمدهونی اَنْتَا بَوْتَا سَطَا بَدَهْو حَاضِر شَو۔

349 مرتبہ اول و آخر درود شریف سات مرتبہ۔

د : اَكْنِ جَاكْ جَكْنِ جَاكْ ' مَیْدا پیر چھتیس کروڑ کا جادو جاگے ' جاگے اللہ

بخش پیر۔

349 مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور دوران عمل

اگر بتی کو جلانے رکھیں۔

2 : مندرجہ ذیل منتر کو کسی سعد وقت سے شروع کر کے چالیس دن میں

ایک لاکھ مرتبہ پڑھ لیں۔ پھر جہاں کبھی ضرورت ہو تو اور جہاں کھانا بنا کر رکھا جا رہا ہو اس

جگہ پر شری ان پورنا ماتا کو کھانا چڑھائیں اور پوجاریوں کو کھانا کھلائیں اور اس کے بعد کچھ

کھانے لے کر کسی کنویں میں ڈال دیں اور ایک ہاتھ میں لوٹالے کر اس کنویں سے پانی بھر

لیں اور وہاں کھڑے ہو کر درن دیوتا سے دعا کریں اور کھانا گھر میں کچھ چراغ روشن کر کے

ان پورنا دیوی اور درن دیوتا کی پوجا کریں۔ پھر مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ

کر بنائے گئے کھانے کو کپڑے سے ڈھک دیں اور محفل بٹھا کر کھانا نکال کر تقسیم کرنا

شروع کر دیں۔ اس عمل کے اثر سے بلا تعداد آدمیوں کو کھانا کھلاتے جائیں مگر کھانا کسی

حالت میں ختم نہیں ہو گا اور بعد میں بچ بھی جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمہ ان پورنا ان پورے ' دھرت پورے گیش

جو پانی رورے ' برہما دشنو مییش تیوں دیوتن

میری بھکتی گرو کی ہکتی ' شری گرو گور کھناتھ کی دہائی

پھر منتر ایشور وواچا

3 : جس کمرے میں کھانا بنا کر رکھا گیا ہو تو کھانا تقسیم کرنے سے پہلے کھانے

میں پانچ لڈو نکال کر ان پر سندور لگا دیں اور استری گن پتی کی پوجا کریں اور ایک گھڑے

میں دو لڈو رکھ کر کسی کنویں سے پانی بھر لیں اور مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے باقی تین

لڈو توڑ کر کنویں میں ڈال دیں اور وہاں کھڑے ہو کر درن دیوتا سے دعا مانگیں اور واپس آ

کر کھانے میں سے ایک شخص کے کھانے کی مقدار نکال کر کھانا الگ رکھ دیں اور اس کے

بعد کسی پاک و صاف شخص کو اس جگہ بٹھا دیں اور وہ شخص جب تک مندرجہ ذیل منتر

پڑھتا رہے گا تب تک محفل میں موجود لوگ کھانا کھاتے رہیں گے۔ اس طریقہ سے عمل

کرنے پر اس عمل کے اثر سے کھانے میں کوئی کمی نہیں آئے گی اگر اس وقت پورا شہر

بھی کھانے کے لئے وہاں آگیا ہو تو وہ بھی سیر ہو کر کھانا کھا کر جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمہ کامرو دیش کا ماکشا دیوی ' اوم شک شادنی میں باراتی دھرتی ' ادھران

چنڈی سوا پھر ہو ٹیکر پر کشالی مکھ پر کشالی تمرو ' جو دھیوتی سوئی پھل پائی پگ بھیج ونٹ ونٹ

مورسم باندھا ' چار لڈو کے سر سوہے سندور ردھی سدھی دو پیامند کے پوت سوئے کو

انھاؤں ' بیٹھے کو دیہہ پھمائے انھاسالے آوے ' یدی نہ جائے لاوے تو لاجے گجانن گوری

مائے ' ایشور پاروتی سب جائے ' گھر بیٹھے ردھی سدھ آنے مییشوری مری چڑ کا گھاؤ ' ردھی

سدھ دو گن نایک راؤ۔

ان پورنا یعنی کھانے پینے کی چیزوں میں برکت

ہر شخص کو اپنی زندگی میں اپنا یوم پیدائش منانے ' اپنے بچوں کی سالگرہ منانے '

اپنے بچوں کی شادی بیاہ کرنے یا دیگر سعد موقعوں پر اپنے رشتہ داروں و دوستوں اور دیگر

تعلقات رکھنے والے لوگوں کو دعوت دینی ہوتی ہے یعنی اپنی خوشی سے یا رسم و رواج کے

مطابق کھانے کی دعوت ضرور دینی ہوتی ہے۔ اگر وہ شخص مالی طور پر مضبوط ہے اور

باب دوم

حفظ بلیات مشکلات المعروف شانتی کرم

ہر شخص اپنی زندگی کو آرام و سکون سے گزارنا چاہتا ہے مگر کبھی اس پر کوئی جادو و سحر کر دیتا ہے یا اس سے متعلق کسی شخص پر جادو و سحر ہو جاتا ہے یا کوئی جن، دیو، بھوت پریت، پشایچ ڈاکنی شاکنی چڑیل وغیرہ اس کو اس کے قریبی عزیز کو تنگ و پریشان کرنے لگ جاتے ہیں یا پھر وہ شخص کوئی عمل کرنا چاہتا ہے تو اس میں مخفی شہ رکاوٹ ڈالتی ہے۔ ایسے حالات میں اس کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے آگے کچھ عمل تحریر کئے جاتے ہیں اپنی ضرورت کے مطابق ان میں کوئی بھی عمل لے کر فائدہ اٹھائیں۔

بری نظر

منتر یہ ہے۔

اوم نمو نظر جہاں پر پیر نہ جانی
 بولے چھل سون امرت پانی، کو نظر کہاں سے آئی
 یہاں کی تصور تو ہی کون بتائی، کون ذات تیری کہاں ٹھام
 کس کی بیٹی کیا تیرو نام، کہاں سے اڑی کہاں کی جایا
 اب ہی بس کر لے تیری مایا، میری ذات سنو چٹلائے
 جیسی ہوئے سناؤں آئے، تیلن تمولن، چوہڑی چہماری

کاروبار اچھا چل رہا ہے تو وہ اس قسم کے خرچوں کو خوشی کے ساتھ برداشت کر سکتا ہے اور رسم و رواج کے مطابق کھانے کی دعوت بھی دے سکتا ہے۔ اگر اس کے برعکس کوئی شخص مالی طور پر کمزور ہے اور کوئی کاروبار بھی نہیں چل رہا اور رسم و رواج کے مطابق کھانے کی دعوت بھی دینی ہے تو اس شخص کے لئے کھانے کی دعوتوں میں خیر و برکت کے لئے مندرجہ ذیل عمل دیا جاتا ہے جس کے اثر سے ایک معمولی شخص بھی زیادہ سے زیادہ آدمیوں کو اچھا سے اچھا کھانا کھلا سکتا ہے۔ آپ نے عام طور پر دیکھا ہے کہ کچھ مذہبی جگہوں پر لنگر چلتا رہتا ہے۔ لگاتار آدمی آ رہے ہیں اور کھانا کھا کر جا رہے ہیں مگر کھانا اتنا ہے کہ ختم ہونے میں نہیں آتا۔ ایسے حالات میں کسی نہ کسی عمل کا دخل ضرور ہوتا ہے جو کھانے پینے کی چیزوں میں خیر و برکت پیدا کر دیتا ہے۔ اب مندرجہ ذیل عمل دیا جا رہا ہے جس سے فائدہ ضرور اٹھائے۔

لنگر میں جو کھانا تیار کیا گیا ہے اس کو تقسیم کرنے سے پہلے یا محفل میں موجود لوگوں کو کھانا کھلانے سے پہلے اس کھانے میں سے پانچ لڈو نکال لیں اور ان پر سندور لگا کر استری گن پتی کی پوجا کریں۔ ایک گھڑے میں ایک لڈو رکھ کر کنویں سے اس گھڑے میں پانی بھر دیں اور مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے باقی چار لڈو کنویں میں ڈال دیں اور ورن دیوتا سے دعا مانگیں کہ ہمارے دلی مقصد کو پورا کرے اور اس کے بعد پانی سے بھرے ہوئے گھڑے کو کھانے کی چیزیں رکھنے والی جگہ پر رکھ دیں اور کسی پاک و صاف شخص سے وہاں بیٹھا کر مندرجہ ذیل منتر کو ایک ہزار مرتبہ پڑھوائیں۔ اس کے بعد محفل کو کھانا کھانا شروع کر دیں اور کھانے پر کپڑا ڈال دیں۔ اگر ضرورت سے زیادہ لوگ بھی وہاں آ جائیں گے تو پھر بھی سب سیر ہو کر کھانا کھائیں گے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو، گجانن بیر بے مسان، اب دو ردھی کا وردان

جو جو مانگوں سو سو آن، پانچ لڈو سر سندور

ہاٹ ہاٹ کامائی مسان کی، سب ردھی سدھی ہمارے پاس

ہاشیو شہد سانچا پھرو منتر انشورو واپا

کا تھنی کھترانی کھساری، منترانی راجا کی رانی
جا کو دوش، تابی سر پڑے، ظاہر پیر نظر سے رکشا کرے
میری بھکتی گرو کی شکتی پھرے منتر ایشور وواچا
مندرجہ بالا منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو سر سے پیر کی طرف جھاڑنے سے
بری نظر کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔

اثر ڈاکنی

منتر یہ ہے۔
اوم نمو نار سنگھ پار ڈھار محسمنا، یوگنی بندھ، ڈاکنی بندھ، چورا سی دوش بندھ،
اشو ترشت ویا دھی بندھ، کھیدی کھیدی، بھیدی بھیدی، مارے مارے، سوکھے سوکھے، جول جول،
پرچول پرچول، نار سنگھ ویر کی شکتی پھرو۔
مندرجہ بالا منتر کو پڑھتے ہوئے مریض کو سر سے پاؤں تک ایک سو آٹھ مرتبہ
جھاڑنے سے ڈاکنی کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔

جھاڑ چڑیل

منتر یہ ہے۔
اوم اتر پچتم اتر دکشن چاری کا سرگ، پاتال آنگن دوار گھر منجھار، کھاٹ پھوٹا، گڑی
سونار، ساکن او جیو نارو واسو دھارے پھیل لوگ سپاری ہے منہ تیل اٹن، اٹن او دن بان
پہران لنگا ساری جان ڈورا چولیا چادر چھین موٹ روئی، اوڑھن چھین شکر گورا، کھیترا پالا، پہلے
جھارو ہار مبارک جرتک لار، آنکھی ناک کان کپار منہ چوٹی کٹھ او کنس کاندھ باندھ ہاتھ گوڑ
انگوری کھ دھکی، استمل ناہی بیٹی نیچے جونی چرنی کٹ مھیٹی پیٹھ کری داؤ جانگھ پیڈوری چھوٹھی
پاؤتر او سراگور اجام رکت مانس ڈاند گدی دھاتو، جو نہیں چھیڑا انتری کو ٹھڑی کرتج پت ہی پت
پران سب وت بات اکنے جاگو بڑے زنگھ کی آنو کب ہوں نہ لاگ پھانس، پیتر راگ کالج، لوہ
روپ سون سانچ پات پت وشن روگ جوگ کارن دلین ڈٹھی موٹھی نونا تھا پک، نوناقا تھ
چورا سی سدھ کے سراپ، واٹن یوگنی چرن بھوت ویا دھی پری اری جیجت منے گورکھ نین

ساتھ پرگٹ رے ولاؤ کالی او، بھیروں کی ہانگ پھرایشور وواچا۔

طریقہ عمل
جس عورت یا مرد پر چڑیل کا اثر ہو گیا ہو تو مریض کو کسی تنہا مقام
پر ننگا کر کے نمک و پانی کے ساتھ مندرجہ بالا منتر پڑھتے ہوئے
سات مرتبہ جھاڑ دیں۔ آرام آجائے گا۔

حفاظت جسم

مندرجہ ذیل منتر کو بروز ہفتہ سے روزانہ ایک سو آٹھ مرتبہ بیس دن تک لگاتار
پڑھیں۔ منتر تسخیر ہو جائے گا۔ جب یہ تسخیر ہو جائے تو کہیں بھی جانے سے پہلے اس منتر کو
ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر راکھ پر دم کر کے اپنے جسم پر دھول لگائے تو سب طرح کے خطروں
سے جسم کی حفاظت رہے گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو، وجر وجر وجر کو، وجر وجر وجر کو، وجر وجر وجر کو، وجر وجر وجر کو
دشوں دوار کو، گھالے الٹ وید باہی کو کھات، پہلی چوکی گن پتی کی
دو جی چوکی ہنومت کی، تیسری چوکی بھیروں کی، چوتھی رام رکشا کرنے کو
شری زنگھ جی دیو آئے، شبد سانچا پنڈ کا نچا پھرو منتر ایشور وواچا
ستہ مان آدیش گرو کا

کھیلنے پر باندھنے کا منتر

مندرجہ ذیل منتر کو تسخیر کرنے کے لئے دھوپ ویپ (چراغ) پھول عطر وغیرہ
خوشبودار بخور لے کر کسی بھی دن رات کو دو بجے اکیلے شمشان گھاٹ جائے اور کھال باکھ پر بیٹھ
کر ایک سو ایک مرتبہ روزانہ اکیس دن تک پڑھیں۔ منتر تسخیر ہو کر عمل میں آئے گا۔
منتر یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ مسلمانی اودانی۔ مری نہ
کھائے، پری نہ چھوڑے۔ دے مسلمان بہشت کو جاوے۔ ہوا عید کا روز غسل کر سید نہایا باجہ

دفع ٹونہ ٹوہکے و سحر وغیرہ

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر ٹونہ ٹوہکے وغیرہ سے متاثرہ شخص پر دم کرنے سے اس کو فوراً شفاء ملتی ہے۔ مجرب ہے۔

منتر یہ ہے۔

سوم سنچر بھوم اگاری، کہاں چلی لی دیتی اندھاری
چاری جتاو جر کے وار، دین ہی باندھو سوم دوار
اتر باندھو کو نیلہ دانو، دکھشن باندھو اکھشتر پال
چاری ودھیا باندھ کے، دیو و شیش، بھور بھور دوہل بھور گئے
چلو اتر اچتھ یوگنی، چلو پاتال سے واسو کی، چلو رام چندر کے پائیک
انجنی کے چیراگے، اپسور مہادیو گورا پاربتی کی دہائی
جو ٹونہ رہے ایدی پنڈ، منتر پڑھی پھونکے، ٹونہ کائیل نہ رہے

عمل نمبر 2

جس شخص پر کسی نے جادو ٹونہ کر دیا ہو تو اس شخص کے سر سے پاؤں تک ایک نیلے رنگ کا دھاگہ ناپ کر مندرجہ ذیل منتر پڑھتے ہوئے اس دھاگہ میں سات گانٹھیں لگائیں اور اس دھاگہ کو گول کی دھونی دے کر مریض کے گلے میں پسندیں اور اس کے علاوہ اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ اس طرح عمل کرنے سے مریض پر سے جادو و سحر کا اثر کم ہو جائے گا۔ اس عمل کو ایک ہفتہ تک لگاتار کرنے سے مریض کو شفاء حاصل ہوگی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گردو کو، اپر کو س، بگڑ کو س، پرہلا دراکھ، پاتال راکھ، پاؤں دے بیج، جنگھا دے کالیکا۔
مستک راکھ مہادیو، جو کوئی اس پنڈ پران کو چھیدے چھندے دیو، دیوتا، بھوت پریت، ڈاکنی شاکنی، کٹھ مالا تجاری۔

ایک پہر، دو پہر، سانجھ سویرے کو، کئے کرائے کو سواہا پڑے، اس کو رکشا ترنگھ ہی کرے۔

عرب نگارہ۔ مختر توپ منگائے دیا پیالے صحابہ سب چل کھائے۔ چوکی چوکی پے چوکی چلی۔ امبر ہوا سیت سیدوں سے راری ہوئی۔ ترور تارا گڑھ کے کھیت۔ کھٹکا گھوڑا نہیں مینا سا مرد، وہی جس نے سردار تارا گڑھ توڑا، اچے پال سا دیو نہیں جس نے چکر چلایا، میرا پڑھی نماز وہاں کا وہیں ٹھہرایا، آیت الکرسی بند گھاٹ باڑے تو ہی سماں آکاش باندھ پاتال باندھ، باندھے ندی تالاب، دسمہ باندھ دھڑ کو بھی باندھے کہا ہوئے چائے مرگھیا، مسان بیہا مسان جیہیا مسان مرگیہ مسان فلیہ مسان، کالکا برہم راکشش کی چڑیل پر تھوری کو دیوی دیوتاؤں کو باندھ کے بس میں نہ کرے تو سور کٹ سور کی بوٹی دانت تر دبائے گا، سترناڑی بہتر کوٹھ سے باندھ باندھ کر نہ لاوے گا تو چہار کے چھیلے اور دھوبی کی تاند میں پڑے، چل تو سہی میری بھگتی گرو کی شکتی پھرے منتر ایشوری و اچا چھو منتر۔

دفع سحر

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر سحر زدہ مریض کو جھاڑنے سے فوراً فائدہ ہو

گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم رونو ای بھونوں، امرت مادائیں اور میر تارا، دیر مانو، دیر تونو ہانک ڈانگ مہی متھن کرن جوگ بھوگ جوگ دھر چھتیس پنچتر، دھر سرپ پتی داسو کی ہر پست برھنڈے پتی برہما کے، چھایا دھو، دیوی دھو، دیوتا دھو، ڈانٹی دھو، گرد رانی دھو، بھوت دھو، پریت دھو، دھر دھر ماں پنڈی، بیج کرو وال سنڈی دھوریہ واگوینائے داد دلی ایمان کو، ہلتے کے کے جاتے اورے دیر بھروی کام روپ کام پنڈی، دھر دھر واک مہا ککھے کرے، گڑ رو مارو کو کی دھروان دھرو ولتے تے کامرو کام پنڈی، اٹ مایا پر سنی، کوئی کوئی آگیہ دیوی کام پنڈی، بیجے چل سنٹری، چو دیگے ایریس دیوی وسیلہ کی مانڈی پنڈی چندر چھیلے، سور یہ ٹرل ایرل دیوی ہرا ہرا پری، سو کھیلا کیٹ رے جیو، پراندری والتے کھر، داہنے ہاتھ چھری، ایرلا دیوی اوتاری، ڈانٹی باندھو چر نیلی باندھو، گنی باندھو، موران باندھو مسانی، باندھو گنیا، ناسنی آوے گرنی، آن بلائے رانڈے، مالا ڈانڈے، جیوتا ڈانڈے، ہیے سے کھیلے، ماری ولن جھاڑو ولتے تے تے کامرو کام پنڈی کوٹیش آگیہ۔

دیگر منتر برائے دفع سحر

مندرجہ بالا طریقہ سے سحر زدہ مریض کو علاج کریں اور منتر درج ذیل پڑھیں۔ اس منتر کے اثر سے جادو ٹوٹ نہ تو سکے وغیرہ کے سب اثرات ختم ہو کر مریض شفا یاب ہو جاتا ہے۔

منتر یہ ہے۔
 اوم نمو آدیش گردو کو ہر یوا میں ہری داہنے
 ہری ہاؤ ستار آگے پیچھے ہری کھڑیاہا راکھیا سرجن ہار
 چمک بیجوری کابنت زنگہ بھشت کنبہ آؤ تاکل راکھ
 چار چکرے زنگہ جی کے آگے میں اتا سوں دور جائے پڑے
 پراتہ کال کٹک چھل چھدر کھچرا بھوچرا جل چرا
 تھل چرا بھوت دانا نانک چینک مار مار
 رنڈی کاتین سوساٹھ اٹھت زنگہ سدا سائے سری گوبند کے چرن اروند
 میری بھگتی گردو کی شکتی پھرو منتر ایشور وواچا

جھاڑ آسب وغیرہ

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر جھاڑیں اور ایک دھاگہ مریض کے ناپ کا لے کر اس پر منتر پڑھتے ہوئے سات گانٹھ باندھ کر مریض کے گلے میں پہنا دیں۔ انشاء اللہ کچھ دن میں ہی مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ مجرب عمل ہے۔

منتر یہ ہے۔
 اوم نمہ وجر ہنومت رام دوت بیگ لوہے کا گدا وجر کا سوٹا پان کا بیڑا تیل
 سندور کی پوجا ہیں ہیں ہنکار پون کمار کال چیں چیں چیں بھیرو کیل چامندی کیل مسان
 کیل راکشش کیل ڈاکنی کیل شاکنی کیل دارے جات باگھ کیل نوکوٹ ناگ کیل چھل چھدر
 بھید کیل بھوندرا بھودرا کیل باون ویر کیل دارینجات باگھ کیل ڈانڈا چل چلا پر تھوی کیل کل
 سنگھ کیل اپگھات کرے الٹ تاکے اوپر پڑے کھنک کھنک کھائے کھائے سواہا۔

عمل نمبر 2

مندرجہ ذیل منتر اور جھاڑوں جھاڑ پھونک کرنے والوں کا خاص منتر ہے۔ اس منتر کو پڑھتے ہوئے آسب زدہ مریض کو نیم کے پتوں والی ٹنٹی سے سات مرتبہ جھاڑنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

منتر یہ ہے۔
 اوم نمو آدیش گردو کا منتر ساچ کٹھ کاچ
 دہائی ہنومان ویر کی جو جاوے لٹکا جاوی
 لٹکا بھاری آن لکشمی ویر کی آن مانے جا کے تیر کی
 دھائی مہنا پیر کی بادشاہ زادہ کام میں رہے آندا
 دھائی کالیکا مائی کی دھولا گیری واری
 چڑھے شیر کی سواری جا کے لنگور ہے اگاری
 پیالہ پنے رکت کا چنڈیکا بھوانی ویدوانی میں بکھانی
 بھوت ناچے بیتال ناچے راکھے اپنے بھگت کی لالی
 مہروالی کالی کلکتہ والی ہاتھ کنچن کی تھالی لئے تھاری
 بھگت بالیکا ڈٹن پر ہاری سدا سن ہتھاری
 اتر بھوت راج جلدی کر نہیں تو کھائے تو کو کالیکا مائی
 انھیں کی دہائی بھگت کی سہاسی سارے سنسار میں مائی
 تیری جیوتی رہی جاگ پکڑ کے پچھاڑ کے مات مت اہار کر
 تیرے ہاتھ میں کرپان بھگت کرے جلدی آئی کے جائے نہیں بھوت
 پکرمات جائے بھوت اتر اتر اتر
 نہ اترے تو رام کی دہائی گردو گور کھناتھ کا پھندا کرے گا توئے اندھا
 پھرے منتر ہوں پھٹ سواہا

جادو کرنے کرانے کو دور کرنا اور واپسی

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں پھر اس پانی کو سحر زدہ مریض کو پلا دیں۔ اس عمل کے اثر سے کسی شخص کے ذریعہ کیا گیا سحر دور ہو کر کرانے والے شخص پر

اثر انداز ہو جائے گا۔ عمل ہوتے ہی مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔
 اوم وجر مستھی وجر کواڑ وجر باندھو دس دواری
 وجر پانی پی بیجانے ڈاکنی ڈاپنی رکشوے سروانگ
 منتر جیو شتروھیو ڈاکنی وایو چانو وایو کالی کالی شامنے
 برہما کی دیشو ساشو ڈاکنی ملی کری مورو جیرو وگھات کریتی
 پتے پانی کرے مو آ کرے یانے کرے سوتے کرے
 پری ہاتے کرے نین کنا کشی کرے آپے نہ ہاتے پرہاتے
 جیستی سنجارے کلنی پوتی ان تھوری کرے
 ایسے وگیان آہن نہ گئیو
 موہی کرے سارا کو ٹھی طلیکیم سرو پدے
 اوم موسدھی گرو رہائے سوی لنگ
 مہادیو کی آلیا

سحر اپنا تعارف بتائے

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر سحرزدہ فحش پر دم کریں۔ ایسا عمل کرنے سے سحرزدہ فحش پر کیا گیا جادو و سحر مریض کی زبان سے اپنے کرائے والے فحش اور مقصد کو بارے میں تفصیل سے بتائے گا۔ یہ منتر پنجابی زبان میں ہے اس لئے اس منتر کو پڑھتے ہوئے پنجابی لہجہ استعمال کرنا چاہیے اور اس کی تفسیر کے لئے اس منتر کو روزانہ ایک سو آٹھ مرتبہ چالیس دن تک پڑھ کر تفسیر کر لیں پھر عمل کام میں لائیں۔ مجرب عمل ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم ایک او مکار ست گرو پر ساد دہائی خدا دی دہائی رسول دی دہائی پیغمبر دی دہائی حضرت علی دی دہائی امیر دی دہائی محمد موہنی فقیر دی دہائی ایک لاکھ اسی ہزار پیغمبر دی دہائی باون ویر دی دہائی چونٹھ یوگنی چوراہی سدھ نونا تھ کی ساہا پری بپ پری تخت پری حور پری نور پری لال پری سفید پری ساہا کی دہائی کون کون پکڑے چلے آگے کلو اوپر چلے پیچھے محمد ویر چلے

ہنومت ویر چلے لکو ڈھسا ویر چلے انگند چلے باون ویر چونٹھ یوگنی سدھ نونا تھ حضرت ساہ بھی کے بان ندی ناد کا پورا دیو بھوت جن خیشہ دیونی بھوتی جھنی خیشی چڑیل کے لاگے تیر اٹھائیس تمام نوسو تاجاؤں مڑھی مسانی رکھے وری رکھو یک سے پکڑیلی آو سدھ بھیروں سری بالا جتی بھیروں جتی کلشمن جتی کمار جتی ڈوڈا جتی شکر جتی ہنومت جتی اگلا جتی بھیروں بھوال اکھیشتر پال کا تکا مائی کا پوت چڑھی بھنی کا جیتوار روسہ چلے جیسے ندی ناؤ کا تیر جن کو بھوت کو دیو کو پلپت کو خبیث کو ڈاکنی کو شاکنی کو سہاری کو چار گھونٹ سیس کاریلی آؤں بند کرے سرچڑھ بولے مکھ چڑھ بولے گرو کی شکتی ہماری بھگتی پھرو منتر ایشور مہادیو تیری واپا پھرے۔

تانتراک مایا جال ختم

کسی بھی طرح کے کئے گئے سحر (مایا جال) سے آپ کو کوئی نقصان پہنچ رہا ہو تو ایسی حالت میں مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر سحرزدہ مریض پر دم کرنے سے فائدہ ہو۔ منتر یہ ہے۔

اوم شری استھاپن تائیں کر ہو جائے رام بھلائی
 گنیا کے جو گن کاٹو تو اس میں نہیں منہی

دہائی کامرو کا ماکشائینا یوگنی کی شبد سانچا پنڈ کانچا پھرو منتر ایشور واپا۔

نونہ ٹوٹکھ منتر

مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ چالیس دن تک لگاتار پڑھ کر تفسیر کر لیں پھر نونہ ٹوٹکھ سے متاثر مریض کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے نونہ ٹوٹکھ مریض کی زبان سے اپنے بارے میں سب کچھ بتائے گا اور ختم ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

لوہے کا کوٹھ وجر کواڑ اس پر ناؤ بار مبار
 تیتے نہیں پن ہی ایک ہو بار ایک ہنٹھا انڈا باندھو
 ڈیڑھا موٹھی باندھو تیرا باندھو سورگ اندر باندھو

پاتالے واسو کی ناگ باندھو، سید کے پاؤں چرن
 پاد کی شکتی، زنگھ بادیکار، کھیلوں کھیلوں شکتی ڈکنی
 سات ستر کے سگری، بارہ من کے پہاڑ
 تہی اوپر بیٹھ، اب دیوی چوتارا کے
 آن جنہائی، جنہائی، گورکھ کی وہائی، لونا کی وہائی
 تینتیس کوئی دیوتاؤں کی وہائی، ہنومان کی وہائی
 کاشی کو توال بھیروں کی وہائی، اپنے نہیں کٹاری
 مار دیوتا کھیل آپ لینی کاشی آوی، کاشی پر پاپ
 تیرے دیوتا کے کندھ چہ پائی
 کات جو من میں اکتوبھ راگھ

بچہ کی نظر

مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے مور کے بچہ سے نظر والے بچہ کو سات مرتبہ
 جھازلے سے نظر دور ہوگی اور بچہ تندرست ہو جائے گا۔
 منتر یہ ہے۔

اوم ست نام آدیش گروکا، آدیش پون پانی کا
 ناوانہ ادم مہمی ہاچے، جہاں بیٹھی جوگ مایا ساچے
 چونسٹھ یوگی ہاون ویر، بالک کی ہرے سب پیر
 آنھوں ذات شیل جانے، بندھ بندھ ہارے ذات مسان
 بھوت بندھ پریت بندھ، تھیل بندھ، بھلدر بندھ
 سب کو مار کر، بھسنت، ست نام آدیش گروکا

اوپری ہوا کا اثر

مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے 21 مرتبہ زمین پر لکیریں کھینچیں، پھر مریض کو گھٹنے
 کے بل بیٹھا کر ان لکیروں کے اوپر دونوں ہاتھ رکھو ادیں اور پھر سات مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر

مریض کو جھاڑیں۔ اس عمل کو کرتے وقت اگر مریض واقعی متھوائی، بائی ہوا وغیرہ سے تکلیف
 میں مبتلا ہو گا تو وہ انجانے میں ہی آگے کی طرف کھسک پڑے گا اور انجام یہ ہو گا کہ مریض کو
 مکمل شفاء ہوگی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گروکا، کالی چڑی چک چک کرے
 دھولا آوے داتے آوے ہرے، پتی ہنومان ہانک مارے
 متھوائی اور بائی جائے بھگائی، ہوا ہرے
 گرو کی شکتی میری بھگتی پھرے منتر، ایٹورو و اچا

سحر جادو

مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک لگاتار پڑھ کر تسخیر کر
 لیں۔ پھر کسی سحرزدہ مریض کو صحت یاب کرانے کے لئے سات کنوؤں کا پانی یا کسی ندی سے
 سات مرتبہ پانی لے کر منتر کو سات مرتبہ پڑھتے ہوئے پانی دم کرتے ہوئے مریض کو برہنہ کر کے
 غسل کرائیں تو اس عمل کے اثر سے مریض پر سحر جادو کا اثر کم ہو جائے گا۔
 منتر یہ ہے۔

اوم وجر میں کوٹھ، وجر میں تالا، وجر میں بندھیادستے دوارا
 تماں وجر کا گلیا کو اڑا، وجر میں چوکھٹ، وجر میں کیل
 جہاں سے آیا ہے تماں ہی جائے، جانے بھیجا جا کو کھائے
 ہنکوں پھیرنہ سورت دکھائے، ہاتھ کوں، ناک کوں، کان کوں
 سرکوں، پیٹھ کوں، کمر کوں، چھاتی کوں
 جو جو کھو پھونچا دے تو گرو گور کھنا تھ کی آگہ پھرے
 میری بھگتی گرو کی شکتی، پھرو منتر ایٹورو و اچا

اثر ٹونہ ٹوٹکے

مندرجہ ذیل منتر کو روزانہ چالی دن تک بعد نماز عشاء ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر

تسخیر کر لیں۔ بعد تسخیر جس شخص پر کسی نے جاوے نونہ کر دیا ہو تو اس سحر زدہ مریض کو عامل اپنے سامنے بٹھا کر اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو جھاڑے اور سرسوں پر پڑھ کر مریض کو مارے۔ اس طرح عمل کرنے سے سحر زدہ مریض کو فائدہ ہو گا۔ اس طرح اس عمل کو لگاتار سات دن تک کریں۔ شفاء ہو گی۔

منتر یہ ہے۔

لونا سلونا یو گئی پاندھے نونہ

آؤ بنو سکھی مل جاوے کوونو

کوونو دلش کوونو پھر آوی اپھول پھولائی

تیں تیں آوے پاس تیں تیں آوے ہمارے پاس

کوونو دلش کی شستی

میری بھگتی پھر موہنی انشورو دان

دفع بندش ہر قسم (مفتور بندی)

مندرجہ ذیل منتر کے استعمال سے ہر قسم کی بندش ختم ہو جاتی ہے۔ جب کسی ستارہ کی نوبت کسی شخص پر پڑھ جاتی ہے یا کوئی عامل یا تاجر کسی شخص پر کسی بھی طرح کی بندش کر دے تو اس منتر کے استعمال سے فوراً فائدہ ہو گا۔ اس منتر کو روزانہ چالیس دن تک لگاتار ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر تسخیر کر لیں۔ پھر وقت ضرورت متاثرہ شخص کو سات مرتبہ جھاڑیں تو فائدہ ہو گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو استوتے بھوتے پاشرو چندرا دھرندر پرماوتی سیتائے سے ہشت سدھی
ڈشت گرہ ہسٹیم سواہا سواہی پر سواہے کرو کرو سواہا مل مل ماتا گتی سواہا سواہی پر سواہے
کرو کرو سواہا۔

آسیب

مندرجہ ذیل منتر کو ایکس مرتبہ پڑھ کر آسیب زدہ مریض کو جھاڑنے سے اس کو

سایر منتر
ایک ہفتہ میں شفاء حاصل ہو جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

الٹٹ دیمہ ہلٹٹ کایا اتر آؤ گرونے بلایا

شیش ستیہ نام آدیش گرو کو

آسیب ہر قسم کا دور

سرسوں کے تیل کا ایک چراغ جلا لیں اور آسیب زدہ مریض کو اس کی لو دیکھنے کو کہیں۔ اس کے بعد اس کے پیچھے بیٹھ کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو جھاڑیں اور پھونک ماریں تو اس عمل کے اثر سے مریض پر مسلط سب قسم کے آسیب اس دیک (چراغ) کی لو میں ختم ہو جائیں گے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو دپ مو ہے دپ جاگے پون چالے

پانی چالے شاکتی چالے ڈاکتی چالے بھوت چالے

پرست چالے نو سو نہیا تو سے ندی چالے

نومنان ویر کی دہائی میری بھگتی گرو کی شستی

پھر منتر انشورو دان چا

جسم کی جھاڑ

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو جھاڑنے سے ہر قسم کا اثر آسیب ختم ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو بشیر کی بیٹی باپ کہاں گینو

کیولا کو گنیو کیولا کانے کی نظر جھاڑنے کو گنیو

نظر کا ہے کی پاپ کی متاری کی ڈائن کی مسان کی

ہے پال بابا چھو نے نظر کا تراشا

شبد سانچا پنڈ کانچا پھرو منتر اشورو داچا

حفاظت منتر

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور پھر اپنے چاروں طرف گول لکیر کھینچ لیں۔ اس دائرہ کے اندر رہتے ہوئے کسی بھی طرح کے جادو ٹونے یا سحر وغیرہ سے حفاظت ہوتی ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم آئیلی پورو سد اشوری او ترا او ترا سواہا
اوم دشا انگلی ہیندی ور زوہاری بھیرنڈ بھیروی دویارانی
رولا بندھ 'مشٹی بندھ بان بندھ 'کرتے بندھ 'رودر بندھ
لیکھ بندھ 'گرہ بندھ 'پرنت بندھ 'بھوت بندھ
یکش بندھ 'کنکال بندھ 'بیتال بندھ 'آکش بندھ
پارپ پچھم اترا دھن سرو دشا بندھ
پے اور پے آجھی کہہ 'ہس اس او ترا او ترا
دشادی پرارانی دشا انگلی 'شت استر بندی
بند اسی ہوں پھٹ سواہا

جگہ عمل

کوئی بھی عمل یا کام کرتے وقت آسن پر بیٹھنے سے پہلے بیٹھنے کی جگہ پر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر پھونک مار دیں۔ پھر اس جگہ بیٹھنے پر کوئی بھی رکاوٹ یا بندش سحر و جادو ٹونہ وغیرہ عمل کو پریشان نہیں کرے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم آسن اشورو آسن اندر آسن بیٹھے گرد گوہند
اگر آسی وگر کہتہ 'اگر جڑا پنڈ سوہیں دوار
بو گھالے 'اگر پر گھوٹہ 'ات در واهی کو کھاؤ

آسن بیٹھے گرد گوہند 'دود کر جوڑ آسن کی رکشا کریں
دیو تینتیس کوئی دیوتا رکشا کریں
کایا آسن بیٹھے 'کشمین ہتی' سوہاں گوہند پڑھی آسن پر
اوم ریں سوہاں من کی بھر منادوری کھوئے
راتری راکھے چندرما' دن کو راکھے بھانو
دھرتی ماتا سدا راکھے 'کالی کشک دوری بھاگے
کرے گاسو بھرے گا' بھگت جنوں کی رکشا ہنومان کرے گا

دھاگہ برائے حفاظت

ایک نیلا یا کچے سوت کا دھاگہ لے کر مندرجہ ذیل منتر سات مرتبہ پڑھ کر دھاگہ پر سات گانٹھ لگا دیں اور پھر سات مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر مریض کو دم کر کے گانٹھ والا دھاگہ گلے میں پنادیں۔ اس دھاگہ کے پہننے سے ہر قسم کی نظر بد 'آسیب' سحر و جادو دور ہو گا اور آگے ہر قسم کے اثرات وغیرہ سے حفاظت رہے گی۔

اوم نمودھرتی ماتا 'ہنومان کی دہائی
نظر کو باندھوں 'ڈاکن کو باندھوں 'بھوت کو باندھوں
جن کو باندھوں 'یوگنی ڈیرا سب بلا کو باندھوں
تجی یا بدوح 'مد میرے پیہر کی
شبد سانچا پنڈ کانچا پھرو منتر اشورو داچا

بندش سحر و جادو

روزانہ علی الصبح مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے متعلقہ مریض کو پلانے سے ہر قسم کا سحر و جادو کی بندش یا اثر ختم ہو جاتا ہے۔ مریض کو کم سے کم سات دن یہ عمل کر کے جھاڑیں اور پانی پلائیں۔ مکمل شفایابی ملے گی۔

منتر یہ ہے۔

اب پاریس سنہرم کائے ویدھ 'چھید کاگیان وگیان پھوئے

اموکار گائے پنکا پنڈی تو ہمارے ماشل پاتھر پرے
 اموکار گائے مار لیں سارے مومارے
 روڑا مبنائیدھے 'ویرو پاش ویرالی
 انا ویدھے پنڈو مانائے 'مورے پنڈے کرے
 گھالے ویدھے 'ڈانک تکھا پھوڑ پھوڑ
 دنڈی ویروپاکشرے آگیا

برائے حفاظت

مندرجہ ذیل منتر حفاظت و جھاڑنے کا کام آتا ہے۔ اپنی حفاظت کے لئے مندرجہ
 ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور آسیب و سحرزدہ مریض کو بھی اس منتر کو
 سات مرتبہ پڑھ کر جھاڑ دینے سے اس کو ایک ہفتہ میں شفاء ہوگی۔
 منتر یہ ہے۔

اوم نمودھرتی ماتا، دھرتی ماتا، دھرتی دھرے نہ دھیر
 بابے سنگی، بابے تریری، آیا گورکھ ناتھ، مین کا پوت
 مونج کا چھڑا، لوہے کا کڑا، ہماری پیٹھ پیچھے جتی ہنومنٹ کھڑا
 شہد سانچا، پھرو منتر الیشور و اچا
 عمل نمبر 2

یہ حفاظت کا منتر بھی اپنے آپ میں کافی اسرار لئے ہوئے ہے۔ مگر ہم یہاں درج
 ذیل منتر کی دیگر خصوصیات کو مخفی رکھتے ہوئے صرف حفاظت کرنے کا طریقہ تحریر کر رہے ہیں۔
 اس منتر کو سات مرتبہ جھاڑنے سے آسیب سحرزدہ مریض کو فوراً فائدہ ہوتا ہے اور اپنے اوپر
 سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے ہر طرح کی حفاظت رہتی ہے۔
 منتر یہ ہے۔

اوم کالیہ کاکھڑگ کھپڑ لئے تھڑی، جوت تیری ہے نرالی
 جیتی بھر بھر رکت پیالی، کرے ہکتوں کی رکھوالی
 نہ کرے رکشا تو مہالی، بھیرو کی دہالی

تالی بجا کر حفاظت

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر تالی بجانے سے ہر طرح سے جسم کی حفاظت
 ہو جاتی ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم کالی کالی مہاکالی، اندر کی بیٹی، برہما کی سالی
 اڑ بیٹھی پیپل کی ڈالی، دونوں ہاتھ بجاوے تالی
 جہاں جائے وجر کی تالی، وہاں نہ آوے دشمن ہالی
 دہائی کامرو کا مکشانیتا یوگنی کی
 ایشور مہادیو گورا پاروتی کی، دہائی ویر مسان کی

حفاظت مارن، ہانڈی موٹھ وغیرہ

مندرجہ ذیل منتر کو سحر جادو کی واپسی، مارن (ہلاکی) کرتب، ہانڈی موٹھ وغیرہ کے
 حفاظت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے سے
 مندرجہ بالا امور وغیرہ میں پوری حفاظت رہتی ہے۔
 منتر یہ ہے۔

جھاڑی کاڑی کاڑ پندی، ویر مٹھے باندھی بال
 ابلے ایلام مشان بھوم ہوتے بھیرو، کاٹا رہاتے
 لوہار باڑی، وام ہاتے چام ڈری
 آگیا دل راجہ چونڈ ہاتے، لوہار قلعہ، مدگر کھینی
 وگلی کھنڈ یگار آگے، راجہ جنڈگر آگے
 وگلی کھنڈی

منتر برائے حفاظت

کس پر بھی رہائش کرتے وقت یا سوتے وقت مندرجہ ذیل منتر کو تین مرتبہ پڑھ کر
تلی جہانے سے شیر چیتا، بھلی، سانپ و چور وغیرہ سے مکمل حفاظت رہتی ہے۔
منتر یہ ہے۔

ہلکے بھلی سرپ چور چار لو پاند ہو ایک ٹھور
دھرتی ماتا آکاش پتا رکش رکش شری پریشوری کالیکا کی واجپا
وہانی مہادیو کی

سب طرح کی تکلیف

مندرجہ ذیل منتر سارے منتر نہیں ہے مگر مجرب ہونے کی وجہ سے تحریر کیا جاتا ہے۔
کانسہ کی ایک پیالی میں پاک و صاف پانی لے کر مندرجہ ذیل منتر کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں
پھر اس پانی کو ہر قسم کے مرض و آسیب سحر وغیرہ کے مریض کو اپنے سامنے پلائیں اور کچھ پانی
کے چھینے منتر کو پڑھتے ہوئے مریض کو ماریں۔ اس طرح عمل کرنے سے مریض کو سات دن
میں شفاء مل جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم آں کریں ہوں مار ہست ہراں ہریں
کرے سمت دو شال ہر ہر
دسر دسر ہوں پھٹ سواہا

شفا یابی بچہ

مندرجہ ذیل منتر ایک کانسہ کی پیالی میں صاف پانی لے کر مندرجہ ذیل منتر کو پڑھ کر
پانی پر دم کر کے بیمار بچے کو پلا دیں۔ انشاء اللہ شفاء ملے گی۔ منتر یہ ہے۔
پانی تین پانی برہما دشتو میسور جانی شیو ہستی آدی کماری
اب چھار ہمار سب تو ہی کی تالی کوں کستوں کا ہو دھیلے آؤ
ہلکے کے تو کے مو کے ہنید جب ہوئے مہادیو کی جنما پرے پاروتی کے آنچر
ہو یہ ہلکے دکھ پاوے

جھاڑا اثر بھوت پریت

اثر بھوت پریت سے متاثرہ شخص کو مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر جھاڑے
سے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

اتریمانجے کیدار ناتھ نام کے راجہ
ہار دک شش پیکار کے پوجا
شمشیر مکہ مدینہ کے پیر
کلبے آئے ہندو کے مندر

اثر مسان

مندرجہ ذیل منتر مسان کا اثر دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ عام طور پر
چھوٹے بچوں کو مسان کی بیماری ہو جاتی ہے اور بچہ جسمانی طور پر کمزور ہو جاتا ہے۔ اس پر کوئی
دوا بھی اثر نہیں کرتی۔ آخر کار بچہ سوکتے سوکتے لاغر ہو کر لقمہ اجل ہو جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل
منتر کو روزانہ چالیس دن تک لگاتار ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر تسخیر کر لیں پھر جس بچہ کو مسان
کی بیماری ہو گئی ہو اس کو سامنے بٹھا کر اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر جھاڑیں۔ پھر اسی طرح
اس عمل کو سات دن تک کرنے سے بچہ صحت یاب ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

سپیدا مسان گورو گور کھناتھ کی آن

یم ڈنڈ مسان کال بھیروں کی آن

سکیا مسان لونا چماری کی آن

پھلیا مسان گورے بھیروں کی آن

ہلدیا مسان گکوڑا بھیروں کی آن

پیلیا مسان دلی کی یوگنی کی آن

کیدیا مسان کالیکا کی آن

کیڈیا مسان رام چندر کی آن

سل سلیا مسان ویر محمد پیر کی آن

سمن کاٹی کے ماتا دہلی، براچان چھوڑے بھائی
دھر دھولابان، دھو سرمان، شبد بھیدی مہابان
اے ہی منتر پڑھے سے، اوم ہانی شری رام ہنکارے

نظرید سے بچنے کے لئے

نظرید سے متاثرہ شخص کو مندرجہ ذیل منتر اکیس مرتبہ پڑھ کر جھاڑنے سے تین دن
میں فائدہ ہوگا۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

غرور چرنے دیامن، شری ہری موکش کارن
دیو دانو دیتانی لائی، نرسنگھ ورا آسی سب اڑائی
آلالی، پالالی، چوٹی، چوٹی ہنکارے، پھنکارے
آڑائے مائی، شلی کیر پاؤں دیکھ، نکریا جائے
امو کیرانگے ڈاتیر ڈرٹھی پلائے کر
اکشاویر، نرسنگھ آگیا

بیماری سے بچنے کے لئے

کسی بیمار شخص کو مندرجہ ذیل منتر سات مرتبہ پڑھ کر جھاڑیں اور پانی دم کر کے
پلائیں۔ ایسا عمل سات دن کرنے سے مریض شفا یاب ہو جائے گا۔
منتر مندرجہ ذیل ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو، گرہ باز نمٹی کا جایا
چلتی بھیر کبوتر کھلایا، پیوے دارو، کھائے جو مانس
روگ دوش کو لاوے پھانس، کہاں کہاں سے لاوے گا
گدا میں سوں لاوے گا، نوناڑی بہتر کوڑا سوں لاوے گا
مار مار، بندی کر کر لاوے گا
نہ لاوے گا تو اپنی ماتا کی شیا پر پاؤں دھرے گا

اثر چڑیل

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر چڑیل کے اثر سے متاثرہ شخص عورت مرد
بچہ کو جھاڑنے سے ایک ہفتہ میں فائدہ ہوگا۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمہ آدیش گرو کا، کولا چھری باون ویر، کلو بیٹھنو جل کے تیر
تین بان کا بیڑا کھواؤں، جیسے بیٹھا جتاؤں
مالی مرتور گت بہاؤں، واچا چو کے تو کنکالی کی دہائی
میری بھکتی گرو کی شکتی، پھرو منتر ایشور وواچا

اثر راکش

مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر راکش کے اثر سے متاثرہ شخص کو جھاڑنے
سے سات روز میں فائدہ ہوگا۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو، سرگرد پتی ایک منڈلی آنی
دوئے منڈلی آنی، تین منڈلی آنی، چار منڈلی آنی
پانچ منڈلی آنی، چھ منڈلی آنی، سات منڈلی آنی
ہتی آنی، چلتی آنی، نستی آنی، ماہنتی آنی
ساری آنی، ادھاری آنی، اگر ہو کر چڑھتی کھال وائے
سگریو ویر تیری شکتی، میری بھکتی، پھرے منتر ایشور وواچا

اثر ڈائن دور کرے

مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ تھوڑی سی سوسوں، راکھ، مٹی پر پڑھ کر دم کر کے
مریض کو مارنے سے ڈائن کا اثر دور ہو، یہ عمل سات دن تک دہرائیں۔ عمل یہ ہے۔

جل ہانکا، قھل ہانکا، امو کیر کا یا ہانکا
ڈائی نیروٹھی پڑھن پانی، ستو گو مایا ادھر کہانی

شفاء امراض المعروف روگ ناشک کرم

ہر شخص کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا رہتا ہے جس میں علاج کرانے کے باوجود بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا یا کوئی شخص ایسا ہے جو اپنے مالی حالات کمزور ہونے کی وجہ سے کسی حکیم ڈاکٹر سے اپنا علاج نہیں کرا سکتا تو وہ شخص امراض دور کرنے کے متعلق آگے دیئے گئے عملوں کو کام میں لا کر فائدہ اٹھائے۔

سہہ دینی سدھی

مندرجہ ذیل منتر کو تسخیر کر کے کئی مختلف طرح کے فائدے اٹھائے جا سکتے ہیں۔ بھگوتی ماتنگی میں یقین رکھنے والے اس منتر کو جلدی تسخیر کر سکتے ہیں۔ اس کی سدھی کے لئے کرشن اشٹمی کا برت رکھنے کے بعد صبح کے وقت سہ دینی پودے کو اکھاڑ لائیں اور بوقت رات ایشان کون کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں اور ماتنگی دیوی کی سامنے تصویر یا مورتی رکھ کر اس کی دھوپ دپ وغیرہ سے اس کی پوجا کریں اور مندرجہ ذیل منتر کو بتیس مرتبہ پڑھیں۔ اسی طرح یہ عمل لگاتار چودہ دن تک کریں۔ اس کے بعد سہ دیوی کے پودے پر منتر کو پڑھ کر دم کر کے باریک پیس کر سفوف بنا کر اپنے پاس رکھ

میرا بھائی میرا دیکھا دکھلایا تو میری بھگتی
گرد کی شکتی پھر منتر ایٹورو واچا

Imp سانپ کی بندش کے لئے

اگر کسی عامل نے کسی چلتے سانپ کو باندھ دیا ہو تو اس کی بندش ختم کرنے کے لئے تھوڑی سی مٹی لے کر سات مرتبہ مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر مٹی پر دم کر کے سانپ کے اوپر مارنے سے بندش ختم ہو کر سانپ چلنے لگے گا۔
منتر مندرجہ ذیل ہے۔

کیلن بھائی کو کیلنی واچا بھیا کو اچ
جاہو سرپ گھر اپنے چک پھر چاروں ماس

غصہ دور کرنا

اگر کوئی شخص بے انتہا غصہ آنے پر جھگڑا فساد یا قتل کرنے پر آمادہ ہو جائے تو ایسی حالت میں مندرجہ ذیل منتر تین مرتبہ پڑھ کر اس شخص پر پھونک مار دینے سے اس کا غصہ دور ہو جائے گا اور سکون سے بات چیت کرے گا۔ یہ بہت مجرب عمل ہے۔
منتر مندرجہ ذیل ہے۔

بھول بھول کی تولہ ہو کی اٹھ میل کی پاتاس
کنڈے لاگ بھیل کی سہا جڑے
بھیل کی چلے آگے آگی جارے سلام کری
بھیل کی لاگے تارے بیڑے آجرے پانجرے لاگ
چکے کے لاگ ہوگ سدھی گرد پادھائی
کاڑ کا کشارما ہاڑر جھر آگیا پنڈی رپا



کو سات مرتبہ پڑھ کر متعلقہ جگہ پر پھونک ماریں۔ ایسا عمل کرنے سے دانت یا داڑھ کا درد ختم ہو جائے گا اور مریض کو آرام محسوس ہو گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا، بن میں بہا ہی انجنی

جن جایا ہنومنٹ، یہ تینوں ہسمنٹ

گرو کی شکتی، میری بھگتی، پھرے منتر ایشور وواچا

آنکھ درد کے لئے

نمک کی سات چھوٹی ڈلیاں لے کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر نمک سے مریض کو جھاڑنے سے آنکھ کا درد ختم ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا، سمندر، سمندر میں کھائی

اس مرد (نام مریض) کی آنکھ آئی، پا کے

پھوٹے نہ پیڑا کرے، گرو گور کھنا تھ جی آگیا کریں

میری بھگتی گرو کی شکتی

مخفی پھوڑا دور کرنا

کبھی کبھی انسانی جسم کے اندر مخفی پھوڑا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے اس شخص کو ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔ اگر کسی شخص کے مخفی پھوڑا ہو تو مور کا پتکھ (پر) لے کر اس سے زمین کی مٹی اٹھا کر اس پر مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر دم کر کے اس مٹی کو مخفی پھوڑے والی جگہ پر ماریں۔ ایسا عمل سات مرتبہ کریں۔ اس عمل سے فوراً فائدہ ہو گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو سر کنا، نکھ کنا، وش کنا، استھی بھید، مجاگت

لیں۔ اب اگر کسی بچے کو دست آرہے ہوں تو اس سفوف کو تعویذ بنا کر اس کے گلے میں باندھ دیں فائدہ ہو گا اور نحوست کو اکب بھی ختم ہوگی۔

ماہواری کے وقت کسی بانجھ عورت کو یہ سفوف کھلا دیا جائے تو اس کے اثر سے وہ صاحب اولاد ہو جائے گی۔

مقدمہ یا لڑائی میں سفوف کا تعویذ بنا کر پینے سے فتح حاصل ہوگی۔ اس سفوف کو جس کے ماتھے پر لگا دیا جائے اس کاوشی کرن ہوتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمہ بھگوتی ماتنگی سرو کو تیشوری سرو من موہنی

سرو لوگ وش کرنی سکھ زجنی مہامائے لکھو لکھو

دیشیہ کرو کرو سواہا

ناک سے پانی منتر

تھوڑی سے صاف روئی لے کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر روئی و مریض پر دم کریں اور اس روئی کو بہتی ہوئی ناک میں لگا دیں۔ ناک سے پانی رطوبت بہنا بند ہو جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا، چار آئی چار گھائی، نیکھ نیکھ ہے چوراسی

گھائی بے نیر، بیجے چیر، ناتھ ناک تھی ہو

شری نرسکھ دیر ناک نہ تھے تو ماتا انجمن کا دودھ پیا حرام کرے

میری بھگتی، گرو کی شکتی، پھر منتر ایشور وواچا۔

درد دانت و داڑھ

ایک نیم کی مٹی لے کر درد والی جگہ پر اس کو چھوتے ہوئے مندرجہ ذیل منتر

پھورا پھنسی، او۔ لٹھ د نبل دو کھانو، ریتیاوے روگری
گھام وائے جائے، چو نٹھ یو گئی، بلون ویر، چھین بھیروں
رکشا کھینو آئے، شبد سانچا پنڈ کانچا، پھرو منتر ایشور وواچا
تہ نام آدیش گرو کا

درد بگل دور کرنا

مندرجہ ذیل منتر بگلہ زبان میں ہے۔ بیماری کی وجہ سے بگل میں درد ہونے لگتا
ہے تو ایسی حالت میں ہاتھ میں خالص پیلی سوسوں کا تیل لے کر منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر
متعلقہ جگہ پر دم کریں اور وہاں تیل کی مالش کرتے رہیں۔ اس عمل کے اثر سے مریض
جلد ہی آرام محسوس کرے گا۔
منتر یہ ہے۔

دات دات، اکال دات، اندھ دات، کنکنے دات
کٹ کٹے دات، اہمار پرتی چکرے، شیکھر پھاٹ
تو مار ڈانکے، پون پتر، ہنومان کار آگیائے
راجہ شری رامیر آگیائے

پیلیا دور کرنا

کانسا کے برتن میں پانی بھر کر نیم کے پتوں کو سوسوں کے تیل میں بھگو کر
مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو جھاڑیں۔ مریض جلد ہی صحت یاب ہو
گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا شری رام سر سادھا، لکشمن سادھا بان
کالا پیلاریتا، نیلا تھو تھا پیلار

پیلاروں جھرے تو رام چند رتی رہے نام
میری بھگتی گرو کی شکتی، پھرے منتر ایشور وواچا

درد آدھی سیسی

جب سر کے آدھے حصہ میں درد ہوتا ہے تو اس کو آدھا سیسی کا درد کہتے
ہیں۔ ایسی حالت میں مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر مریض کو جھاڑنے سے آدھا
سیسی کے مریض کو فائدہ ہوتا ہے۔
منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا، کالی چڑی چک چک کرے
گھولی آدے واسے ہرے، جتی ہنومنٹ ہانک مارے
متھوائی اور آدھا سیسی ناسے، گرو کی شکتی، میری بھگتی
پھرے منتر ایشور وواچا

کنٹھ بیل ختم کرنا

کنٹھ بیل کے مریض کو سامنے بٹھا کر ایک چاقولے کر مندرجہ ذیل منتر میں
مرتبہ پڑھ کر زمین پر چاقولے سے لیکر کھینچتے رہیں۔ جب اکیسویں مرتبہ منتر پڑھیں گے تو سب
لیکیریں کاٹ دیں تو اس عمل کے اثر سے کنٹھ بیل ختم ہو جائے گی۔
منتر یہ ہے۔

اوم نمو کنٹھ بیل، توں درم دمالی، سر پر جکڑی
و جری تالی، گور کھناتھ گا جتا آیا، بڑھتی تیل کو ترنت ہٹایا
جو کچھ بچی، تاہی مرحھایا، گھٹ گئی تیل، بڑھنے نہیں پاوے
بیٹھا تھاں اٹھ نہیں پاوے، پھوٹے اور پیڑا کرے
تو گور کھناتھ کی دہائی پھرے، میری بھگتی، گرو کی شکتی پھرے منتر ایشور وواچا

بھیجا میں کیرا، کیرا کرے نہ پھوڑا، سونا کا سلابہ
روپا کا ہتھوڑا، ایشور گاڑے گوریا توڑے
ان کو شاپ، شری مہادیو توڑے
شہد سانچا، پنڈ کانچا، پھرو منتر ایشور و اچا

جانور کا کیرا

عام طور پر چوپایہ جانوروں کے زخموں کے اندر کیرے ہو جاتے ہیں جو کہ جانور کو بہت تنگ و پریشان کرتے ہیں اور جانور ناقابل برداشت تکلیف سے بے چین ہو جاتے ہیں۔ ایسے جانور کو شفاء دینے کے لئے نیم کے پتوں والی شننی لے کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر جانور کو جھاڑیں۔ اس عمل کے اثر سے جانور صحت یاب ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو کیرا رے تو کنڈ کنڈالا، لال پونچھ تیرا منہ کالا
میں توئے بو جھا، کہاں تک آیا، توں ہی تو نے سب کا کھایا
اب توں جائے، بھسم ہوئی جائے، گرو گور کھنا تھ کریں سہائے

ڈبہ پسلی سے شفاء

ڈبہ یا پسلی وغیرہ کے مرض کو جھاڑنے کے لئے تل کا تیل اور خالص سندور لے کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر تیل و سندور سے مریض کو جھاڑنے سے شفاء حاصل ہوگی۔

منتر یہ ہے۔

اوم ستیہ نام آدیش گرو کا، ڈنک کھاری، کھنکھرا کہاں گیا
سوا لاکھ پرہتوں گیا، سوا لاکھ پرہتوں جائے، کیا کرے گا
سوا بھار کو کوئیلا کرے گا، سوا بھار کوئیلا کیا کرے گا

کان درد کا علاج

کان کے درد میں مبتلا مریض کو شفا یاب کرنے کے لئے سانپ کے بل سے مٹی لا کر اس پر مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر سات مرتبہ منتر پڑھ کر اس مٹی کو کان سے لگائیں تو اس عمل کے اثر سے کان کا درد ختم ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم کنک پرہار، دھندھر چھار، پرولیش کر جھار جھار
مار مار، ہنکار ہنکار، شہد سانچا پنڈ کانچا اوم کریں کریں

تکلیف آنکھ دور کرنا

جب کسی کی آنکھ میں درد یا تکلیف ہو تو لیموں کی شننی لے کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کی آنکھ کو جھاڑیں۔ اس عمل کے اثر سے آنکھوں کی تکلیف یا درد سے چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو جھل مل، زہر بھری تلائی، استاپل پریت تے آئی
تہاں بیٹھا ہنومت جائی، پھوٹے نہ پا کے، کرے نہ پیڑا
جی ہنومت راکھے ہیڑا، شہد سانچا پنڈ کانچا پھرو منتر ایشور و اچا

متھوائے کا مریض کا علاج

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر گائے کے ایلوں کی راکھ سے متھوائے کے مریض کو جھاڑیں تو شفاء حاصل ہوگی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا، بال میں، کپال میں

ہنومنٹ ویر نوچندر ہاس کھڑگ گھڑے گا
 نوچندر ہاس گھڑگ گھڑ کر کیا کرے گا
 جات وڈھونکھ پسی پائے
 کال کوٹ کھارو سمندر کھیگا، جگد گرو کی ہمتی
 میری بھگتی، پھرو منتر ایشور وواچا

یواسیر کا علاج

یواسیر مرض میں مریض کے اندرونی حصہ میں مس ہو جاتا ہے جس سے پاخانہ کے ساتھ خون گرنے لگتا ہے اور باہری حصہ میں کسی جگہ سے خون رسنے لگتا ہے۔ یہ جان لیوا مرض ہے جس سے مریض کو جسمانی و ذہنی صدمہ پہنچتا ہے۔ یواسیر کے مرض کو دور کرنے کے لئے رات کار کھا ہوا پانی لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس پانی سے مریض کے پاخانہ کی جگہ کو دھوئیں۔

منتر یہ ہے۔

اوم کا کا کتا کروری کرتا اوم کرتا سے ہوئے پر سادس ہونس پر کے

خونی ہادی یواسیر نہ ہوئے منتر جان کے نہ بتا دے

دوداس برہما ہتیا کا پاپ ہوئے لاکھ چپ کرے تو اس کے دس میں نہ ہوئے

شہد سانچا پنڈ کانچا ہنومان کا منتر سانچا پھرے منتر ایشور وواچا

نقص بچہ دانی دور کرنا

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر بانجھ عورت کو جھاڑیں اور ایک لال رنگ کا دھاگہ متعلقہ عورت کے ناپ کالے کر اس منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دھاگہ پر اکیس گانٹھ لگائیں اور بانجھ عورت کی کمر میں پسندیں۔ اس عمل کے اثر سے بانجھ 'انٹرا' مرض و نقص بچہ دانی دور ہو کر عورت صاحب اولاد ہوگی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو کامرو کا ما کھیا دیوی، جل باندھوں، جلابائی باندھوں
 باندھوں جل کے تیر، پانچوں دوت کلو باندھوں
 باندھوں ہنومنٹ ویر، سہ دیوا کی انودا، ارجن کا بان
 راون رن کو تھام لے، نہیں تو ہنومنٹ کی آن
 شہد سانچا، پنڈ کانچا، پھرے منتر ایشور وواچا

تکلیف داڑھ دانت

لوہے کی تین کیلیں لے کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر کیرا لگی یا درد کرتی ہوئی داڑھ دانت سے کیلوں کو چھوتے رہیں اور پھر ان تینوں کیلوں کو کسی لکڑی یا کسی پیڑ میں ٹھونک دیں۔ ایسا عمل کرنے سے کیرا لگی اور درد کرتی ہوئی داڑھ ٹھیک ہو جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو کامرو دیش کا ما کشا دیوی، جہاں بے اسماعیل یوگی

اسماعیل یوگی نے پالی گائے، نت اٹھ چروا دن میں جائے

دن میں چرے سوگھا گھاس کھائے مکھ گوبر کیا جا میں نیچا کیرا

سات سوت سوتالا، پونچھ پچھالا، دھڑ پیللا، منہ کالا

داڑھ دانت گالے، مسوڑا گالے

مسوڑا کرے تو گرد و گور کھناتھ کی دہائی

شہد سانچا، پنڈ کانچا، پھرے منتر ایشور وواچا

آؤں کا مرض دور کرنا

مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے مریض کے سر سے پاؤں تک چٹکی بجاتے

ہر قسم کا مرض دور کرنا

ہر قسم کے مرض میں مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ جھاڑیں۔ سب مرض ختم ہو جائیں گے۔
منتر یہ ہے۔

دن میں بیٹھی دانری، انجنی جاپو ہنومنٹ
بالا ڈمرو بیاہی بلانی، آنکھ کی پیڑا، مستک پیڑا
چورا سی بائی، بلی بلی بھسم ہو جائے، پکے نہ پھوٹے
پیڑا کرے تو گورکھ تپتی رکشا کرے
گرو کی شکتی میری بھگتی پھرے منتر ایشور وواچا

مردہ اولاد پیدا ہونا

جس عورت کے مردہ بچے پیدا ہوتے ہوں اس مرض کو مرت ورتا کہتے ہیں۔
ایسی عورت کا علاج کرنے کے لئے مچھلی پکڑنے والا آلہ لے آئیں۔ اس کاٹا پر سات
مرتبہ مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر پھونک دیں اور پھر اسی منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض
عورت کو جھاڑیں اور اس کانٹے کو تعویذ میں بھر کر ایک دھاگہ میں باندھ کر عورت کی کمر
میں باندھ دیں۔ اس عمل کے اثر سے مستقبل میں عورت کے اولاد زندہ پیدا ہوگی۔
منتر یہ ہے۔

چھوٹی موٹی کچھ تون دھرتی کتنا گن، جیکے بل کاٹ کو جان و گیان
داہنی اور ہنومان رہے، بائیں اور چیل، چہوں اور رکشا کرے
ویر وازنیل، نیل وازن کی بھگتی لکھی نہ جائے
بے ہی کرپا مرت ورتا دوش نہ آوے
آدیش کامرو کا ماکیا مائی کا

ہوئے جھاڑیں۔ اس طرح سات مرتبہ عمل کریں تو اس عمل کے اثر سے مریض کا آؤں کا
مرض ٹھیک ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

بھمکری بھمکری بھمکری، بھمکری بھمکری، بھمکری بھمکری، بھمکری بھمکری
گھوم گھومایا تا ہے، سفیکیر منڈی مول کری گرل بھاویں
ہیا نوک آتی، بر بھڑی، اے اے ویر سو بھٹ سمبھوئے
بھر مہا دھر میر آگیا، پیٹ سماں، باپ سماں
بھومی گئے نہ چھاڑی دے دان، ویماتر کھانی سمودر ساکشی
ماتھیر ماتھ باڑا نیلی، کانا جوم کری، رتا کر سمندرے
دلے بھاشانیا، بات بات چات دھوپ کھاؤ
اوتار کرے مورے، مہی منڈل بھر کر، ایکاندھے تھا کیا
پر کاندھے پڑ مور، بولے آسیو، مور بولے جاوی
کریں کارے چھاڑیا جاوی مہا کالیہ آگیا

ناف ٹلنے کا علاج

ایک پولا بانس لیں جس میں نو گانٹھیں ہوں۔ ناف والے کو زمین پر لٹا کر اس
کی ناف کے اوپر بانس کھڑا کر کے اس منتر کو پڑھتے ہوئے بانس کے سوراخ میں زور زور
سے پھونک مارتے رہیں تو ایسا عمل کرنے سے ٹلی ہوئی ناف ٹھیک ہو جائے گی۔
منتر درج ذیل ہے۔

اوم نمو ناڑی ناڑی، نو سے ناڑی، بہتر کوٹھ چلے اگاڑی
ڈگے نہ کوٹھ، چلے ناڑی رکشا کرے تپتی ہنومنٹ کی آن
شہد سانچا پنڈ کا نچا پھرے منتر ایشور وواچا

آگیا ہاڑی داسی چٹھی کی دہائی

رتوندھی کا علاج

مندرجہ ذیل منتر کو نیم کی منی سے سات مرتبہ پڑھ کر رتوندھی کے مریض کو جھاڑیں تو اس عمل کے اثر سے مریض کو جلدی شفاء حاصل ہوگی۔

منتر یہ ہے۔

اوم بھٹ بھائی نقل کے چلی جائے اس پار
جانب جانب ہم جانب اس پار بھائی بولی ہم بھی آتب
اس کی چھائی بھی آتب ہم ایس مادی پر منڈا منڈا
انڈا سوہیلا تار اے پال راجہ اتر رہے اس پار
اے پال پانی بھرت رہے مسکدار یہ دیکھ بابا بولوں
گوڑیا میلہ اجاڑ تکے ہم ادھوکی جائے رتوندھی
الشور مادیو کی دہائی رتوندھی اتر جائی
شہد سانچا پنڈ کانچا پھرے منتر الشور و داجا

درد کمر کے لئے

درد کمر والے مریض کو مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر جھاڑیں۔ اس کے بعد کالا دھاگہ لے کر اس کو مریض کے سر سے پاؤں تک ناپ کر الگ کر لیں پھر اس ناپ والے دھاگہ پر اس منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں اور اس مریض کی کمر میں باندھ دیں۔ اس عمل کے اثر سے جلد ہی کمر کا درد ختم ہو جائے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

چلتا آوے اچھلتا جائے بھسم کرنا ڈھ ڈھ جائے
سدھ گرد کی آن مادیو کی شان

شہد سانچا پنڈ کانچا پھر و منتر الشور و داجا

بے قاعدہ ماہواری

جس عورت کو ماہواری اپنے وقت پر نہ ہوتی ہو یا مہینہ میں کئی بار خون حیض آتا ہو تو ایسی حالت میں ایک سادہ پان کتھہ چونا کا بنا کر اس پر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر پان پر دم کریں اور مریضہ بے قاعدہ ماہواری دہائی عورت کو کھلا دیں تو اس طرح عمل کرنے سے متعلقہ عورت کو پابندی کے ساتھ ماہواری آتی شروع ہو جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش شری رام چندر سنگھ گرد کا
توڑو گاتھہ اونگا ٹھالی توڑووں لائے توڑووں مسرت
پر ت دے کر پائے یہ دیکھ کر ہنومت دوڑ کر آئے
اک (نام مریض) کی دیمہ شائقی پائے روگ کو دیر بھگائے
روگ نہ نئے تو زنگھ کی دہائی پھرے حکم خدائی

درد ماہواری دور کرنا

جس عورت کو ماہواری درد کے ساتھ ہوتی ہو تو تھوڑا سا درک لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے متعلقہ مریضہ عورت کو کھلا دیں جس کو ماہواری میں تکلیف ہوتی ہے۔ اس عمل کے اثر سے مریضہ عورت کو ماہواری میں تکلیف نہیں ہوگی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش منسا ماتا کا بڑی بڑی ادرکھ
پتلی پتلی ریش بڑے دش کے جل پھانسی دے
یش گرد کا وچن نہ جائے خالی پیا پنچ منڈ کے بام پر ٹھیلی

دش ہری رائی کی دہائی

مختلف امراض دور کرنے کے لئے

مندرجہ ذیل منتر ہر قسم کے امراض کی شفا یابی کے لئے مجرب ہے۔ اس منتر کا استعمال صرف وہ شخص کر سکتا ہے جو کسی عورت کے ساتھ جسمانی تعلق نہ رکھتا ہو۔ مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو جھاڑنے سے منتر میں لکھے ہوئے امراض میں فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

پریت اوپر پریت، پریت اوپر اسٹنگ شلا، اسٹنگ شلا پر انجی
جن جایا ہنومنٹ، نسلا شلا کاتکھ کی کنجرائی، پیچھے کی آوٹی کان کی
کنفیٹ رال کی بد، کنھ کی کنٹھ مالا، گھٹنے کا ڈھرو
داڑھ کی دڑھ شول، پیٹ کی تاپ، تلی کیا، اتنے کو دور کرے
بھسمنت نہ کرے تو تجھے ماتا انجی کا دودھ پیا حرام
میری بھگتی گرو کی شکتی پھرو منتر ایشوری واجاستیہ نام آدیش گرو کا

پیدائش بچہ کی تکلیف کے لئے

بچہ کی پیدائش کے وقت عورت کی تکلیف کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے متعلقہ عورت کو پلانے سے وہ عورت بنا تکلیف کے بچہ کی پیدائش کرتی ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم کورا دیویہ نم، اوم نمو آدیش گرو کا
کورا ویر کا بیٹھی ہات، سب دراہ یگتاک ساتھ
پھر بے ناتی وراتی، میری بھگتی گرو کی شکتی کورا دیوی کی آگیا

بخار سے آرام کے لئے

بخار کیسا بھی ہو، مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر بخار کے مریض کو جھاڑنے سے شفاء ہوگی۔

منتر یہ ہے۔

نسا میدام نوے کپٹی بے کپال، ہاؤ کے بھولے ہنومنڈ کی آن
سیسی جنگ پاڈھان وچان، منتر شانتی کاتری تام سین دیوتا موہگا راجہ
تجاٹ ایک جورا، تین جورا، چاری جورا، پانچ جورا، سات جورا
زور ہے تو راجہ اے پال کا چکر بنے
تینتیس کوئی دیوتا مرے منتر کی شکتی سے چلے
جو نچن کھنڈ میں جائے، چور نہ مارے، وعدہ نہ کھائے
اکٹے بام اکٹے دکشن اکٹے آسے چور
اچن سورد سمریرے کایا وکھیات ہور

فوطہ بڑھنے کا علاج

مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے فوطوں کو ہاتھ سے ملتے رہیں اور پھونک مارتے ہیں تو اس عمل کے اثر سے فوطے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

منتر یہ ہے۔

اوم آدیش گرو کا، جیسے کے لیسورام چندر کبوت
اوسی کرہو رادھ بن کبوت، پون پوت دھ آؤ
ہر ہراون، کوٹ مراون، شروٹی اند، کھیت ہی شروٹی اند
اندوہنڈ، کھیت ہی شروٹی، باجاں گربھ ہی شروٹی
استری کھیل ہی شروٹی شاپ، ہر ہرجنیر

ہر جنیر ہر ہر ہر

بچکی کے علاج کے لئے

جب بچکی نہ رک رہی ہو تو مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو دم کرنے سے بچکی رک جاتی ہے۔

منتر درج ذیل ہے۔

اوم کیمیر دپریت پر لونا پھاری، سونے کی راہنی
سونے کی ستاری، بک چوک واہ بلاری
دھرنی نالی کالی کوئی، سمندر کھاری بہاؤ
لونا پھاری کی دہائی، پھرو منتر خدائی

چوٹ کا علاج

چوٹ لگنے سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھتے ہوئے سات مرتبہ چوٹ پر پھونک مارنے سے درد ختم ہو جاتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمودوں کھنگارن، کہاں گھٹیلے مندن بن
چندن بن کاٹیکے، کسے ستائیس دواریا گڑھے
کسلے ستائیس دواریا گڑھ کے، ہوک کاٹو، پھوڑا کاٹو
پھلی کاٹو، کاشہ کاٹو، پانسہ کاٹو، چنگا کرو کاٹ کوٹ کے
پتا ایشور مہادیو کی شکتی، گردو کی بھگتی جھاروں
بلائی جائے نہیں تو مہادیو کی دہائی پھرے

بخار کے علاج کے لئے

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر بخار سے متاثرہ مریض کو جھاڑنے سے بخار ختم ہو جاتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمواجے پال کی دہائی، جو جو رہے امک پنڈے
تو مہادیو کی دہائی، پھرو منتر ایشور وواچا

جلدی امراض داد کا علاج

ایک کٹوری (پپالی) پانی لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے داد والے مریض کو پلانے سے داد کا مرض ٹھیک ہو جاتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

ہاتھ ہنگے چلائی، آدی نائے پون پوت
ہنومنٹ کر مورکت میرو چال، مندر چال نوگرہ چال
دوش چال، پنائی چال، ڈوری چال، اندر ہی چال
چار چال، ہست دناسہ کال، انٹھی وسی ترور چال
ہم ہنومنٹے مگرے لنڈا پرو رو وردھ چھلے
ترپری دھان پری ہیپ اسٹو ترشت ویا دھی لاورے
وشالا وا ہرودش آہ دوووالے کو پانی پیاب

یادداشت کے لئے

بوقت صبح غسل کرنے کے بعد تلسی کے پیڑ کو پانی چڑھائیں اور پھر اس کے گیارہ پتے توڑ لیں اور مندرجہ ذیل منتر کو گیارہ مرتبہ پڑھتے ہوئے تلسی کے پتوں کو کھالیں۔ یہ عمل کچھ دن کرتے رہنے سے یادداشت کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔

منتر یہ ہے۔

شہد سانچا پنڈ کا پنچا پھرو منتر الیشور و اجا

یواسیر کے علاج کے لئے

مندرجہ ذیل منتر کے عمل سے دونوں طرح کی خونی و ہادی یواسیر ٹھیک ہو جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل منتر کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے یواسیر کے مریض کو دیں اور وہ اس پانی سے مقعد کو دھوئے یا اس پر پانی گرا سکے۔ حامل فصل کر کے لال رنگ کا کپا سوت لے کر اس کے پانچ تار بنا کر اس منتر کو پڑھتے ہوئے اس لال سوت میں تین گانٹھ لگا سکے۔ پھر اس منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر اس لال دھاگہ کو مریض کے پیچ کے انگوٹھے میں باندھ دیں۔ اس عمل سے خونی و ہادی دونوں طرح کی یواسیر سے شفاء حاصل ہو گی۔

منتر یہ ہے۔

خراسان کی فنی شہاد، خونی ہادی دونوں ہاد
امتی امتی، چل چل سواہا

در دما تھے کا علاج

تھوڑی سی راکھ لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کی راکھ کو بھوؤں کے اوپری حصہ ماتھے پر لگائیں۔ فوراً سکون ملے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کابل میں کپال کپال میں بھیجا
بھیجے میں کیرا، کیرے کرے پڑا سونے کی شلا کا
روپا کا ہتھوڑا، الیشور گڑھے گوریا توڑے
ان کا شراب شری مہاویو توڑے
شہد سانچا پنڈ کا پنچا پھرے منتر الیشور و اجا

اوم نمو دیوی کا مکھیا، ترشول کھڑگ ہست پادھا
پاتی گرڈ، سرو نکھی تو پرستے، سا لگن ستو چنا منی
نرسنگھ چل چل، اکٹھین کوئی کاتیانی تالب پر ساد
کے اوم ہوں ہرس کروں تو بھون چالیا چالیا سواہا

تلی کے علاج کے لئے

ایک چاقو ہاتھ میں لے کر مریض کو سامنے بٹھالیں اور درج ذیل منتر کو پڑھ کر زمین پر ایک لکیر کھینچ دیں۔ اسی طرح منتر کو پڑھ کر آٹھ لکیریں کھینچ دیں۔ پھر ان سب کو کاٹ دیں۔ اس عمل سے تلی کے مرض سے متاثرہ مریض کو شفاء ملے گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو ہوتا ش پریت جہاں پر سورھے گائے
سرھے گائے کے پیٹ ماتلی، دبا دبا تلی کئے
سرکٹا بڑھے، بھیما کئے، پھرو منتر الیشور و اجا

پھولا آنکھ کا علاج

جس شخص کی آنکھ میں پھولا ہو جاتا ہے اس کو دکھائی دینا بند ہو جاتا ہے یا پھر کم نظر آتا ہے جس کی وجہ سے اس شخص کا زندگی گزارنا محال ہو جاتا ہے۔ جب ایسا مرض آپ کے پاس آئے تو آپ دل ہی دل میں مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر ایک لوہے کی کیل پر دم کر کے زمین میں گاڑ دیں۔ اس کے بعد عمل کو اکیس دن تک لگاتار کریں۔ انشاء اللہ اس شخص کی آنکھ کا پھولا ختم ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

اتر کال کاچھ، ست یوگ کا باچھ

اسامیل جوگی کی دو بیٹی، ایک ماتھے چولہا

ایک کائے پھولا، وہائی لوٹا چھاری کی

گیس کے گولے کا علاج

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر گیس کا گولہ اٹھنے والے مریض کو جھاڑیں۔ اس عمل کے اثر سے آئندہ اس مریض کے گیس کا گولہ نہیں اٹھے گا۔
منتر یہ ہے۔

کون پروائی کہاں چلے 'دن ہی چلے واگے کے کونکہ
کونکہ کا کرو ہے 'ساری پتر کھنڈ کرو یو
اشتوترا دانت ویا دھی کاٹے 'سر راون کاوش
بھجارا ون کی بیس 'گکو ہی دروئی 'وا یو گولہ باندھوں
باندھوں میں گلم 'دہائی مہادیو گورا پاروتی نیل کٹھ کی
لونا چماری کی دہائی 'پھرے منتر خدائی
عمل نمبر 2

مندرجہ ذیل منتر کو بروز اتوار یا منگل کو مریض کو سامنے بٹھا کر پڑھتے ہوئے زمین پر چاقو سے لکیریں کھینچ کر کاٹیں اور مریض پر پھونک ماریں تو گیس کے گولہ کا درد ختم ہو جاتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو کالی کنکالینی 'ندی پار بے اسماعیل جوگی
لوہے کا کچھوٹہ کاٹ کاٹ 'لوہے کا گولہ کاٹ کاٹ
تو شبد سانچا پھرو منتر ایشورو واچا

نامعلوم بیماری کا علاج

جب کوئی شخص علاج کراتے کراتے تنگ آ گیا ہو۔ ڈاکٹر طبیب اس کا مرض سمجھ نہ پا رہے ہوں تو ایسی حالت میں مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو جھاڑیں۔ یہ عمل سات دن تک کریں۔ فائدہ ہو گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گردو کالی کالی کالی واکشیام
کہتے اس کو ہیں گھنشیام 'روگ ہٹے 'شوگ ہٹے
نہیں تو کرشن کی آن 'رادھا میرا منلوے
امک (نام مریض) کا روگ چلوے

کنزوری کا علاج

اگر کوئی شخص بہت زیادہ کنزور ہو گیا ہو اور کنزور ہونے کی کوئی وجہ بھی سمجھ نہ آ رہی ہو تو ایسی حالت میں اس مریض شخص کو اپنے سامنے بٹھا کر مندرجہ ذیل منتر کو پڑھ کر اس کو جھاڑیں اور ہنومان کے پیر کے نیچے کا سندور لے کر مریض کے ماتھے پر ٹنک لگا دیں۔ اس کو کوئی بھی بیماری ہو اس کو ضرور فائدہ ہو گا۔ منتر یہ ہے۔

تو ہے ویر بڑا ہنومان 'لال لنگوئی مکھ میں پان
ایر بھگاوے 'بیر بھگاوے 'امک (مریض کا نام) میں شکتی بگاوے
رہے اس کی کایا درمل 'تو ماتا انجنی کی آن
دہائی گورا پاروتی کی 'دہائی رام کی 'دہائی سیتا کی
لے اس کے پنڈ کی خبر نہ رہے اس پے کوئی اثر

زیادہ کھانے کا علاج

کھانا کھانے کے بعد مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھتے ہوئے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے زیادہ مقدار میں کھایا ہوا ہضم ہو جاتا ہے۔ منتر یہ ہے۔
اوم نمو آدیش گردو کو اگتے کنہ کرنے چے شیش بڑوانے آہار
پاچنار تھائے سمرت بھیما سے چککم بھورو منتر ایشورو واچا

پیٹ کے درد سے آرام

اگتے کتھہ کرنے چے شچی چے بڑا نظم
بھوجنے پاچار تھائے سریت مہیم چے چکم

سر درد جھاڑ کے لئے

جس شخص کے سر میں درد ہو اس کے ماتھے کو پکڑ کر سات مرتبہ مندرجہ ذیل
منتر پڑھ کر سر پر پھونک مارنے سے درد ختم ہو جاتا ہے۔ منتر یہ ہے۔
ہزار گھر ایک گھر کھائے، آگے چلے تو پیچھے کو جائے
پھر منتر ایشور وواچا

جھاڑ آدھا سیسی درد

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھتے ہوئے راکھ سے آدھا سیسی درد کے
مریض کو جھاڑنے سے درد ختم ہو جاتا ہے۔ منتر یہ ہے۔
بن بیانی انجنی کپے و نھل کھائے
بانگ ماری ہنومن نے اس پنڈ سے آدھا سیسی اتر جائے
عمل نمبر 2

آدھا سیسی درد سے متاثرہ شخص کو سامنے بٹھا کر اس پر سات مرتبہ مندرجہ
ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے راکھ سے جھاڑتے رہیں۔ درد ختم ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔
اوم نمون میں بیانی بانری اچھل درکش پے جائے
کود کود ساکھان پے کپے بن پھل کھائے
آدھے توڑے، آدھا پھوڑے، آدھا دے گرائے
بنکارت ہنومان جی، آدھا سیسی جائے
عمل نمبر 3

مندرجہ ذیل منتر کو سو لاکھ مرتبہ پڑھ کر اس کا دسواں حصہ ہون کرنے سے
تسخیر ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد جب بھی کوئی پیٹ درد سے پریشان ہو تو تھوڑا سا پانی لے
کر اس پر اس منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مریض کو پلا دیں تو فوراً آرام ہو گا۔
منتر یہ ہے۔

اوم نموانھی، مٹھی بھسم کرو کرو سواہا
عمل نمبر 2

سیندھانمک کی ڈلی بنا انگوٹھے تین انگلیوں سے پکڑ کر اٹھائیں اور مندرجہ ذیل
منتر تین مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم کر کے مریض کو کھلائیں تو اس کے اثر سے پیٹ کی
تکلیف ختم ہو جاتی ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نون تو سندھو نون سندھو وایا، نون منتر پتا مادیو رچایا
میش کے آدیش موہیں گرو دیو سکھایا، گرو گیان سے ہم دیو پیر بھگیا
آدیش کامروپ کا ماکیا مالی، آدیش ہری داسی چندی کی دہائی
عمل نمبر 3

مریض کے پیٹ میں جہاں درد ہوتا ہو اس جگہ کو بائیں ہاتھ سے سہلاتے
ہوئے مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرتے رہنے سے پیٹ درد کو آرام ہو جاتا
ہے۔ منتر یہ ہے۔

پیٹ دھتھا پیٹ دھتھا، تم ہو بلیر، تیرے درد سے پشو منشیہ نہیں استھر
پیٹ پیر لیووں پل میں نکار، دوں پھینک سات سمندر پار
آگیا کامروپ کا مار کا مالی، آگیا ہری داسی چندی کی دہائی

طاقت ہاضمہ کے لئے

کھانا کھانے کے بعد مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے دایاں ہاتھ تین مرتبہ
پیٹ پر پھرانے سے ہاضمہ کی طاقت بڑھتی ہے اور پیٹ کی بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔ منتر یہ

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مور کے پتکھ (پروں) سے مریض کو
بھاڑنے سے آدھا سیسی کا درد ختم ہو جاتا ہے۔ منتر یہ ہے۔
کامرو کیش کامنادیوی 'تماں بے اسمیل جوگی
اسامیل کے تین پتیاں 'ایک روئے' ایک پچھولے
ایک تاپ 'تجاری اکثر امتھوا آدھا سیسی توڑے
اترے تو اتارو 'چڑھے تو مارو' نہ اترے تو گن گرڑ مور ہنکاری
شبد سانچا 'پنڈ کانچا پھرو منتر ایشورو و اچا
عمل نمبر 4

مریض کو جنوب کی جانب منہ کر کے بیٹھ جائیں اور مریض کا ماتھا پکڑ کر مندرجہ
ذیل منتر سات مرتبہ پڑھ کر پھونک ماریں اور بھاڑیں۔ اس کے اثر سے آدھا سیسی کا درد
ختم ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

لنکا میں بیٹھ کے ہاتھ ہلاویں ہنومان
سودیکھی کے راکشش گن پرانے درنت
بیٹھی سیتادیوی اشوک بن میں
دیکھی ہنومان کو آند بھی من میں
گئی ڈرو ساودیوی استھر در سائے
_____ کے سرو۔ تمہا پرانے
_____ کے نہیں کچھ پیر کچھ بھار

آدیش کامار کاہری داس چنڈی کی دہائی
(نوٹ) خالی جگہ پر مریض کا نام مع والدہ لکھیں۔

تکلیف دانت کے لئے

مندرجہ ذیل منتر میں سے کسی ایک منتر سے سات مرتبہ پڑھ کر انگلی

شہادت سے دانت کی تکلیف سے متاثرہ شخص کو بھاڑنے سے تکلیف دور ہوگی۔
منتر یہ ہیں۔

آگنی ہاندھوں 'انگیشور ہاندھوں 'سولال و کمال ہاندھوں
سویوہ لوہار ہاندھوں 'بجر کے نمائے
بجر دھن دانت ہمائے تو مملوہ کی آن
عمل نمبر 2

آگ ہاندھوں 'آگیا بھل ہاندھوں
سوکال و کمال ہاندھوں 'سولوہا لوہار ہاندھوں
بجر اس ہوئے 'بجر دھن 'دانت پے تو مملوہ کی آن
عمل نمبر 3

دانت کے درد سے متاثرہ شخص جب بھی منہ دھوئے یا ویسے ہی مندرجہ ذیل
منتر کو پڑھتے ہوئے کلی کرے تو اس کو دانت کے درد سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔
منتر یہ ہے۔

کاپے رر سیسائے ہم تو اکیلا 'تم ہو بتیس بار ہبھولا
ہم لاویں تم بیٹھے کھاؤ 'انت کل میں سنگھی جاؤ

دانت کے کیرے کا علاج

اس منتر کو پڑھتے ہوئے نیم کی شنسی سے مریض کو بھاڑنے سے دانت کے
کیرے مر جاتے ہیں اور درد ختم ہو جاتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو کیزوے تو کٹا جائے 'لال پونچھ تیرا منہ کالا
میں تو ہیں پونچھوں کہاں تے آیا 'توڑ مانس بسکو کیوں کھلایا
اب تو جائے بھسم ہو جائے 'گورو گور کھناتھ کے لاگوں پائے
شبد سانچا 'پنڈ کانچا پھرو منتر ایشورو و اچا

تسخیر عمل دانت کا کیرا

اس عمل کی تسخیر میں محنت تو بہت ہے مگر اس کا اثر بہت زیادہ ہے کیونکہ لاکھوں ایسے اشخاص ہیں جن کے دانتوں میں کیرا لگ جاتا ہے جس کا آخری علاج ڈاکٹر دانت داڑھ کو جڑ سے نکال کر کرتے ہیں یعنی نہ رہے گا بانس اور نہ بچے کی بانسری۔ اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ اس عمل کو دیوالی کی رات سے مندرجہ ذیل منتر کو روزانہ ڈھائی ہزار مرتبہ لگاتار چالیس دن تک پڑھیں۔ عمل تنہائی میں گھی کا چراغ جلا کر کریں۔ عمل تسخیر ہونے پر ضرورت کے وقت نیم کی ٹنسی سے مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے مریض کو جھاڑنے سے اس کے دانت کا درد ختم ہو جاتا ہے اور جھاڑتے وقت محسوس کیا تبوں کی دھونی کیرے لگے دانتوں کو دینے سے اندر کے کیرے ختم ہو کر باہر آ جاتے ہیں۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرد کو بن میں بیانی انجنی جن جلیا ہنومت

کیرا کوڑا یہ تینوں محسمنت گرد کی شکتی میری بھکتی پھرو منتر ایشور و اچا

آنکھ کی تکلیف سے نجات

تھوری سے راکھ اور نمک کے سات ٹکڑے لیں۔ مندرجہ ذیل منتر کو بارہ مرتبہ پڑھ کر راکھ اور نمک پر دم کر کے مریض کی تکلیف والی آنکھ سے چھو کر آگ میں ڈالیں اس سے آنکھ کی تکلیف ختم ہو جاتی ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نو سلس سمندر سول سمندر میں ہنکھنی کے جھرے

اکڑیا کی آنکھ اسی پھرے میری بھکتی گرد کی شکتی پھرو منتر ایشور و اچا

عمل نمبر 2

مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ راکھ سے مریض کی آنکھوں کو جھاڑیں تو

آنکھ کی ہر طرح کی تکلیف ختم ہو جاتی ہے۔ منتر یہ ہے۔

شانقی کتھو آر ہوار ٹھننے چند پاس ہوئی

سری ٹاناں نچاں چکھو روگ پناسی

عمل نمبر 3

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو جھاڑنے سے اس کی آنکھوں

کی تکلیف وغیرہ ختم ہو جاتی ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو بن میں بیانی بانری جہاں جہاں ہنومان

انکھیا پیر کسوارو گیسیا تھنے لائی یاری یو جائے محسمنت

پھرو منتر ایشور و اچا

عمل نمبر 4

مندرجہ ذیل منتر کو کسی سعد وقت میں ایک سو آٹھ تسبیح ایک سو آٹھ دانوں

والی پڑھ کر تسخیر کر لیں اور جب ضرورت ہو تو نیم کی ٹنسی سے اکیس مرتبہ اس منتر کو پڑھ

کر مریض کو جھاڑنے سے آنکھوں کی بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو شری رام کی دھنوی لکشمن کا بان

آنکھ درد کرے تو لکشمن کمار کی آن

کان کی تکلیف کے لئے

کسی سعد وقت میں سانپ کے بل سے مٹی لائیں۔ اس مٹی پر مندرجہ ذیل

منتر اکیس مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر اس مٹی کا لپ کان کے آس پاس کرنے سے کان

کی تکلیف ختم ہو جاتی ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم کنگ پر بہت پہاڑ دھندو آردھار گھس لے کر ڈار ڈار

پات پات جھار جھار ہوں ہنکار اوم کلپیں کریں سو ابا

باب چہارم

حب المعروف و شتی کرم

ہر شخص کو اپنی ضروریات کے لئے وہ سب سے افضل سے وہ سب سے زیادہ سستی کی ضرورت پڑتی ہے جسے شہر کو پہلی سے 'نور کو مالک سے' دکھانے کو گاہک سے 'کاروباری شخص کو حقدار سے' سستی کی سخت ضرورت پڑتی ہے جس سے وہ اپنی زندگی کے مقصد کو پورا کر سکے۔ اس کے لئے آگے بڑھ کر عمل کر کے جاتے ہیں۔ تاکہ انہیں مگر اس کا دھیان رکھیں کہ ان تعلیمات کا بہتر استعمال ہرگز نہ کریں ورنہ ان نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

گرامیہ موہنی

راہن کی رات کو سفید تھوں کے تیل کی اتنی گھائی لکھوائیں۔ اس تیل کو لے کر مندرجہ ذیل منتر کو آپس مرتبہ پڑھ کر اس تیل پر دم کریں۔ اب اس تیل سے جو شخص بھی اپنے ماتھے پر لگا دے وہ ہر شخص کو مسخر کرنے کی طاقت حاصل کر لیتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

تیل سے یہ تیل 'راہنہ پر جب پاؤں میل' پوکھنی پانی مس کو آگیا
پانی بھرے پائے لگائے 'ہاتھ کھڑک' نرا ہے' گلے پھولوں کی مالا جانی

بے جانے، گورکھ جانے میری گتی کو کسے نہ کوئے، ہاتھ پچھانو مکھ دھوؤں
سمیر و نرنجن کر دیو ہنومنٹ، تیتی ہماری تیتی راکھے، موہنی دوہنی دونوں
ہیمنی آؤ موہنی، رادل چلے مکھ بولے، تو جیسہ موہوں، آتش موہوں
پاس موہوں، سب سنسار موہوں، نسر و بندی دیمہ لاٹ
شبد سانچا پھرو منتر ایشور و اچا

نمک

مندرجہ ذیل منتر کا استعمال عورت کو مسخر کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔
منتر میں دیودنتی کی جگہ مطلوبہ عورت کا نام لے کر جس کو مسخر کرنا ہو
اس منتر کو بروز جمعرات خوش و خرم حالت میں نمک لے کر سات مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم
کریں اور اس نمک کو مطلوبہ عورت کو کھانے یا پینے کی چیز میں کھلا دیں۔ اس عمل کے
اثر سے مطلوبہ عورت مسخر ہو جائے گی۔ منتر یہ ہے۔
اوم بھگوتی بھگ بھاگ دانتی دیودنتی
م و شیم کرو کرو سواہا

ارنڈ

مندرجہ ذیل منتر کو یاد کر لیں اور جب کسی اتوار کے دن ہول یا دیوال ہو
تو اس دن لال رنگ کے ارنڈ کے درخت کو یہ منتر پڑھتے ہوئے ایک
ٹکڑے سے اکھاڑ لیں۔ درخت کو صرف بائیں ہاتھ سے اکھاڑیں اور پھر اپنے گھر لے آئیں
اور اس درخت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ ان ٹکڑوں میں سے ایک ٹکڑا لے
کر اس پر یہی منتر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر جس عورت یا لڑکی کو یہ ٹکڑا چھوادیں
گے وہ عورت اپنا سب کچھ چھوڑ کر آپ کے پیچھے لگ جائے گی۔
منتر یہ ہے۔

اوم نموکال بھیروکالی رات، کالا آیا آدمی رات، چلے قطار باندھوں
توں پاؤں ویر، پر نازی سورا کھے سیر، چھاتی دھری کے دا کو لاؤ
سوتی ہوئے، جگا کے لاؤ، بیٹھی ہوئے، اٹھا کے لاؤ

شہد سانچا پنڈ کا نچا پھرے منتر ایشور و اچا
سید نام آدیش گرو کا

مٹی جس عورت یا لڑکی کو مسخر کرنا ہو اس کے بائیں پیر کے نیچے کی مٹی لے کر
اس پر مندرجہ ذیل منتر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس مٹی کو مطلوبہ
عورت کے سر پر ڈال دیں وہ عورت مسخر ہو کر آپ کے پاس آئے گی۔
منتر یہ ہے۔

کلو کلو اچو نٹھ ویر 'تال بھاگی تور
جہاں کو بھیجوں وہیں کو جائے 'مانس مچا کو شہد بن جائے
اپنا مارا 'آپ دکھاوے 'چلت بان ماروں 'الٹ موٹھ ماروں
مار مار کلو 'تیری آس چار 'چو کھا دیا 'مار باوی کی چھاتی
ایا کام میرا نہ کرے تو تجھے مانا کا دودھ پیا حرام

نظر مندرجہ ذیل منتر کو کسی سہ وقت میں ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ لیں۔ پھر
جس عورت کو مسخر کرنا ہو تو اس منتر کو پڑھ کر اس عورت سے آنکھ ملانے
سے وہ عورت مسخر ہو جائے گی۔ منتر یہ ہے۔

ایں بھگ بھوگے بھگنی بھگوری بھگائے یونی
بھگنی ہتینی سرو بھگ سکری بھگ روپے تیرہ کلیں بھگ لکنے
سرو بھگنی سے دشمنے درد پریتے سوریتے بھگ لکنے
کلیں نہ دروے کلیدے دراوے اموگے بھگ دروے اکشو بھ
اکشو بھے سرو ستوا گیشوری 'ایں لکیں جیں بلوں ہمیں بلوں
مولوں سے سے کھتے سروانی بھگنی تے سواہا

لوگ موہن جب بھی گرہن ہو تو ایک مٹی کا چار منہ والا چراغ اور چار
لوگ لے کر کسی پاک و صاف جگہ پر بیٹھ جائیں۔ چراغ میں

بھسی کا تیل ڈال کر اس میں چار بتیاں روئی کی لگا دیں اور چراغ کو اس طرح رکھیں کہ ہر
ایک روئی کی بتی چاروں سمتوں میں ہو جائے اور اس کے بعد چاروں لوگوں کو ہر ایک بتی
کے سامنے رکھ دیں اور پورے گرہن کے وقت مندرجہ ذیل منتر پڑھتے رہیں۔ گرہن کا
وقت ختم ہونے پر ان چاروں لوگ کو اٹھا کر کسی تعویذ میں بھر کر محفوظ کر لیں۔ اب جب
کبھی آپ کو عمل کرنا ہو تو چار نئے لوگ لے کر ان پر اس منتر کو سات مرتبہ دم کریں
اور ان لوگوں سے مندرجہ بالا تعویذ چھو کر جس شخص و عورت کو کھلائیں گے وہی مسخر ہو
کر آپ کے حکم کے تابع ہو گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا 'کامرو دلش کا ما کھیا دیوی
جہاں بے اسماعیل جوگی 'اسماعیل جوگی نے دنس لوگ
ایک لوگ راتی ماتی 'دو جی لوگ دکھاوے راتی
تہی لوگ رہے ٹھہرائے 'چو تھی لوگ ملاوے آوے
نہیں آوے تو کنواں باوڑی گھاٹ پھرے 'رندی کنواں باوڑی پے چھٹک مرے
اوم نمو آدیش گرو کو 'میری بھگتی گرو کی شکتی
پھرے منتر ایشور و اچا

پان مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر تین پان پر دم کریں اور جس
عورت کو مسخر کرنا ہو اس کو یہ تینوں پان کھلا دیں۔ پہلا پان کھاتے ہی وہ
عورت آپ کی دوست ہو جائے گی۔ دوسرا پان کھاتے ہی وہ عورت آپ کے ساتھ جسمانی
تعلق قائم کر لے گی اور تیسرا پان کھاتے ہی وہ عورت کسی دوسرے شخص کا تصور بھی
نہیں کرے گی۔ منتر یہ ہے۔

شری رام ناتھ ربیلی اکن کبیری 'سنئے ناری بات ہماری
ایک پان سنگ منگائے 'ایک پان سج سوں لاوے
ایک پان مکھ بلاوے 'ہم کو چھوڑ اور کو دیکھے تو تیرا کلیجہ ہنومان چکھے

عمل نمبر 2

مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر پان کے بیڑے پر دم کر کے جس عورت کو کھلا دو گے وہ عورت مسخر ہو کر آپ کی ہو جائے گی۔
منتر یہ ہے۔

ہرے پان، ہریالے پان، چکنی سپاری شویت کھیر
داہنے کرچونا موہنی لے پان، ہاتھ میں دے ہاتھ رس لے
یہ پیٹ دے، پیٹ رس لے، شری نرسنگھ ویر تھاری شکتی
میری بھگتی پھرو منتر ایشورو مہادیو کی واچا

ہون
بخور جلانے کو ہون کہتے ہیں اس لئے اس عمل میں جنگل میں جا کر ہون
کے لئے سمیدھا اکٹھی کر لیں اور بازار سے کھی، گوگل، چینی خرید کر تنہا
سنان جگہ پر ہون کریں۔ جنگل سے اکٹھی کی گئی سمیدھا میں بازار سے خریدی گئی چیزیں
ملا دیں اور آگ جلا کر مندرجہ ذیل منتر کو ایک مرتبہ پڑھیں اور مندرجہ ذیل بخور چیزوں
میں تھوڑا سا آگ پر ڈال دیں۔ اس طرح تین سو اکیاون مرتبہ پڑھ کر بخور آگ پر ڈال
دیں۔ اس عمل کے اثر سے سبھی اشخاص تسخیر ہو کر آپ کے زیر اثر آجائیں گے۔
منتر یہ ہے۔

اوم گن پتی ویر بے مسان جو، میں منگور
سو تم آنو پانچ، کڑوا سر سندور، تر بھون مانگے چمپے کے پھول

اشٹ کولی ناگ موہو، جو ناری ہو تری کوٹھ موہو

اندر کی بیٹی سہا موہو، آوتی آوتی استری موہو

جاتا جاتا پرش موہو، ڈانواں انگ بے نرسنگھ جیونے اکھشیر پالائے

آوے مار مر کرتا سو جانی ہمارے پاؤ پر دتا

گرو کی شکتی، ہماری بھگتی، چلو منتر آدیش گرو کو

ٹیکہ

بروز ہفتہ سندوری ہنومان جی کی مورتی کا پوجن کریں اور مورتی کو سندور
کا چولہ چڑھائیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ
پڑھیں۔ یہ عمل اکیس دن تک کریں۔ جب ضرورت ہو تو مندرجہ ذیل منتر پڑھتے ہوئے
کسی چوراہے سے مٹی اٹھا کر ماتھے پر ٹیکہ لگا کر مطلوبہ شخص کے سامنے جائیں تو وہ شخص
مسخر ہو کر آپ کے کہنے کے مطابق عمل کرے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو، راجہ موہوں، پرچہ موہوں

موہوں براہمن بنیا، ہنومن براہمن بنیا

ہنومن روپ میں جگت موہوں، تو رام چندر پرمانیاں

گرو کی شکتی میری بھگتی، پھرو منتر ایشورو واچا

پھول
مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر کسی بھی پھول پر دم کر کے کسی
عورت پر پھینک دینے سے وہ مسخر ہو جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کو، کانرودیش کاما کشادیوی

تہاں ٹھیں ٹھیں اسماعیل جوگی، جوگی کے آنگن پھول کیاری

پھول چن چن لاوے لونا چہاری، پھول چل پھول پھول بگے

پھول پر بیر نرسنگھ بے، جو نہیں پھول کاوش

کب ہوں نہ چھوڑے میری آس میری بھگتی گرو کی شکتی پھرو منتر ایشورو واچا

تسخیر عورت
رات کو بارہ بجے برہنہ ہو کر شمال کی طرف منہ کر کے مندرجہ

ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں۔ پڑھتے وقت اکلی کی جگہ

اس عورت کا نام مع والدہ لیں جس کو تسخیر کرنا ہو۔ دوران عمل مہستری کے وقت کی

تیاری کی حالت میں ہوں۔ اسی طرح اس عمل کو لگاتار اکیس دن تک کرنا ہے۔ اس عمل

کے اثر سے مطلوبہ عورت مسخر ہو کر آپ کے پاس حاضر ہوگی۔

منتر یہ ہے۔

اِس سہ ولری کلین کر کلین کام پشاج، اموکی (نام عورت مع والدہ) کام گرا ہے
گرا ہے، سو نے م رو پے نکھیو دراوئے دراوئے دراوئے رو میں بندھے بندھے شری
پھٹ۔

الاجھی موہن مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر چھوٹی الاجھی پر دم کر کے
جس عورت کو یا لڑکی کو کھلاؤ گے وہی آپ کے کہنے کے مطابق

عمل کرے گی۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو کالا کلوا، کالی رات، نش کی پتی ما جھی رات

کالا کلوا، گھاٹ باٹ، سوتی کو جنگائے لاؤ، بیٹھی کو اٹھائے لاؤ

کھڑی کو اٹھائے لاؤ، موہنی یوگنی چل، راجہ کی ٹھاؤں اموکی کے تن میں

پشٹی لگاؤ، جیالے توڑ، جو کوئی الاجھی ہمارے کھاوے

کبھی نہ چھوڑے ہمارا ساتھ، گھر کو تھے باہر کو تھے

ہمیں توج اور کئے جالی، تو چھاتی پھاٹ تزنٹ مرحالی

تہ نام آدیش گردو کا، میری بھگتی گردو کی شکتی پھرے منتر ایشورودا چا

لونگ چار پھولدار لونگ لے کر ان کو کسی پتے میں پیٹ کر منہ میں ایسے

رکھیں جیسے پان کو منہ میں رکھتے ہیں۔ اس کے بعد پانی میں سرسیت

ذکی لگائیں اور ایک ذکی میں پانی کے اندر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھیں پھر باہر

نکل کر لونگ کو محفوظ کر لیں۔ اسے دھوپ دکھا کر جس شخص کو کھلاؤ گے اس سے من

مرضی کا کام کرا سکو گے۔ منتر یہ ہے۔

اوم جل کی یوگنی پاتیر لکا نام، جس پہ بھیجوں، تس پر لاگ

سوتے سکھ نہ بیٹھے سکھ، میری ہاندھی جو پھوٹے

تو بابا ناہر سنگھ جٹا پھوٹے

پتلی موہن

اگر کسی عورت یا کنواری لڑکی کو مسخر کرنا ہو تو بروز ہفتہ اس

عورت یا لڑکی کے بائیں پیر کے نیچے کی مٹی لیں اور اگر مرد ہو تو

دائیں پیر کے نیچے کی مٹی لے کر مطلوبہ عورت یا مرد کا پتلا بنائیں یعنی عورت کے لئے

عورت کی شکل کا اور مرد کے لئے مرد کی شکل کا پتلا بنائیں۔ اس کے بعد آدھی رات کو

برہنہ ہو کر اس پتلی کو بخور کی دھونی دیں اور ہاتھ میں ایک کچا سوت لے کر قریب ایک

گھنٹہ تک مندرجہ ذیل منتر پڑھتے رہیں۔ پھر اس کچے سوت کو پتلی یا پتلے پر پیٹ کر محفوظ

کر لیں پھر اس عمل کا اثر دیکھیں۔

منتر یہ ہے۔

باندھوں اندر کو باندھوں تارا، باندھوں باندھوں لوہے کا آرا

اٹھے اندر نہ بولے بابا، سوکھ ساکھ، دھونی ہو جائے

تن اوپر پھینکی، کڑے ہوئے سوت، میں تو بندھن باندھوں ساس سر جلیا پوت

من باندھوں منتر کے ساتھ منتر باندھوں چار گھونٹ پھر آئے فلانی فلانی کے ساتھ

نوٹ : جہاں لفظ فلانی فلانی کے ساتھ آیا ہے وہاں نام طالب اور مطلوب مع

والدہ پڑھیں۔

تیل موہن

ہمسلی کے تیل پر انگلی لگا کر اس مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ

پڑھ کر دم کریں پھر اپنے ماتھے پر اس کا ٹیکہ لگالیں۔ کل عالم مسخر

ہو گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو موہنی رانی، سہناسن بیٹھی موہ رہی دربار

میری بھگتی، گردو کی شکتی، دہائی گورا پاروتی کی، بجرنگ ملی کی آن

نہیں تو لوٹا چھاری کی آن لگے

عمل نمبر 2

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر ہتھیلی کے تیل پر دم کریں پھر جس عورت یا لڑکی کو مسزکنا ہو اس پر چھڑک دیں وہ عورت مسزک ہو جائے گی۔ اور آپ کے کہنے کے ساتھ عمل کرے گی۔ منتر یہ ہے۔

اوم نو من موہانی موہانی چلا نیر کے متک دھوا
تیل کا دھپک چلا نیر موہوں قتل موہوں
موہوں سارا نکت موہانی رانی جاشیا پے لا
نہ لائے تو گورا پاروتی کی دہلی لونا پھاری کی دہلی
نہیں تو وہ ہنومان کی آن

سپاری ایک عمل سپاری لے کر سجدہ وقت میں ندی دریا پر جائیں اور پانی میں اتر کر مندرجہ ذیل منتر کی دس تہیج ایک سو آٹھ دانے والی پڑھ کر سپاری کو بنا چھانے لگی جائیں اور صبح اس سپاری کو پانچانہ سے نکال کر دھو کر رکھ لیں۔ بوقت ضرورت اس سپاری کے ٹکڑے جسے کھلاؤ گے وہ آپ کا نظام ہو جائے گا۔ منتر درج ذیل ہے۔

ہر میں ہاتھ پرست میں ہاتھ جسے کھلاؤں وہ میرے ساتھ پھرے منتر اشورو داچا۔

کاجل مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے پلمارگ کی نشی توڑ کر اس پر روٹی لپیٹ کر چرائی جائیں۔ پلمارگ کو چڑھنا اونگہ لٹ جیرا بھی کہتے ہیں۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ آپ کو جو بھی ملے اس کو استعمال میں لائیں۔ اس کا کاجل اکٹھا کر لیں۔ جب تک کاجل بننا رہے گا لگا کر منتر پڑھتے رہیں۔ اب آپ کو جب بھی ضرورت ہو تو اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر کاجل پر دم کر کے کاجل کو آنکھوں میں لگائیں۔ اس کاجل کے اثر سے پورا عالم مسزک ہوتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمہ پر منی انجن مہرا ہم اس گمری میں ہنہ کے موہوں سگی ہم
راج کرتا راجہ موہوں فرشل پر ہینا ہینا موہوں
موہوں پگھٹ کی ہینہار اس گمری کی پھتیس موہوں پان پان پان
جو کوئی مار مار کرتا آوے تمہی نرنگہ دہر پیلوں پک کے انگوٹھا
تے دھر گیر لائے مہری ہنگتی گرد کی ہنگتی پچو منتر اشورو داچا

کھی موہان کائے کا خاص کھی لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر کھی پر دم کر کے جسے کھلاؤ گے وہی اپنا ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

اولو اولو ساوا امور نام تو رہ مور
کوے او اوریم پیدی کو نیر ملایا دھرو
اوسدھی سدنہ شور ی ماتھا کھاو

لوگ مٹی موہان

ایک لوگ پھولدار منہ میں رکھ کر آمدھی کے دوران سچ میدان کے کھڑے ہو کر مندرجہ ذیل منتر کو ایک ہی سانس میں سات مرتبہ پڑھیں اور پھر ہاتھ پھیلا کر آمدھی کی مٹی کو ہتھیلی پر روک لیں۔ پھر اسی مٹی میں لوگ کو پیس کر اس پر اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اپنی مطلوبہ محبوبہ عورت پر ڈال دیں تو وہ کبھی آپ سے الگ نہیں ہوگی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آکاش کی یو مٹی پاتال ناگ انھی ہنومننت جی فلانی کو لاگ
پرے نہ ندرا ہینٹھے نہ ساکھ جو وہ دیکھے نہ مورو کھ
تب تک نہیں پرے پیسے میں سکھ لاؤ جو وا کو پو

موی دیکھے ٹھنڈی ہو جائے، آوت نہ کاہو دکھائے
آؤ آؤ میرے آگے لاگو نہ لاوے تو گرد گور کھنا تھ کی آن
نوٹ : فلانی کی جگہ پر نام عورت مع والدہ لکھیں۔

سپاری
مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر سپاری پر دم کر کے اپنی مطلوبہ
عورت کو کھلانے سے وہ عورت زندگی بھر کے لئے آپ کی غلام ہو
جائے گی۔ یہ عمل سورج گرہن میں زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔

منتر یہ ہے۔
اوم نمواروشی سپاری 'کام نگاری' راجہ پرچہ کھری پیاری
منتر پڑھی لگاؤں تو ہی 'ہیا کیجہ لاوے تو ہی
جیوتا چائے پگ تلی 'موا سنگ مسان
سودشہ نہ ہوئے تو جی ہنومان کی آن
شبد سانچا پنڈ کانچا پھرو منتر ایشور و اچا

گڑ موہن
بروز ہفتہ بھیروں کی پوجا کر کے مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ
پڑھ کر گڑ پر دم کر دیں۔ پھر اس گڑ کو جس بھی مرد یا عورت کو
کھاؤ گے اسے ہی اپنے پاس پاؤ گے۔ اس منتر کا فائدہ صرف اور صرف شادی شدہ عورت
سے حاصل ہو گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو گڑ، گڑ رے توں گڑ، گڑ تا مڑہ مسان، کیلی کرتا جا
اس کا دیگ اوما سب ہر سے ہماری آس، خصم کو دیکھے
جے بے ہم کو دیوے سکی رو چلے، چالی چالی رے کالیکا کے پوت
جوگی جنگم اور اودھوت، سوتی ہوئے جگائے لاؤ، بیٹھی ہوئی اٹھائے لاؤ
نہ لاوے تو ماتا کالیکا کی شیا پر پاؤں دھرے

شبد سانچا پنڈ کانچا پھرو منتر ایشور و اچا
ستہ نام آدیش گرو کا

نمک موہن
تھوڑا سا نمک لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ
کردم کریں اور کھانے پینے کی چیز میں ملا کر مطلوبہ عورت کو کھلا
دیں۔ وہ عورت مسخر ہو جائے گی۔ منتر میں لفظ امک کی جگہ پر نام مطلوب مع والدہ
لکھیں۔

منتر یہ ہے۔

ایک نمک رمتا ماتا، دوسرا نمک درہ سے آتا
تیسرا نمک اوری بوری، چوتھا نمک رہے کہ جوری
یہ نمک امک کھائے، امک کو چھوڑ دو سرا نہیں جائے
دہائی پیر اولیا کی، جو کسے سونے جو مانگے سووے
دہائی گورا پاروتی کی، دہائی کا ما کھیا دیوی کی
دہائی گرد گور کھنا تھ کی

ٹیکہ
بوقت صبح داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے اوپر مندرجہ ذیل منتر کو سات
مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر اس انگلی سے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر تین
دائرے بنائیں۔ اس کے بعد ان دائروں والی ہتھیلی سے اپنے ماتھے پر ٹیکہ لگائیں تو کل عالم
مسخر ہو۔

منتر یہ ہے۔

ہاتھ بے ہنومت، بھیروں بے لیلا، جو ہنومت کا ٹیکہ کرے موہے سب
سنسار، جو آوے تار تار کرتا، سو دیکھے پاؤں گکتا، ہنومت ویر پوجتا رہے، مھا ویر چھاتی
تو دے، بگنیا ویر سرگوڑے۔

اگنیا ویر مرسمت کرے، نرسنگھ ویر پر گٹ گاجے، بھیروں ویر آن پھرتی رہے،

جو ہمارے اوپر گھاؤ گھالے، پلٹ ہنومت ویر اسی کو مارے۔

جل باندھوں، تھل باندھوں، کوٹھمب اور کایا چیت رہے پرانی

ہنومت ویر مایا تائی طرف سوائی، تپے لوہا کچ پڑے دھائی

آسمان چھلایا ہانک لاکار، ہنومت ویر اک پانی ہو جا سے

راجہ مہارادھیراج، صاحب کے پوت

دھرم کے ناتی مہارانی آسرا ہے

بخور موہن جسے موہت کرنا ہے اسے پاس بٹھا کر بخور جلائیں اور مندرجہ ذیل

منتر پڑھتے ہوئے بخور کو آگ میں ڈالتے رہیں اور متعلقہ محبوب

اس آگ کو دیکھتا رہے۔ اس کے سامنے اس منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر بخور کو آگ

میں ڈالیں۔ اس عمل کے اثر سے وہ شخص مسخر ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

یا آئین یا قائم ہمارے دل سے امک (نام مطلوب مع والدہ) کا دل ملا دے۔

چتا کی راکھ ہرزہ ہفتہ شمشان گھاٹ میں جا کر کسی عورت کی چتا کی راکھ لے

آئیں اور اس راکھ پر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر دم

کر کے جس کے ماتھے پر لگائیں یا جس کے سر پر ڈالیں گے وہی عورت حاصل ہوگی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمودھولی دھولی، دکت چاندنی پر ماروں دھونی

دھولی لگے بنے دیوالی، گھرتے تھے باہر تھے

تھاڑا تھے بھرتا دیوانی، ایک سٹھی بلوان

تو نرسنگہ ویر امک (نام مطلوب مع والدہ) کو اٹھائے لاؤ

نہ لائے تو ہنومان ویر کی دھائی میری بھگتی گرو کی بھگتی پھرے منتر ایشور و اچا

ٹیکہ

مندرجہ ذیل منتر کو پڑھنے سے پہلے ہنومان جی کی پوجا کریں۔ اس کے بعد

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر ماتھے پر ٹیکہ لگا کر مطلوبہ مرد یا

عورت کے سامنے جائیں تو وہ مسخر ہو جائے گا یا ہو جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

ما انجینی کا ہنومان، میں مناؤں، تو کہنا مان

پوجے دے، سندور چہ پاؤں امک (نام مطلوب مع والدہ) کو رتھ پاؤں

امک (نام مطلوب مع والدہ) کو پاؤں، یہ ٹیکہ تیری شان کا

وہ آوے، میں لگاؤں، نہیں آوے تو راجہ رام کی دہائی

میرا کام کر، نہیں آوے تو انجینی کی سچ پڑ

سندور موہن ایک چاندی کی ڈبلی میں سندور رکھ کر مندرجہ ذیل منتر کو ایک

سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر سندور پر دم کریں اور پھر اس کا ٹیکہ ماتھے

پر لگا کر مطلوبہ شخص کے سامنے جانے سے وہ مسخر ہو گا۔ اس منتر کا استعمال مرد و عورت

دونوں کر سکتے ہیں۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا، سندور کی مایا، سندور نام تیری پتی

کامکھیا سر پر تیری اچتی، سندور پڑھے (میں لگاؤں) بندی

وش امک ہو کے رہے، نر بڈھی، مہادیو کی بھگتی، گرو کی بھگتی

نہ وشی ہو تو کامرو کامکھیا کی دہائی

آدیش ہاڑی و اسی چنڈی کا، امک کامن لاؤ نکال

نہیں تو مہادیو پتا کا دام پد جائے لاگ

آدیش آدیش آدیش

نوٹ : منتر میں جہاں لفظ (میں لگاؤں) آیا ہے لفظ تب پڑھیں کہ جب آپ

خود اپنے لئے منتر کا استعمال کر رہے ہوں۔ اگر کسی اور شخص کے لئے سندور پر منتر پڑھنا ہو تو اس شخص کا نام مع والدہ (نام طالب) جہاں لفظ امک آیا ہے وہاں نام عورت مع والدہ بولیں۔

عمل حسب اس منتر کا عمل کرنے سے پہلے دیوالی کی رات کو ایک کانسی کی تھالی میں گیارہ چراغ جلا کر رکھ لیں اور بھوج پتر کے اوپر پھمیلی کے تیل میں سندور ملا کر کاجل بنالیں اور کاجل بناتے وقت مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر کاجل کو آنکھوں میں لگالیں پھر جس کو اپنے بس میں کرنا ہو اس کے سامنے جا کر دوبارہ پڑھیں وہ شخص آپ کے بس میں ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

تیل سون میں تیل 'راجہ پر جاپاؤے میل' کچھ پانی مسک لیان
چھ سو دیر میرے پائے لگاؤ 'ہاتھ کھڑگ پھولوں کی مالا
جانی وجانے 'گورکھ جانے' میری گتی کو کسے نہ کوئے
ہاتھ پچھانوں 'مکھ دھوؤں' سمیروں نرنجن دیو

ہنومت تی 'ہماری پت راکھو' موہنی دوہنی دونوں بہن آؤ

موہنی رادل چلے 'مکھ بولے تو ہمیں موہوں' آس موہوں پاس موہوں

سب سنسار میں نکلوں 'نیکہ دے لاٹ

آوے تو نہیں 'پکڑ باندھ لے آوے' دہائی کشمن تی کی

دہائی انجنی کے پوت کی 'گورکھنا تھ کی دہائی

دہائی نرنجن بھگوان کی 'میری بھگتی گرو کی شکتی

پھرو منتر انشور و اچا

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ جس شخص کو کھلاؤ
گے وہ شخص (عورت یا مرد) آپ کا ہو جائے گا۔

مشائی

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش کا ماکھیا دیوی کو 'جل موہوں' تھل موہوں

جنگل کی ہرنی موہوں 'باٹ چلتا بوہی موہوں

دربار بیٹھاراجہ موہوں 'پلنگ بیٹھی رانی موہوں

موہنی میرا نام 'موہوں جگت سنسار' تارا تریلا تو تلا

تینوں بے کپال 'سرچڑھے ماتو کے' دشمن کروں پامال

ماتا موہنی دیوی کی دہائی 'پھرے منتر خدائی

سندور مندرجہ ذیل منتر کے استعمال سے عامل جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ اس
منتر کے استعمال کے کئی طریقے ہیں۔

سب سے پہلے ہنومان جی کو چولا چڑھائیں اور پوجا بھینٹ دے آئیں۔ اس کے
بعد سندور کو پھمیلی کے تیل میں ملا کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر سندور پر دم
کر کے اس کا ٹیکہ ماتھے پر لگانے سے ہر شخص مسخر ہوتا ہے۔ اگر سرسوں کے تیل میں
سندور ملا کر اور منتر پڑھ کر ٹیکہ لگایا جائے تو دشمن بھی دوست بن جاتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش سدھی 'سندور کہاں سو آیا

سندور سمیر و پریت سو آہا' سندور کون لایا

سندور گوری پتر گنیش لایا' سو سندور کون کو چڑھے

سو سندور ویر ہنومان کو چڑھے' اوم سندور مہا سندور

تمک تیل سے کرے' تاکا ڈسمن ٹرے' ہاتھ میں لڈو مکھ میں پان

بارہ برس کا ویر ہنومان' بار کمار ویر ہنومان کی جو پوجا میٹھ

راجہ میٹھ راج سے جائے' پر جا میٹھ دھن پتر سے جائے

کپھر میں کھائے' مسان میں رہے' انجنی مائی رکشا کرے

عمل عطر مندرجہ ذیل عمل سے متعلق ایک روایت بہت مشہور ہے کہ راجستان میں اور ضلع میں بھان متی رانی کا بھان گڑھ ہے۔ آج یہ بالکل اجاڑ ہے مگر کسی زمانہ میں یہ آباد شہر تھا۔ بھان متی رانی ایک کامل عورت تھی۔ بھان گڑھ میں ایک سادھی (قبر) ہے کہا جاتا ہے کہ ایک سادھو نے ایک نوکرانی جو رانی کا تیل لے کر جا رہی تھی کے ہاتھ پر رکھے تیل پر عمل حب (وشی کرن) کر دیا۔ جب وہ نوکرانی تیل لے کر رانی بھان متی کے پاس گئی تو اس کے ہاتھ میں رکھا تیل چکر کاٹ رہا تھا یعنی وہ تیل برتن کے اندر ہی اندر چکر کاٹ رہا تھا۔ رانی تیل کی حالت دیکھ کر سمجھ گئی۔ اس نے تیل نوکرانی سے ایک پتھر کی چٹان پر ڈلوادیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ پتھر کی چٹان زمین سے الگ ہو کر سادھو کے پاس جا کر اس کے اوپر گر گئی اور سادھو چٹان کے نیچے دب پر مر گیا۔ اس سادھو کی قبر اس چٹان کے پاس ہی ہے۔ اس روایت میں کہاں تک سچائی ہے یہ خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ یہ عطر موہنی کے نام سے مشہور ہے۔

منتر یہ ہے۔

الحمد وگوانی وہ میرے پر ہو دیوانی

ہو نہ ہو دیوانی تو سید عبدالقادر جیلانی

چٹا پتھر کر دو دیوانی

کسی سعد وقت میں بڑھیا قسم کا عطر لے کر اس پر روزانہ ایک تسبیح یعنی سو مرتبہ لگا کر اکیس دن تک ایک وقت مقرر کر کے پڑھتا رہے۔ اگر اکیس دن میں شیشی کے اندر عطر چکر کاٹنا شروع نہ کرے تو اس عمل کو چالیس دن تک یا تب تک پڑھیں جب تک عطر شیشی میں چکر کاٹنا شروع نہ کر دے۔ یہ عمل کے کامیاب ہونے کی پہچان ہے۔ اس کے بعد جب آپ کسی شخص یا عورت یا مرد کو مسخر کرنا ہو تو اس عطر کو کسی روٹی کے پھلے پر لگا کر اس مطلوبہ شخص کو سونگھا دیں یا اس کے جسم پر لگا دیں۔ اس عمل کے اثر سے وہ شخص آپ کے ساتھ غلام کی طرح چلا آئے گا یا آئے گی۔

باب پنجم

بغض المعروف و دوش کرم

دشمنی عورت و مرد

اگر آپ کو کوئی عورت یا مرد پریشان کر رہا ہو یا کسی کی بیوی کا کسی دوسرے شخص سے ناجائز تعلق ہے یا کسی کنواری لڑکی کا کسی شخص سے جسمانی تعلق قائم ہو گیا ہے یا کسی گھر کی معزز عورت کا کسی شخص سے ناجائز تعلق پیدا ہو گیا ہے اور یہ سب تعلقات گھروں کی بربادی، قتل و غارت کا باعث بن رہے ہوں اور معاشرہ میں بدنامی ہو رہی ہو تو ایسے حالات میں مندرجہ ذیل عمل کام میں لائیں۔

سوکھی ہوئی ڈھاک کے پیڑ کی ٹہنیاں لے آئیں اور آگ کا تازہ پتہ لے لیں۔ اس پتے پر کالی سیاہی سے مندرجہ ذیل منتر لکھیں اور پھر آدھی رات کو کسی تنہا مقام پر ڈھاک کی ٹہنیاں جلا کر منتر ذیل کو پڑھتے ہوئے پتے کو آگ میں ڈال دیں۔ اگر ایک سو آٹھ آگ کے پتے لے کر ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر آگ میں ڈالیں۔ عمل فوراً ہی اثر انداز ہو گا۔ منتر یہ ہے۔

آگ ڈھاک دونوں بگرائی، امو کا امو کی ایسے لرے جس کو کر بلائی

باب ششم

ہلاکی دشمن المعروف مارن کرم

اگر کسی شخص کے کسی عزیز یا خاندان کے کسی شخص کو کسی نے قتل کر دیا ہے اور قاتل عدالت سے بری ہو گیا ہو یا گواہ قاتل کے ناجائز دہاؤ کی وجہ سے گواہی نہیں دے رہے ہیں اور عدالت قاتل کو سزا دینے سے گریز کر رہی ہے یا کسی شخص نے کسی شخص کو رسوا یا بدنام کرنے کے لئے اس کے گھر کی کسی لڑکی یا عورت کو اغواء کر لیا ہے یا اس کے ساتھ زنا بالجبر کیا ہے یا کسی بیوہ مجبور عورت کے ساتھ زنا بالجبر ہوا ہے۔ ان حالات میں متاثرہ شخص کو چاہئے کہ وہ قاتل، زانی وغیرہ کو سزا دینے کے لئے آگے تحریر کئے گئے منٹروں کے عمل کے ذریعہ اپنے دشمن سے بدلہ لے اور آپ کے جائز عمل کی خدا بھی مدد کرے گا۔

مارن المعروف ہلاکی دشمن

ہر شخص چاہتا ہے کہ وہ اپنے زندگی آرام و سکون سے بسر کرے۔ وہ کسی کی برائی یا نصیبت بھی نہیں کرتا ہے اور کسی کو بلاوجہ نقصان بھی نہیں پہنچاتا ہے اور ہر شخص کے دکھ درد میں بھی برابر کا شریک رہتا ہے۔ لوگوں میں صلح و صفائی کراتا رہتا ہے مگر اس

آدیس گردوشیہ نام کو
نوٹ : منتر میں اموکا اموکی کی جگہ جن دو مرد و عورت میں دشمنی کرانا ہو ان

کا نام مع والدہ پڑھیں۔

دو دوستوں میں دشمنی

اگر دو اشخاص کی دوستی آپ کو نقصان پہنچا رہی ہے یا دو اشخاص مشترکہ فائدہ حاصل کرنے کے لئے آپ کو برباد کرنے پر تلے ہوئے ہیں تو مندرجہ ذیل عمل کریں۔
تھوڑی پتلی سرسوں، تھوڑی میتھی، تھوڑی رائی، آم اور ڈھاک کے پیڑ کی سوکھی لکڑیاں لے لیں اور شمشان گھاٹ میں جا کر چتا کی تھوڑی سی راکھ لے آئیں۔ اب مندرجہ بالا سلمان کو آپس میں ملا لیں اور لکڑی کے کچھ ٹکڑے لے کر چولہا سا بنا لیں اور باقی لکڑیاں جلا لیں۔ اب آپ مندرجہ ذیل منتر کو ایک مرتبہ پڑھیں اور بخور سلمان آگ میں ملا دیں۔ اسی طرح اس منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر بخور آگ میں ڈالیں۔

اس عمل کے اثر سے متعلقہ دونوں اشخاص میں زبردست دشمنی پیدا ہو جائے گی اور وہ ایک دوسرے کے جانی دشمن بن جائیں گے اور آپ کو کبھی بھی نقصان پہنچانے کے قائل نہیں رہیں گے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گردوشیہ نام کو بارہا سرسوں تیرہ رائی

ہات کی میتھی، مسان کی چھالی، پنک مارو کر جلوار

اکم (نام ایک دشمن مع والدہ) پھوٹیں دیکھ اکم (نام دوسرا دشمن مع والدہ)

دوار

میری بھگتی گرد کی ہمتی پھر منتر ایشور و اچا

نوٹ : پہلے اکم کی جگہ پہلے دشمن کا نام مع والدہ اور دوسرے اکم کی جگہ

دوسرے دشمن کا نام مع والدہ لیں۔ جس سے پہلے شخص کی دشمنی کرانی ہے۔

کے باوجود بھی کچھ لوگ اس کے دشمن ہو جاتے ہیں اور اس کو بلاوجہ تنگ و پریشان کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس کو مالی طور پر نقصان پہنچا کر معاشی طور پر ناکارہ کر دیتے ہیں۔ اس کی پرسکون زندگی کو درہم برہم کرنے میں ہر وقت لگے رہتے ہیں اور یہاں تک بھی ان کو چین نہیں ملتا اور وہ اس شخص کو ہلاک کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ان حالات میں اس شخص کو یہ حق حاصل ہو جاتا ہے کہ وہ متعلقہ شخص کے خلاف ہر قسم کی کارروائی کرنے قانونی و دیگر کارروائی عمل میں لائے۔ اگر قانونی و دیگر کارروائی کرنے پر دشمن اپنی غلط حرکت سے باز نہیں آتا تو متاثرہ شخص آگے دیئے گئے مارن منتروں کا استعمال کر کے اپنے دشمن کو ہلاک کر دے۔

اس کے علاوہ کوئی ظالم شخص کسی کمزور شخص پر لگاتار ظلم کر رہا ہے اگر اس کو ممنوع رکھنے کا کوئی دیگر طریقہ کار نہیں ہو رہا ہے تو وہ بھی مارن منتر کو جائز طریقہ سے استعمال کر سکتا ہے۔

شیطان چڑھانا

جب آپ کسی دشمن سے پریشان ہوں اور آپ کی جان کو خطرہ لاحق ہو تو اس وقت یہ عمل کریں۔ جمعہ کا دن گزرنے کے بعد کسی تناسن جگہ پر پہلی مٹی سے ایک گول چوکانا کر اس کے بیچ میں چراغ رکھ دیں۔ چراغ میں تل کا تیل ڈال کر اس کی بیج کا رخ شمال کی طرف کر کے جلائیں اور عال جنوب کی طرف منہ کر کے چراغ کے سامنے بیٹھ کر مندرجہ ذیل منتر پڑھنا شروع کریں۔ ستر ہزار مرتبہ منتر پڑھنے سے دشمن کے اوپر شیطان چڑھ جائیں گے۔ اگر دشمن نے وقت پر اپنا روحانی علاج نہ کرایا تو کچھ دنوں میں شیطان اس دشمن کو ہلاک کر دے گا۔ منتر یہ ہے۔

اپ گرواپ رمنان 'انک کی چھاتی پر نہ چڑھے

تو میں بہن کی بیج پے پک دھرے

علی کی دہلی 'علی کی دہلی 'علی کی دہلی

نوٹ : انک کی جگہ پر دشمن کا نام پڑھیں۔

لیموں
اگر آپ اپنے دشمن سے پریشان ہوں اس نے آپ کو تباہ و برباد کر دیا ہے اور آپ کی جان کو خطرہ لاحق ہے تو دشمن سے بدلہ لینے کے لئے مندرجہ ذیل عمل کریں۔ اس عمل کے لئے کسی تناسن جگہ کا انتخاب کریں اور وہاں پر چکنی مٹی کا چوکا لگائیں۔ جب چوکہ سوکھ جائے تو اس کے اوپر سفید چادر بچھا دیں اور اس کے اوپر مغرب کی طرف منہ کر کے بیٹھیں اور اپنے سامنے گھی کا چراغ جلالیں۔ نیاز کے لئے حلوہ اور پوری کچوری بھی رکھ لیں۔ اس کے ساتھ گانجے کی چلم، عطر، میوا، دو لوگ اور ایک لیموں بھی سامنے رکھ لیں پھر اس کے بعد مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں۔ منتر پڑھنے تک بعد چراغ اور لیموں کے علاوہ باقی سب سامان پانی میں بہا دیں۔ اس طرح یہ عمل چالیس دن تک کریں۔ چالیس دن پورے کرنے کے بعد اس منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر لیموں پر پھونک ماریں اور کسی کیل سے اس لیموں میں ایک سو راغ کر دیں۔ اس طرح عمل کرنے سے دشمن تڑپنے لگے گا۔ اگر کیل لیموں کے پار ہو گئی تو دشمن ہلاک ہو گا۔ منتر یہ ہے۔

ہار ہاندھوں 'بار نکلے 'جاکٹ دھارنی سو جائے

لے بہرناچوں ہاتھ سے 'تو کاٹ دانت سے

دہلی بہام ہوا کی 'انک (نام دشمن مع والدہ) مرے

ہتھ کسی بھی ہفتہ کی رات کو شمشان گھاٹ میں جا کر کوئی جلتی ہوئی چتا دیکھ کر

بہت ہو کر اس کے سامنے بیٹھ جائیں اور صبح ہونے تک مندرجہ ذیل منتر

پڑھتے رہیں۔ پھر طلوع آفتاب سے پہلے اس چتا کو سلام کریں اور اس چتا سے کوئلہ اور

راکھ لے کر گھر واپس آجائیں۔ پھر اپنے دشمن کے بیروں کے نیچے کی مٹی لے کر اس میں

چتا کی راکھ ملا کر پہلی مٹی بھی ملا لیں۔ پھر اس مٹی میں پانی ملا کر دشمن کا مشکل ہتھ بنائیں

اور اس ہتھ کو کوئلہ کے ڈھیر پر رکھ کر اس ہتھ کی چھاتی پر چتا کا کوئلہ رکھ دیں اور پھر

اس کے اوپر اور کونے ڈال کر اس میں آگ ڈال دیں اور اس کے ساتھ ساتھ مندرجہ
ذیل منتر کو پڑھتے رہیں۔ جیسے جیسے پتہ کو کونوں کی گرنی پینچے گی اس کے اثر سے دشمن
جہاں بھی ہو گا ترپے لگے گا اور جیسے ہی پوری گرنی ملنے پر پتہ چٹکے گا اسی وقت دشمن
بھی ہلاک ہو جائے گا منتر یہ ہے۔

لنگ مارے کایکا بھنگ مارے بھیرو

بھوت کمارے درگا کے ال مست

دھنی پست جو مجھ کو ستائے گا

ہوں کلنی کے ایک سو آٹھ پھول اور گوگل کے ایک سو آٹھ چھوٹے
چھوٹے ٹکڑے لے کر کسی شمشان گھاٹ میں جا کر جلتی ہوئی چٹا کے
سامنے جنوب کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں اور مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ
مرتبہ پڑھ کر مندرجہ ذیل سلمان پھول گوگل سے ایک سو آٹھ مرتبہ بخور آگ میں ڈالیں۔
اس عمل کے اثر سے دشمن تباہ و برباد ہو کر جلد ہلاک ہو جائے گا۔
منتر یہ ہے۔

اوم نمو کال بھیروں کایکا تیر مار توڑی کی چھاتی

توڑ ہاتھ کال جو کاڑھے بتیس یدی یہ کالج نہ کرے

تو کھری یوگنی کا تیر چھوٹے میری بھکتی گرو کی شکتی

پھرے منتر المٹور وواھا

کیال بھکن (سر پھوٹنا)

مندرجہ ذیل منتر کو ایک ہزار مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں اس کے بعد کہہنا
کے ہاتھ کی مٹی یا دشمن کے پیروں کے نیچے کی مٹی لیں۔ اس مٹی میں تھوڑا سا رنگ ملا
کر دشمن کی جلد جیسا رنگ بنالیں۔ پھر اس مٹی سے دشمن کا مشکل پتہ بنا لیں۔ شمشان

گھاٹ سے ہڈیاں لے کر اس کی ملائیں پھر اس منتر کو پوری ملا ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ
کر پتہ کے سر پر تھامیں۔ پھر یہ عمل لگا کر کرتے رہیں۔ اس عمل کے اثر سے دشمن
کے سر پر پتہ پینچے گی۔ اس عمل کو لگا کر چالیس دن تک عمل میں لائے سے دشمن کا سر
پھوٹ جائے گا اور وہ ہلاک ہو گا منتر یہ ہے۔

اومین سلاسا ماتن

کونکہ شمشان

شمشان گھاٹ سے کسی چٹا سے کونکہ لے آئیں اور اس کونکہ سے کسی دیوار پر
دشمن کی مشکل تصویر بنائیں اور اس تصویر کے سامنے بیٹھ کر مندرجہ ذیل منتر کو ایک ہزار
ایک مرتبہ پڑھیں پھر شمشان کے کونکہ کو جلا کر دشمن کی تصویر کے جس حصہ کو چھو اؤ گے
دشمن کا وہی جسم کا حصہ آگ سے جلتے لگے گا منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرو کا ہنومنٹ بلونٹا ماتا انجنی کا پوت

مل ہلستا آؤ چڑھ چڑھتا آؤ گڑھ قلعہ توڑتا

آؤ لٹکا جتا ہستا جسم کرتا آؤ لے لاکوں لنگور

تے پٹنائے سرتے پٹکا او چندی چندرا والی بھوانی

مل گائیں منکلا چار جیتے رام لکشمین ہنومان جی آؤ

آؤ جی تم آؤ سات پان کا بیڑا چاہت

مستک سندور چڑھائے آؤ مندوری کا سہمان ڈلائے آؤ

یہاں آؤ ہنومان آیا جائے نرسنگھ

آیا آگے بھیروں کلکائے اوپر ہنومنٹ گا بے

درجن کو پھاڑا اک نام دشمن مع والدہ کو مار سہار

ہمارے ست گرو ہم ست گرو کے ہالک

میری بھکتی گرو کی شکتی پھرے منتر المٹور وواھا

دعا جب دشمن بہت پریشان کرنے لگے تو مندریہ ذیل منتر کا استعمال ہوشیاری کے ساتھ کریں۔ مندرجہ ذیل منتر کو روزانہ ایک ہزار ایک مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں۔ عمل کے بعد دشمن کو نقصان پہنچنے یا ہلاک ہونے کی دعا مانگتے ہیں۔ چالیس دن پورے ہونے تک دشمن صلح کرنے پر مجبور یا تباہ و برباد ہو کر ہلاک ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم ہنومت آدیش ہنومت کا پھاری و داری اوداری تے
ہنومان جو شتروں کو تم کھاؤ، ایک نہ چھاڑو دروہن کو
جگ میں دروہن کو تم پاؤ، آدیش تے راجہ رام
میری بھگتی گرو کی شکتی پھرو منتر ایشورو و اچا

موٹھ بروز ہفتہ دانے ہاتھ میں اڑولے کر مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر اڑو پر دم کر کے دشمن کو ماریں تو دشمن پچھاڑ کر گر پڑے گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمودیر ہنومت ویر، سور یہ کا تیج شترو کی کالیہ
او۔ لٹھ چکر دیوی کالیہ کا چلایا، چل رہے بادی نہ کر
بعد میں کرہوں تیرے جیو کا گھات، میں نہ ڈروں گرو پیر سوسوں
ماروں تانے ایک تیرسوں، میرا مارا ایسا گھوسے
جیسا بھوجنگ کی لہرے، تو ہی گرتا ماروں بان
پھیری تو ہی ہنومت کی آن، شبد سانچا پنڈ کا نچا
پھرو منتر ایشورو و اچا

موٹھ نمبر 2 ہولی کھیلنے سے پہلے والی رات یعنی پورنماش کی رات کو برہنہ ہو کر کسی تنہا مقام پر مندرجہ ذیل منتر کی دس ملائیں (تبیج) ایک سو آٹھ دانے والی پڑھیں۔ اس کے بعد تھوڑے سے اڑولے کر اس منتر کو سات مرتبہ

پڑھ کر اس پر دم کر کے جس شخص کو مارو گے وہ پچھاڑ کر گرے گا۔ منتر درج ذیل ہے۔

اوم نمودیر تو ہنومت ویر، بھوری موٹھی چلاوے تیر
میں کی رکھ ناکھی توڑی، لوہو سوکھی، میرا بیری تیرا مٹکھی
توڑی کلیجہ چاٹ، سب دھرم کی ہاتھی بچے دھرم کی لال میں
بلی تمہارے کہاں گئے، بھورے بال، الٹی پچھاڑ
نہیں پچھاڑے تو ماتا انجینی کا آن

شبد سانچا پنڈ کا نچا پھرو منتر ایشورو و اچا

موٹھ نمبر 3 شمشان گھاٹ جاتے ہوئے مردے کی ہانڈی حاصل کر لیں اور یہ دھیان رکھیں کہ مردے کو کہاں جلایا جا رہا ہے۔ رات کے وقت وہاں جا کر چتا کی آگ میں وہ ہانڈی گرم کریں۔ جب ہانڈی گرم ہو جائے تو اس میں کچھ اڑو ڈالیں۔ اڑو بھن جانے کے بعد کسی صاف جگہ پر ہانڈی الٹ کر جلے ہوئے اڑو الگ کر لیں۔ جلے ہوئے اڑولے کر ان پر مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اڑو دشمن کو ماریں۔ دشمن اڑو لگتے ہی پچھاڑ کھا کر گر پڑے گا۔ یہ سارا عمل بوقت صبح باسی منہ کریں۔

منتر درج ذیل ہے۔

اوم نمو کالا بھیروں مسان والا، چونٹھ یوگنی کرے تماشا، رکت بان
چل رہے بھیروں کالیا مسان، میں کہوں تو سوں سمو جھائے
سوا پھل میں دھونی دکھائے، مرا مردہ مرگھٹ پاس

ماتا چھوڑے پتر کی آس، جلتی لکڑی دھو کے مسان، بھیروں میرا، بیری تیرا کھان
سلی سنگی رو در بان، میرے بیری کو نہیں مارو تو راجہ رام چندر لکشمی تیری کی آن، شبد سانچا
پنڈ کا نچا پھرو منتر ایشورو و اچا۔

جاتے راگہ لیجئے گرو کی ہمتی میری بھگتی پھرو منتر ایشور و اچا

زہر ایک کانہہ کی صاف تھالی لے کر مندرجہ ذیل منتر کو نو مرتبہ پڑھ کر تھالی کو پھونک ماریں اور پھر اس تھالی کو اس شخص کی کمر پر لگا دیں۔ جس کے جسم میں زہر موجود ہو تو یہ تھالی اس کی کمر سے جب تک چپکی رہے گی۔ جب تک اس کے جسم میں زہر رہے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

تھالا پڑی دھول پڑی دھال دھیں ولے
امو کیرا تکیروش پالا اڑے تھالا پڑی دھول پڑی
دھال دھیں سواہا امو کیرا تے وش لاگے تنگے تھارو کا
کار آگیا کنسا سر نسر ہتیر آگیہ دھن پتی سواہا

سانپ کا کانٹے پر دھاگہ

جب کسی شخص کو سانپ کاٹ لیتا ہے تو کانٹے کی جگہ پر دھاگہ باندھتے ہیں تاکہ زہر آگے نہ بڑھے۔ ایک دھاگہ لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر سات مرتبہ پڑھ کر دھاگہ پر دم کر کے کانٹے کی جگہ پر باندھیں اس سے زہر عقود ہو جائے گا اور زہر آگے نہیں بڑھے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

ٹاکا ٹاکا ٹاکا برہا و شنو میشور تن دیو لاگا
اسے ٹاکا ٹاکے چڑے ایشوری کر تار کرے

توپ ہندوق پستول

آجکل کہیں بھی، کبھی بھی اور کسی بھی وقت گولی مار دینا ایک عام سی بات گئی

باب ہفتم

عقود المعروف استھمبن کرم

عقود کے معنی کسی چیز کو اثرات روکنے یا کسی کو کسی کام سے روکنے کو کہتا ہے۔ عمل میں اس کو باندھنا یا بندش کرنا بھی کہتے ہیں۔ یہ بندش کے عمل بھی زندگی کے لئے انتہائی ضروری ہوتے ہیں۔ جہاں کسی کام کو کرنے سے قائدہ بھی ہوتا ہے تو کہیں کسی کام کو روکنے سے بھی قائدہ ہوتا ہے۔ جیسے اگر کسی شخص کو سانپ یا بچھو کاٹ لیتا ہے تو زہر پڑھنے سے وہ شخص ہلاک بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے زہر کو آگے جسم میں پڑھنے سے روکنا ضروری ہوتا ہے۔ پاگل کتے کے کانٹے سے بھی انسان مر جاتا ہے۔ اسی طرح اور مختلف قسم کے کام بھی ایسے ہیں جن میں عقود (بندھن۔ بندش) وغیرہ کے عمل کئے جاتے ہیں۔ آگے اس سے متعلق کچھ عمل تحریر کئے جاتے ہیں۔ عمل میں لا کر قائدہ اٹھائیں۔

حفاظت حمل کیدرشی ہم کی راکشی کی پوجا رکھ کر کلا رنگ کا دھاگہ لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر سات مرتبہ پڑھ کر دھاگہ پر دم کر کے حلقہ کی کمر میں باندھنے سے گرتا ہوا حمل رک جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم تھاتھو مو تھو میرا کما کبھو امک (ہم حلقہ) کا گریہ

ہے۔ اس مسئلہ کے لئے ایک عمل تحریر کیا جاتا ہے۔ ایک رنگ والی گائے کا دودھ لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اسے بندوق، پستول یا توپ کے منہ پر مار دیں تو اس میں سے گولی نہیں چلے گی اور آپ صحیح و سلامت اور محفوظ رہیں گے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گردو کا، جل باندھوں جلوائی باندھوں

باندھوں کھاتی تائی، سوا لاکھ بیڑی باندھوں

گولی چلے تو ہنومت تئی کی دہائی

شہد سانچا پنڈ کا نچا پھرو منتر ایشورودا چا

کڑاہی راستہ کے بیچ سے سات کنکریاں اٹھا کر ہر ایک کنکری پر سات مرتبہ مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر دم کریں اور پھر ان کنکریوں کو کڑاہی پر مار دیں تو اس کے نیچے کتنی ہی آگ جلائے مگر کڑاہی گرم ہی نہیں ہوگی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو جل باندھوں، جل وائی باندھوں

باندھوں کنواں کھائی، نو سو گاؤں کا ویر بلاؤں

باندھے تیل کڑاہی، تئی ہنومت کی دہائی

شہد سانچا پنڈ کا نچا پھرے منتر ایشورودا چا

پاگل کتے کا کاٹنا

آرنے اپلوں کی راکھ لے کر پاگل کتے کے ذریعے کاٹے گئے مریض کو لے کر راکھ پر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ دم کر کے کاٹے کی جگہ پر لگادیں تو زہر کا عقود ہو کر مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو کامرودیش کاماش دیوی، جہاں سے اسماعیل جوگی

اسماعیل جوگی نے پالی کتی، وش کللی، وش کاہری

وش پیلی، وش لال، رنگ برنگی دش کھڑی

دش نیکو دے بھال، ان کا دش ہنومت ہرے

رکشا کرے شری گورکھ ہال، ستیہ نام آدیش گردو کو

بچھو کا زہر

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھتے ہوئے بچھو کے کاٹے کی جگہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے مریض کو جھاڑنے سے آرام ہوگا۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو سمندر، سمندر میں کمل، کمل میں دش ہر

بچھ کے تیری ذات، گرڈ کے میری اٹھارہ ذات

چھ کالا، چھ کانورا، چھ کول کول بان، اترے اتر

نہیں تو گرڈ پنکھ ہنکارے، سرد تر بس ملائی، اترے بچھو اتر

میری بھکتی گردو کی شکتی، پھرو منتر ایشورودا چا

دھاردار ہتھیار

چاقو یا کسی دھاردار ہتھیار کے حملہ سے بچنے کے لئے راستہ سے مٹی اٹھا کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر مٹی پر دم کر کے دشمن کے دھاردار ہتھیار پر مارنے سے چوٹ یا زخم نہیں آئے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

اوم نمو دھار دھار، ادھر دھار، باندھوں سات بار

پتھر پھوٹے نہ کیلا چھوٹے، میری بھگتی، گرد کی شکتی

پھرو منتر ایشور وواچا

نظر باندھنا
بروز اتوار شمشان گھاٹ میں جا کر ایک چنگلی راکھ چٹا میں سے
لائیں اور اس راکھ پر مندرجہ ذیل منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دم
کریں اور پھر اس راکھ کو جلسہ، میٹنگ یا مجمع وغیرہ میں لے جا کر منتر پڑھتے ہوئے وہاں پر
پھونک مار کر راکھ ہوا میں اڑادیں تو سبھ کی نظر بند ہو جائے گی۔
منتر درج ذیل ہے۔

اوم نمو کال بھیروں گھنگھرا والا، ہاتھ کھڑگ، پھولوں کی مالا
چونٹھ سو یوگن، سنگ میں چولا، دیکھو کھولی نظر کا تالا
راجہ پر جادھیاوے تو ہیں، سبکی ڈرٹھی باندھی دے موہیں
میں پوجوں تو کونت دھیائے، راجہ پر جا میرے پائے لگائے
بھری اتھائی سمیروں تو ہی، تیرا کیا سب کچھ ہوئے
دیکھوں بھیروں تیرے منتر کی شکتی، چلے منتر ایشور وواچا

پانی باندھنا
منزل قمری میں جب بھی اتوار آئے اس سے پہلے ہفتہ کی شام کو
سفید آک کے پودے کو نیو تر دے آئیں۔ پھر اتوار کی صبح کو اس
کی جڑ اکھاڑ لائیں۔ اس جڑ کی کھڑاؤں بنا کر مندرجہ ذیل منتر کو اس کھڑاؤں پر ایک سو
آٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں اور اس کھڑاؤں کو پہن کر پانی کے اوپر چلیں تو پانی میں نہیں
ڈوبیں گے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو کالا بھیرو، کالی کا پوت، پگوں کھڑاؤں ہاتھ
گرو جی چلو من پر بھات، آکتوا گوروں بھرا تیر و نیوتی
میں جہاں کروں، پوجو دن سات، جو تو من چیتا کاریہ کر دے موہی

آنی باندھو تین بار، کئے روم، نہ بھیجے جہ
کھانڈہ کی دھار کر لے گیا تھی ہنومان دیر
شہد سانچا پنڈ کا نچا، پھرو منتر ایشور وواچا

پہنگی، ترہی، بانسری وغیرہ

مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر اڑو کے اکیس دانوں پر دم کر
دیں۔ اب ان اڑو کے دانوں کو پہنگی، ترہی یا بانسری وغیرہ کے منہ پر مار دیں جتنا بند ہو
جائے گی۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو بادی آیا، باند کرتا کوں بٹھایا، بڑ پتیل کی پھلایا رہورے
بادی باد نہ کیجئے، باندھوں تیرا کٹھ اور کایا
باندھوں پہنگی اور ناد، باندھوں یوگی اور سادھو
باندھوں کٹھ کی پوگی اور مسان کا پانی
اب تو رہ رہے پوگی، سجان تلے باندھے زسنگھ
اوپر ہنومنٹ گاجے، میری باندھی پوگی باجے تو گورو گورو کھنا تھ لاجے
شہد سانچا پنڈ کا نچا پھرو منتر ایشور وواچا

سانپ باندھنا
تھوڑی سی مٹی یا کنکر لے کر ان پر مندرجہ ذیل منتر کو سات
مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں اور ان کو ہلکے سے سانپ کو ماریں تو
سانپ کا چلنا، حرکت کرنا بند ہو جائے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

بجری، بجری، بجز کواڑ، بجز کیوں آس پاس
مرے سانپ ہوئے خاک، میرا کیلا پتھر کیلے

کنکم کستوری کیسے پوجا کروں تمہاری، مور من چیتو
میرا کاریہ کرہو، گرد گور کھنا تھ کی واچہ پھرے
شبد سانچا پنڈ کا نچا پھرو منتر ایشور وواچا

مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر اڑو کے دانوں پر دم کر کے انہیں
بکرے پر ماریں ایسا کرنے سے قصائی چھری سے بکرے کو ذبح نہیں کر سکے

بکرا

گا

منتر درج ذیل ہے۔

کالے تل، کو پلا تل، گجری بیٹھی میر، پیارے سوئی
نہ بیدھے متھائی، پیر نہ آوے، کالی کروئی متی بھاری
دشیہ تیبو کلار، اونی بانہ صوں سوئی، اوساٹھے کی دھار
آوے نہ لوہو، نہ پھوٹے گھاؤ، رکشا کرے شری گور کھ راؤ

اگر کوئی جل گیا ہو تو مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے
تیل پر دم کر کے جلے ہوئے زخم پر لگانے سے جلن نہیں ہوگی

جلن

منتر درج ذیل ہے۔

اوم نمو آدیش گردو کو، کامرو دیش کا ما کھیا دیوی
جلے تیل ریل تینو مہاتیرے اک (نام مریض) لہر پیر مل میں کارے
منتر پڑھے زنگھ دیو کٹیا میں بیٹھ کے شری رام چندر رہی رہی پھونک کے
جائے اک (نام مریض) کی جلن، ایک ایلن میں جائے
کھائے ساگر کی نور بن، آگیا ہاڑی داسی کی پھرو منتر چنڈ وواچا

اکھاڑہ بانہ ہنا ہنومان جی کی پوجا کر کے چراغ جلائیں اور وہیں بیٹھ کے سامنے
لنگوٹ رکھ کر مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر
سرسوں کے تیل پر دم کر کے اس تیل کی اپنے جسم پر مالش کریں اور پھر سامنے رکھا

لنگوٹ پہن کر اکھاڑے میں اتریں تو سبھی پہلو ان بندھ جائیں گے اور آپ کو فتح ملے گی۔
منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش کامرو کا ما کھیا دیوی کو، انگ پنوں بھنگ پنوں
پنوں لوہ شریر آنتے کے ہاتھ توڑوں، چلتے کے پاؤں توڑوں
سہائے ہو ہنومنت ویر، اٹھ اب زنگھ ویر، تیرو سولہ شرنگار
میری پیٹھ لا۔ گے نہیں وار، ہو میری ہار تو ہنومنت ویر لجائے
توں لیسوں پو، اپان سپاری ناریل سندور اپنی دسمہ
بل موہی کر دیو، میری بھگتی گرو کی شکتی
پھرے منتر ایشور وواچا

موج عام طور پر چلنے پر پیر میں موج آجاتی ہے اس سے بہت تکلیف ہوتی ہے
اور چلنا پھرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسے حالات میں سرسوں کا تیل لے کر
اس پر مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ دم کر کے موج کی جگہ مالش کریں تو اس کے
اثر سے تکلیف ختم ہو جائے گی اور موج ٹھیک ہو جائے گی۔

موج

منتر درج ذیل ہے۔

اوم نمو آدیش گردو کو، شری رام کو مچک اڑائی
اس کے تن سے ترنت پیر بھاگی جانی، نہ رہے روگ پیڑا پھونک سے ہوئی سب

پانی

اک کی دتھا چھوڑ بھاگ توں مچکائی، نہ بھاگے پیڑا تو مہادیو کی دہائی
آدیش سیارام لکھن گو سائیں

زخم کسی شخص کے جسم میں لگے زخم کو ٹھیک کرنے کے لئے کسی پیالی میں
تازہ پانی لے کر مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی کو دم کر کے
مریض کو چھینٹے ماریں تو زخم سے خون آنا بند ہو اور مریض کو آرام محسوس ہو۔

منتر درج ذیل ہے۔

اوم نمو آدیش کامکھیا دیوی کا کالی بیٹی لئی کٹوری
جسے دیکھ دشت بھیکاری کٹاری گن تورے بلیساری جانی
کٹاری کے بندھن سے گھاؤ سکھائی 'اک' کی پیڑا
ماں کالی کے دردان سے نہ رہے 'وہرن بس لکان
آگیا ہاڑی داسی چنڈی کی دہائی پھرے

نوٹ : ایک لفظ منتروں میں جہاں جہاں آتا ہے وہاں پر مریض کا نام یا مطلوب

کا نام مع والدہ لیں۔

ڈنک بھرند جس جگہ پر بھرند (بتھیا) ڈنک مارنے وہاں پر مندرجہ ذیل منتر کو
سات مرتبہ پڑھ کر پھونک مار دیں تو اس کے اثر سے زہر کی
بندش ہو کر مریض کو آرام آجائے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

چون چون چون د شیر پانی ہاڑی متر بھاسرے کنڈے
مروش توتی چونے پوڑے

ڈنک بچھو مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر بچھو کے ڈنک مارنے سے
متاثرہ مریض کو بھاڑنے سے مریض ٹھیک ہو جائے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

پریت اوپر سر ہی گائی 'تے کرے گو برے نیھی بوائی
چھ کاری 'چھ گوری 'چھ کو جو تا تاریکے 'دیکھا و چھنا و ہیا
آٹھی گاٹھی نوپور 'نیھی کرے اجور 'بلی چلو چلائی
کرواؤ المٹور و مہادیو کی دہائی 'جہاں گرو کے پاؤں سر کے
تہدی گرو کے کشن کھوری 'تمہ ہی وشنو پوری نما جانی کے دہائی

مہادیو گرو کے گھاویں گھاؤ نیھی پاروتی

گھر سے نکلنے سے مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھ کی ہتھیلی
پر دم کر کے ہتھیلی کو پورے جسم پر پھیر لیں تو آپ کے جسم پر کوئی بھی
ہتھیار زخم نہیں کرے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

باندھوں توپک ادنی وار نہ دھیرے چوٹ نہ پرے گھاؤ
رکشا کرے شری گورنج راؤ

خنخیر (سور) چوہا

ایک پانچ گانٹھ کا ہلدی کا ٹکڑا لیں۔ اس کے ساتھ ہی چاول لے لیں پھر غسل
کر کے مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر ہلدی و چاول کے اوپر دم کر کے خنخیر (سور)
چوہا کے آنے والے مقام پر ڈال دیں اس عمل کے اثر سے اس جگہ پر کبھی چوہا خنخیر نہیں
آئے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

بینسوت دھاوتی 'اور ہی لیاوے باندھی
اب کھیت کھائے سور 'گھر مار ہے موس
کھیت گھر چھاٹری باہر بھوی جانی 'دہائی ہنومان کے
اب جو کھت میں سور 'گھر میں موس جانی

باگھ 'شیر دوران سفر کی جنگل میں آرام کی ضرورت پڑے یا جنگل میں عمل کر
رہے ہوں تب چار کنکریاں لے کر ان پر مندرجہ ذیل منتر سات
مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں اور ان کنکریوں کو اپنی چاروں سمتوں میں ایک ایک کنکری رکھ
دیں تو اس عمل کے اثر سے جنگلی جانوروں 'باگھ 'شیر 'چیتا وغیرہ کا خوف نہ رہے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

بیشا کہاں پلہو، پورودیش پلہو آنکھی بانڈھو
تینوں کان بانڈھو، تینوں منہ بانڈھو، منہ کیت بیہوا بانڈھو
ادھو ڈانڈ بانڈھو، چارو گور بانڈھو، تیری پونجھی بانڈھو
نہ بانڈھو تو میری آن، گرو کی آن، وجر اڈانڈ بانڈھو
دہائی مہادیو پاروتی کی

خونخوار جانور مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر چاروں سمتوں میں
پھونک مارنے سے خونخوار جنگلی جانوروں سے حفاظت ہوتی

منتر درج ذیل ہے۔

فقیر چلے پردیس کو کنگ من میں بھاوے
باگھ بانڈھوں، بگھان بانڈھوں، باگھ کے ساتوں بچہ بانڈھوں
سانپاں چوراں بانڈھوں، باٹ بانڈھ دے اوں
دہائی لونا پھاری کی

سانپ کا زہر اتارنے کے لئے تھپڑ

آپ لوگوں نے اکثر سنا یا پڑھا ہو گا کہ کچھ عامل سانپ کے کاٹنے پر زہر اتارنے
کے لئے مریض کو تھپڑ مارتے ہیں اور تھپڑ مارتے ہی زہر اتر جاتا ہے اور آپ نے یہ بھی
سنا ہو گا کہ عامل کو بلانے کے لئے جو شخص جاتا ہے عامل اس کے منہ سے کسی شخص کو
سانپ کے ڈسنے کی جیسے ہی خبر سنتا ہے وہ عامل اس شخص کو تھپڑ مارتا ہے۔ اس تھپڑ
کے اثر سے اس شخص کے جسم سے سانپ کا زہر اتر جاتا ہے۔ اس منتر کو عامل بہت مغل
رکتے ہیں۔

منتر درج ذیل ہے۔

دھر پنگلی، دھنسی دھنسی سار، اوپر دھسانی، وش نیچے جائے
کاہے وش توں اتار سائے، کرو دھ تو تو نہیں پانی
ہرے تھپڑ نور نہیں ٹھکانی، آگیا دیوی مساماتا کی
دش ہری رائی کی دہائی
عمل نمبر 2

مندرجہ بالا منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ چالیس دن تک لگاتار پڑھیں پھر اس کے
بعد جب کوئی شخص آپ کے پاس یہ خبر لے کر آئے کہ فلاں شخص کو سانپ نے ڈس لیا
ہے تو یہ سنتے ہی عامل اس خبر لانے والے شخص کے تھپڑ مار دے۔ تھپڑ مارتے وقت منتر
کو پڑھ لے اس کے اثر سے متعلقہ شخص کا زہر اتر جائے گا۔

زہر بچھو ماہ بھاگن میں کسی بھی ہفتہ کے دن قبل طلوع آفتاب کسی آم کے پتے
کے نیچے جا کر اس کا کچھ بور توڑے، بور توڑتے وقت مندرجہ ذیل
منتر کو لگاتار پڑھتا رہے۔ اسی دوران اپنی ہتھیلی پر اپنا تھوڑا سا تھوک ڈال کر بور اس میں
مسلے۔ منتر کو پڑھتے ہوئے یہ عمل پندرہ منٹ تک کرے۔ اس کے بعد قبل آفتاب ہی گھر
لوٹ آئے۔ اسی طرح لگاتار ایک ہفتہ یعنی ہفتہ کے دن تک عمل کرتے رہنے سے عامل
کے ہاتھ میں زہر ختم کرنے کی طاقت آ جاتی ہے۔

ایسا عامل شخص اگر کسی بچھو کے زہر سے متاثرہ شخص کے کاٹے کی جگہ کو اپنے
ہاتھ سے سہلائے گا تو اس شخص میں موجود بچھو کا زہر ختم ہو جاتا ہے۔

سہلانے کا طریقہ یہ ہے کہ جس طرف دائیں بائیں بچھو نے ڈنگ مارا ہو عامل
اپنے ہاتھ سے مریض کو پکڑے اور دوسرے ہاتھ سے سہلائے۔ اس طرح سہلاتے ہوئے
منتر کو پانچ سات مرتبہ دم کر دینا چاہیے۔

منتر درج ذیل ہے۔

شانتی ماتھ شانتی کرودش ہرد

عمل نمبر 2

کسی شخص کو پھونے ڈنگ مار دیا ہو تو اس مریض کو مندرجہ ذیل منتر پڑھتے ہوئے نیم، آم، الٹ جیرا کی ٹنٹی یا پنکھ مور سے جھاڑنے پر زہر اتر جاتا ہے۔

منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گردو کو کالی پھونو کتکرو الو اتر پھونو نہ کر ٹالو

اترے تو اتاروں چڑھے تو ماروں گر ڈ مور پنکھ ہنگالوں

شہد سانچا پنڈ کانچا پھرو منتر ایشور واپا

عمل نمبر 3

اگر کسی شخص کے پھونے ڈنگ مار دیا ہے تو سب سے پہلے اس جگہ کو ڈوری رسی، نیت یا رمال جیسی کسی چیز سے کس کر باندھ دینا چاہیے۔ باندھتے وقت مندرجہ ذیل منتر پڑھتے رہیں۔ باندھنے کے بعد آم یا نیم کی ٹنٹی یا مور کے پنکھ سے مریض کو سات مرتبہ منتر پڑھ کر جھلائیں۔ گیاد یا اکیس مرتبہ پڑھنے سے زہر اتر جاتا ہے۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

اوم کلا پھونو کتکرو الو سولے ڈنگ رو پے کا پالا

میں کیا جانوں پھونو تیری ذات، جنمیا پنوس ماس کی رات

چڑھی کو اتارو اترتی کو مارو صاحب سنگھائی پکارو

پاؤ منتر ایشور واپا

حفاظت سانپ شیر وغیرہ

کسی بھی منگل کے دن مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر تسخیر کر لیں تو اس کے بعد جب بھی سانپ یا شیر دکھائی پڑے تو اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر اس کی طرف پھونک مار دیں تو سانپ یا شیر حملہ نہیں کرے گا وہ اس منتر کے اثر سے رستہ

بدل کر چلا جائے گا۔

منتر درج ذیل ہے۔

فقیر چلے پردیش کتے کے من نین بھاوے باکھ باندھوں

باگھنی باندھوں، باگھنی کے ساتوں بچہ، باندھوں سانپ باندھوں

چور باندھوں، دانت باندھوں داڑھ باندھوں

دے اول، وہائی لوننا چھارن کی

آگ باندھنا

مندرجہ ذیل منتر کو اکیس دن تک لگاتار ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر تسخیر کر لیں۔ تسخیر ہونے کے بعد جب کبھی آگ کو باندھنا ہو تو مٹی کے کورے بدتن میں پانی بھر کر اس پر اکیس مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر اس پانی کے چھینٹے جلتی آگ پر ڈال دیں۔ اس عمل کے اثر سے تیز جلتی ہوئی آگ بھی آہستہ آہستہ ٹھنڈی ہو جائے گی۔

منتر درج ذیل ہے۔

مادم نمو کورا کوروا، جل سے بھریا لے گورا کے سر پر دھاریا

ایشور دھولے گریجا تھمائے جلتی آگ شیش ہو جائے

تیبہ ہم آدیش گردو کو



ہوتا ہے۔ اگر کسی عورت کی ایسی کوئی شکایت ملے تو یہ نقش بنا کر اس کے پیٹ پر باندھ دیں۔ آئندہ پیٹ میں درد نہیں ہوگا۔

۱	۱۵	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶		۱۷	
۱۶	۳	۵	۱۰

پیٹ کے درد سے آرام

اس نقش کو کانسی کی تھالی میں لکھ کر پانی سے دھو دیں اور پھر یہ پانی پیٹ درد کے مریض کو پلا دینے سے درد ٹھیک ہو جائے گا۔

۱۵	۲	موار
۲	۵/۱	ے
اج	کن	لما

نقش برائے جملہ بیماریاں

اگر ہر طرح کا علاج ہونے پر بھی بیماری ختم نہیں ہو رہی ہو تو اس نقش کو سفید کاندھ پر اٹھ گندھ سے لکھیں اور نقش کو آگ کی گرمی دکھا کر مریض کو پہنا دیں تو اس کے اثر سے سب قسم کی بیماریوں میں شفاء ملتی ہے۔

۷۸	۲۰	۹۵	۷
۱۲	۹۲	۶	۹۰
۸۷	۱۳	۹۶	۳
۲۳	۷۵	۳	۹۹

باب ہشتم

نقش المعروف ینتر

دشمن کو بخار چڑھے

اگر اپنے کسی دشمن کو بخار چڑھانا ہو تو اس نقش کو کوری ٹھیکری پر لکھ کر آگ میں ڈال دیں۔ جب تک یہ ٹھیکری آگ میں پڑی رہے گی۔ اس وقت تک دشمن کو بخار چڑھا رہے گا۔ علاج کرنے پر بھی نہیں اترے گا اور ٹھیکری کو آگ سے نکالتے ہی دشمن کے اوپر سے بخار اتر جائے گا۔

۳	۱	۷
	۱۲	
۴	نام دشمن	۹
	مع والدہ	
	۱۰	
۲	۴	۶

عورت کے پیٹ کا درد

عام طور پر عورتوں کے پیٹ میں درد ہو جاتا ہے اس کی وجہ کوئی اوپری اثر

لیں۔ کہیں پر بھی آتے جاتے وقت اس نقش کو دیکھنے پر ہی کہیں آنے جانے سے دشمن کوئی رکاوٹ یا نقصان نہیں کر سکے گا۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱	۲
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱	۲	۳
۵	۶	۷	۸	۹	۱	۲	۳	۴
۶	۷	۸	۹	۱	۲	۳	۴	۵
۷	۸	۹	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۸	۹	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

نقش مسخر کرنے برائے پردیسی

اگر کوئی شخص پردیس چلا گیا ہو یا کسی کو باہر سے بلانا ہو تو اس نقش کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر کے اوپر لکھیں۔ نام کی جگہ پر جس کو بلانا ہو اس کا نام مع والدہ لکھیں اور اس بھوج پتر کو کسی پتر کے نیچے دبا دیں۔ مطلوب ضرور حاضر ہو گا۔

۱۸	۳۸	اولے
۱۲	۲۳	۳
۱۳	۶	۳۰

نام مطلوب مع والدہ

نقش مرض برائے سردی گرمی

نقش موہنی برائے تسخیر مطلوب

اس نقش کو ہڑتال یا کیر سے لکھ لیں۔ زعفران سے لکھنے پر نقش کو پہننا ہے اور ہڑتال سے لکھا ہے تو دھاگے سے لپیٹ کر زمین میں دبا دیں اور اس کے اوپر روزانہ کلی کریں۔ ایسا کرنے سے مطلوب مسخر ہو کر حاضر ہو گا۔

ری	ری
اے	اے
ت	ت
ن	ن
ا	ا
ب	ب
ت	ت
سا	سا
نام مطلوب مع والدہ	بھوج
جسے موہت کرنا ہو	
ای	ای
اد	آ

نقش بھوت پشاجنی دفع کرنے

اگر کوئی شخص عورت مرد بچہ بھوت پشاجنی کے اثر سے متاثر ہو تو بکرے کا تازہ خون لے کر مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریض کو پنادیں تو اثر دور ہو کر مریض اچھا ہو جائے گا۔

۷	۵	۳
۲	۸	۶
۳	۱	۹

نقش واسطے دشمن

اس نقش کو تانے پر کھدوا لیں یا بھوج پتر پر اشٹ گندھ کی سیاہی سے لکھ

نقش درج ذیل ہے۔

بھیرو			بھیرو
	≡	=	=
=	=	○	=
بھیرو	≡	≡	بھیرو

نقش برائے غصہ ختم کرنے

اگر کوئی شخص کسی دیگر شخص سے ڈرتا ہو تو اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر گلے میں پہن لے تو اس کے اثر سے متعلقہ شخص کا غصہ ختم ہو جائے گا۔

۱۶	۲۶	۲	۸
۷	۳	۳۰	۲۰
۳۲	۱۰	۹	۱
۴	۶	۱۸	۱۱

نقش واسطے حمل

ہر روز اتوار منزل میں اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر بانجھ عورت کی کمر میں باندھنے سے عنقریب حمل ہو جائے گا۔

ڈوں	ڈوں	ڈوں	ڈوں
ڈوں	ڈوں	ڈوں	ڈوں
ہریں	ہریں	ہریں	ہریں
ہریں	ہریں	ہریں	ہریں

سردی گرمی کے مرض سے بہت سے آدمی بہت پریشان رہتے ہیں تو اس مرض سے بچنے کے لئے اس نقش کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر مریض کو پہنا دیں۔ فوراً فائدہ محسوس ہوگا۔

۳	۴	۷	۱۴
۵	۶	۳	۶
۱۴	۴	۳	۷
۷	۳	۱۴	۴

نقش طاقتور ہونے کے لئے

ہر روز اتوار شمشان گھاٹ جا کر چتا میں سے ایک کونڈہ اٹھا لائیں پھر کسی طشتری میں اس کونڈہ سے اس نقش کو لکھیں پھر طشتری میں تلوں کا تیل ڈال کر نقش کو تیل میں ملا دیں پھر اس تیل سے جسم پر مالش کرنے سے جسم تندرست و مضبوط ہو جاتا ہے۔
نقش درج ذیل ہے۔

پیں	پیں	پیں	پیں
پیں	پیں	پیں	پیں
پیں	پیں	پیں	پیں
پیں	پیں	پیں	پیں

نقش بھیرو سدھی

بھیروں کو سدھ کرنے کے لئے اس نقش کو شمشان گھاٹ میں جا کر پندرہ دن تک لکھیں جس کے اثر سے بھیرو سدھی حاصل ہوتی ہے۔

نقش مرض کانچ

آپ نے دیکھا ہو گا کہ اکثر کچھ اشخاص کو پاخانہ کرتے وقت کانچ نکل جاتی ہے تو ایسے مرض کو دور کرنے کے لئے اس نقش کو کانچ پر لکھ کر اس مریض کی کمر میں باندھ دیں تو کانچ لگنا بند ہو جائے گی۔
نقش درج ذیل ہے۔

۷۶	۸۳	۲	۷
۸	۳	۸۰	۱۹
۳	۱۶	۹	۶
۵	۵	۵	۵
۱۰	۵	۳	۱۳
۵	۵	۵	۵

نقش برائے بچہ کی حفاظت

اس نقش کو اٹ گندہ کی سیاہی سے بھوج پتر پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالنے سے ہر طرح سے حفاظت میں رہتی ہے۔
نقش درج ذیل ہے۔

۲۵۵	۲۶۰	۲۵۹
۲۶۲	۲۵۸	۲۵۳
۲۵۷	۲۵۶	۲۶۱

نقش برائے جل موہن

اس نقش کو زعفران سے کانچ پر لکھ کر جس شخص، عورت یا مرد کو پلا دو گے وہ شخص مسخر ہو کر آپ کے بس میں ہو جائے گا اور آپ کے حکم کے تابع ہو گا۔
نقش درج ذیل ہے۔

۷	۳	۱	۸
۸	۱۳	۳	۶
۳	۳	۳۵	۳
۳۶	۲۶	۳	۳۷

نقش برائے دفع اثر ڈاکنی

اس نقش کو زعفران سے کانچ پر لکھ کر پانی میں گھول کر مریض کو پلا دیں۔ اس نقش کے اثر سے مریض کے اوپر سے ڈاکنی کا اثر ختم ہو جائے گا۔
نقش درج ذیل ہے۔

۵	۵	۹	۸
S	۵	۳	۶
۳	III	S	II
۵۱	۵	III	II

نقش برائے دوست بنانے

درج ذیل نقش کو زعفران سے سفید کانچ پر لکھیں۔ نقش کے درمیان اس شخص کا نام لکھیں جس کو دوست بنانا ہو نقش باندھنے پر مطلوبہ شخص جلد دوست بن جاتا ہے۔

بالا بین سست

نام مطلوب مع والدہ

جس سے دوستی کرنی ہو

آئین لینک

۱۰۱۵

۱۰۱۵

نقش برائے اولاد نرینہ

اس نقش کو ایشٹ گندھ کی سیاہی سے بھوج پتر پر لکھ کر حاملہ عورت کی کمر میں باندھ دیں تو اس نقش کے اثر سے اس کے اولاد نرینہ پیدا ہوگی۔
نقش درج ذیل ہے۔

اے	ای	ای	او	او	او	اے
بھ	بے	نے	ٹھے	ڈے	ڈے	اوم
بے	ے	ہوا	رے	لے	نے	شے
چھ	بھے	ی ہو	اکھے	وے	تے	ریں
ی	بے	ے	ے	ے	تھ	ے
اے	بھے	پے	نے	گھ	دے	اوم
کھے	کے	کھے	کے	اے	آ	اھ

نقش برائے حب

اس نقش کو زعفران سے لکھ کر چاندی کی جگہ نام مطلوب مع والدہ لکھیں۔
پھر اس نقش کو گھگھے میں بن لیں اس سے مطلوب مسخر ہو جاتا ہے۔

ہریں	ہریں	ہریں	ہریں	ہریں
ہریں	ہریں	ہریں	ہریں	ہریں
ہریں	ہریں	ہریں	ہریں	ہریں
ہریں	ہریں	ہریں	ہریں	ہریں
ہریں	ہریں	ہریں	ہریں	ہریں

نقش برائے حضرات

اس نقش کو تانبہ پر کھدوا لیں۔ میڈھل پھول کو جلا کر راکھ کر لیں۔ پھر یہ راکھ روٹی میں ملا کر چراغ کی بتی بنا کر اس نقش کو بنا کر سامنے رکھ لیں۔ پھر چراغ جلا کر کسی بچہ کو اس کی لود دیکھنے کو کہیں۔ بچے کو لو پر حضرات دکھائی دیں گے۔

۱	۸	۳	۸	ت
۵	۶	۲	۶	ر
۵	۲	۹	ک	رر
۵	۴	۵	۴	لو

نقش برائے مضبوطی دماغ و دل

اس نقش کو ایشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر دل و دماغ سے کمزور شخص کو بہادری۔ اس نقش کے اثر سے مریض شخص کا دل و دماغ مضبوط ہو جائے گا۔

اوم	دھروں	چروں
ہروم	آں	کراں
۱۳ ۱۱ ۳	۶ ۱۱ ۷	۳۱ = ۵
۱۳ ۱	۶ = ۳	۴ = ۳

۵۱۷	۵۱۷	۵۱۷
۵۱۷	۵۱۷	۵۱۷
۵۱۷	۵۱۷	۵۱۷

نقش برائے جگت موہن

اس نقش کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر ہمیشگی کے قلم سے لکھیں اور بازو پر پہن لیں۔ اس نقش کے اثر سے کل عالم مسخر ہوگا۔

اوم	ہیں	جے	ی
وہے	ڈیں	ہی	SII
ب	ڈ	جگت	SII

نقش برائے سکھ داتا

اس نقش کو کسی سعد وقت میں اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر پہن لیں یا گھریا دکان میں اچھی جگہ پر لگادیں تو اس کے اثر سے ہر طرح کی رکاوٹیں پریشائیاں ختم ہو کر آرام و سکھ ملے گا۔

○ ۵۹	○ ۶۶	○ ۲	○ ۷
○ ۶	○ ۳	○ ۶۳	○ ۲
○ ۶۵	○ ۶۵	○ ۸	○ ۷
○ ۴	○ ۵	○ ۶۷	○ ۶۳

نقش برائے فتح

اس نقش کو زعفران سے لکھ کر سونے کے تعویذ میں بھر کر پہننے سے ہر کام میں

نقش برائے دفع ڈاکنی

اس نقش کو زعفران سے لکھ کر مریض کو پہنانے سے اس پر مسلط ڈاکنی وغیرہ کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔
نقش درج ذیل ہے۔

S °	۶۶	۱	۵
۵	۴	۵	۶۱
S	=	۰۱	۰۱۰
۹	۱	S	۴۵

نقش برائے سوکھا مرض (مرض)

اس نقش کو بھوج پتر کے چار ٹکڑوں پر الگ الگ پہلا نقش زچہ کو دوسرا نقش بچہ کو پلا دیں اور تیسرا اور چوتھا نقش بچہ کو دودھ میں گھول کر دوسرے و تیسرے دن پلا دیں۔ اس کے اثر سے بچہ تندرست و توانا ہو جائے گا۔

۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳
۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳
۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳

نقش برائے نیلی پیٹھی

اس نقش کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر ہمیشگی کے قلم سے لکھ کر سر پر پہن لیں۔ اس کے بعد جس سے بھی آپ آنکھیں ملائیں گے تو اس کے دل کی سب بات سمجھ جائیں گے۔

فتح ملتی ہے۔

۴ بھو	۱ ہاں	۹ اوم
۵ ہم	۲ ہی	۸ شری
۶ سہ	۳ بھری	۷ ہیں

نقش برائے بھوت ناشک

اس نقش کو زعفران سے کاغذ پر لکھ کر کالے کپڑے میں لپیٹ کر پہن لیں اس کے اثر سے ہر قسم کے بھوت پریت کا اثر ختم ہو جائے گا۔

اوم	ہریں	شریں	کلیں	کلیں
لکھا	۱۰	۴	۶۵	ہریں
دسا	۲	۷	۲۱	ہراں
آ	۸	۹	کل ۳	ہروں
آ	ستر	نمہ	آں	ایں

نقش برائے پریت بادھا ناشک

اس نقش کو زعفران سے پتیل کے دو تہوں پر لکھیں۔ ایک نقش مریض کو پہنا دیں اور دوسرے نقش کو چٹا دینے سے ہر قسم کی بھوت پریت بادھا یعنی اثر ختم ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ اثر کسی جگہ پر ہو تو پتیل کے پتے پر لکھ کر اس جگہ پر لٹکا دیں تو فوراً بھوت پریت وغیرہ کا اثر ختم ہو جائے گا۔

۲۴	۳۱	۲	۷
۶	۳	۲۸	۲۷
۳۰	۲۵	۸	۱
۴	۵	۲۶	۲۹

تقریباً سیارگان : 2000ء تا 1951ء علم نجوم کے مہلاب علم کے لئے کہاں ملے جس میں کچھ سیارگان کے
 علاوہ ، اہلس ٹیہون اور پلٹو کی لہر کی تھیلی ۲۰۰۰ء۔ جس کی اس کی لہر کی تصویر کر چکی ہے قیمت : ۱۵۰۰ روپے
 مصباح الجعفر : کمال آکر مسوین کا پاک و پاکیزہ علم سیکھنے کے لئے طالع مافہ کتابت میں لڑاتے ہیں کہ اس سے
 بہتر کتاب مہری ظہر سے نہیں گزری۔
 خزینہ جعفر : ہندی محرات کے لئے علم البریہ ایک آسان سل تھنیف۔
 مصباح القیافہ : دنیا مردم ٹٹاس کے لئے علم اعظم کی ایک صوبہ ہمار تھنیف۔
 مصباح الرمل : نظوں اور کیروں کے بے بااں علم نامی حال اور مستقبل جاننے کا راز۔
 رموز سوال : (وئی زانچہ) شکان علوم کلیات کے لئے المیتان و ۱۵۰ کار کلس مرتب۔
 جامع النجوم : علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان سل تھنیف۔
 مصباح الاعداد : علم الاعداد 2'3'4'5'6'7'8'9 سے حکم ہاں کرنے کے قواعد۔
 مصباح الرویا : محرت بوسف علیہ السلام کا رورہ 'خوابوں کی حقیقت کیا ہے؟
 مصباح الريميا : شہداء ازی کیا ہے اور اس کے سرست راکیا ہیں؟
 مصباح الفرائست : الشور دنیا والوں کے ہاتھ دست ٹٹاسی پر ایک جامع تھنیف۔
 مصباح العمليات : اعمال خانہ ان زنبانہ عالیہ اعمال قارہ پر اعمال ہنترہ کے قرآنی و روحانی بہرات کا
 روحانی نمذ۔
 آپ کسی تاریخ و لادت : آپ کا نامی حال اور مستقبل یہ کتاب آپ کو تمھیں سے بے نیاز کر دے گی۔

تسخیرات همزاد : ہزار کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تصویر کیے ممکن ہے؟
 استخراج قرآنہ : بخار اعظم محرت اکبر کی الدین ابن عربی مرالی کے قال ٹٹالنے کے قرآنی قواعد۔
 استخراج سجادیہ : سید امام زین العابدین امین شہید کربلا کا زور و مجرور۔
 مفاتح الغیب : خنور سید مسادق آل محمد کی تھنیف ، اتھی خزانہ فیہ کی گلیہ ہے۔
 کلید ریس و سٹہ : شائقین ریس و سٹہ کے لئے انمول نمذ۔
 فیوض طلسمات : بہ اعمال طلسمات محراب سے نکلی کی جگ۔
 بیاض عملیات : طاش زور سولید و رست عملیات کا گلدستہ۔
 قانون طلسمات : صدیوں پرانے طیم و نادر مرالی سرائے قواعد کا مرتب۔
 سحر اسود : پاک و ہند میں کالے بارو پر اس سے بہتر کتاب سو ہو نہیں۔
 نوٹ = ہون ملک کتابیں منکوانے کے لئے قیمت میں ڈاک خرچ شامل نہیں بلکہ انورون ملک ڈاک کے ہارے

تقریباً رورپے کی کتاب الگ ہوں گے۔
 منکوانے کا پتہ = کتبہ آئینہ قسمت : کاشانہ زنبانی - 125 - ڈی گلبرگ 2 (نزد مین مارکیٹ) لاہور
 پمشل کوز 54660 فون 871932 : فون کراچی : 217544

روحانی ماہنامہ **آئینہ قسمت** لاہور
 ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ سالانہ سنا نجانانی جینتری
 اور البیوروئی تقویم بھی ہر سال باقاعدگی سے شائع ہوتی ہے